The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

کیوں خفا ہوتے ہو خود اپنی ناکامی پہ
بھاگتے سائے کو ہاتھوں سے پکڑنے والو
ڈاکٹر اسلم آزاد

"اردو شاعری میں جو نئے رجحانات نمودار ہوئے ہیں اسلم آزاد کو ان کا احساس بھی اور عرفان بھی ہے۔ وہ روایت کی لکیر پیٹنے والوں میں نہیں ہیں بلکہ انہوں نے اپنی شاعری کی اساس اپنے ذاتی مشاہدات اور محسوسات پر رکھی ہے۔ وہ زندگی کو کسی نظریے کی عینک لگا کر دیکھنے کے بھی عادی نہیں۔"
گوپال متل

PATNA, SATURDAY 19.07.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.194 پٹنہ، سنیچر ۱۹/ جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۳/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

وزیراعظم نے موتیہاری میں 7200 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

ممبئی کی طرح موتیہاری اور پونے جیسا پٹنہ ہوگا

مرکزی حکومت بہار کی ترقی کے لیے مکمل تعاون کر رہی ہے، سابقہ حکومتوں نے امتیازی سلوک کیا: مودی

موتیہاری، 18 جولائی (پی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت بہار کی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کر رہی ہے، وہیں سابق متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے اپنے دور اقتدار میں ریاست کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کیا تھا، جس سے ریاست کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو یہاں بہار کے لئے 7200 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اپنے خطاب میں کہا کہ مرکزی حکومت ریاست کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کر رہی ہے، جبکہ سابقہ یو پی اے حکومت نے اپنے دور اقتدار میں بہار کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت کے دور میں بہار کو مرکز سے متوقع تعاون نہیں مل رہا تھا جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یو پی اے حکومت نتیش کمار کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کر رہی تھی، جس کی وجہ سے بہار کو بہت نقصان اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد یہ احساس ختم ہو گیا اور ریاست کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد کی جا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مرکز میں پچھلی یو پی اے حکومت کے دور میں 2004 سے 2014 تک صرف 2 لاکھ کروڑ روپے (باقی صفحہ 11 پر)

نتیش جی نے بڑے پیمانے پر نوجوانوں کو روزگار دیا

وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خطاب میں بہار کی ترقی کے لئے وزیر اعلی نتیش کمار کے کاموں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نتیش جی کی حکومت نے بہار کے لاکھوں نوجوانوں کو پوری شفافیت کے ساتھ ملازمتیں دیں۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ نتیش جی نے جیویکا دیدی منصوبہ چلا کر خواتین کو خود کو قابل بنانے کا ایک طریقہ دیا ہے۔ نتیش حکومت سماجی تحفظ پنشن اسکیم کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر دیا ہے، یہ رقم براہ راست مستفید افراد کے بینک اکاؤنٹ میں جا رہی ہے۔ اس فیصلے سے بزرگ، معذور اور بیوہ بہنوں کو بہت راحت ملے گی۔ نتیش جی نئی توقعات کی روشنی کے ساتھ بہار بنانے کی طرف مستقل طور پر کام کر رہے ہیں۔

بہار میں ہر شعبے میں ترقیاتی کام کیے جا رہے ہیں

وزیراعظم مودی نے بہار سمیت مختلف ریاستوں کے لیے کافی کام کیا ہے: نتیش

موتیہاری، 18 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو یہاں گاندھی میدان میں وزیر اعظم نریندر مودی کے جلسے میں شرکت کی۔ اس موقع پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگلے پانچ سالوں میں ہم نے 1 کروڑ نوجوانوں کو نوکری و روزگار دینے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ اب ریاست کے لوگوں کو 125 یونٹ مفت بجلی بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ پورے بہار کے مفاد میں مستقل کام کر رہے ہیں اور ہر شعبے میں ترقیاتی کام کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی آج موتیہاری آئے ہیں۔ سب سے پہلے، میں وزیر اعظم نریندر مودی جی کا خیر مقدم کرتا ہوں نیز میں بہار کے گورنر، مرکزی وزراء، بہار کے نائب وزرائے اعلی، وزراء اور پروگرام میں موجود تمام لوگوں کو دل سے سلام پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم آج اس موقع پر آئے ہیں۔ 8 ریلوے پروجیکٹس، 7 روڈ پروجیکٹس اور 3 دیگر منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔ نیز، چار ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، پردھان منتری آواس یوجنا گرامین اور دینڈیال انتیودے منصوبہ کے تحت مستفیدوں کو رقم دی جا رہی ہے اور ان سب کی لاگت 7217 کروڑ روپے ہے۔ بہار کو ان اسکیموں سے بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے لیے میں وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب جانتے ہو کہ پہلے کی صورتحال کیا تھی، اس سے پہلے کی حکومت میں کوئی کام نہیں ہوا تھا۔ 24 نومبر 2005 سے ہم این ڈی اے کے ساتھ ترقیاتی کام کر رہے ہیں۔ 20 سالوں سے، ہم بہار کی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اس سے قبل، بہار کا بجٹ صرف 24 ہزار کروڑ ہوتا تھا۔ اب یہ بڑھ کر 3 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو چکا ہے لوگوں کے مفاد میں کام کیا جا رہا ہے۔ معزز وزیر اعظم مختلف ریاستوں کی ترقی کے لئے بہت زیادہ کام کر رہے ہیں۔ ان کی بہار پر خصوصی توجہ ہے، (باقی صفحہ 11 پر)

بی جے پی نے مغربی بنگال کے لیے بڑے خواب دیکھے ہیں: مودی

درگاپور، 18 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مغربی بنگال کے لیے بڑے خواب دیکھے ہیں اور وہ ایک خوشحال مغربی بنگال کی تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ مسٹر مودی نے آج ریاست کے صنعتی شہر درگاپور میں 5400 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ تمام پروجیکٹ بی جے پی کے اس خواب کو پورا کرنے کی کوشش ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "درگاپور، ایک اسٹیل سٹی ہونے کے علاوہ، ہندوستان کی لیبر فورس کا (باقی صفحہ 11 پر)

بہار کو امرت بھارت ایکسپریس ٹرین کا تحفہ

وزیراعظم نے بہار میں 5381 کروڑ روپے کے ریل منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ، 18 جولائی (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو بہار میں 5381 کروڑ روپے سے زیادہ کے ریل منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے نے موتیہاری میں ایک تقریب میں ریل، سڑک، دیہی ترقی، ماہی پروری، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں سے متعلق 7200 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نے مواصلات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے والے کئی ریل پروجیکٹوں کو ملک کے نام وقف کیا جن میں سمستی پور۔ بچھواڑا ریل لائن کے درمیان خودکار سگنلنگ شامل ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نے کئی ریل پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا، جن میں پاٹلی پترا میں وندے بھارت ٹرینوں کے رکھ رکھاؤ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور بھٹنی۔ چھپرا دیہی ریل لائن (114 کلومیٹر) پر خودکار سگنلنگ اور 232 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے بھٹنی۔ چھپرا دیہی حصے میں ٹریکشن سسٹم کی اپ گریڈیشن بھی شامل ہے۔ ٹریکشن سسٹم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا کر اور توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنا کر ٹرینوں کی رفتار میں اضافہ کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مفت بجلی کے اعلان کو ریاستی کابینہ کی منظوری

یکم اگست سے 125 یونٹ تک بجلی صارفین کو بل نہیں دینا ہوگا: وجندر یادو

پٹنہ، 18 جولائی (عتیق الرحمٰن شعبان) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں جمعہ کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ ہوئی جس میں 125 یونٹ بجلی مفت دینے کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ ایک ہفتے میں ریاستی کابینہ کی یہ دوسری میٹنگ تھی۔ ریاستی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے ایک نیا منصوبہ لایا جائے گا۔ میٹنگ کے بعد وزیر توانائی وجندر پرساد یادو اور ڈیولپمنٹ کمشنر پرتیہ امرت نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سہولت یکم اگست 2025 سے نافذ ہوگی اور اس کی بنیاد جولائی 2025 کی بجلی کھپت سے ہوگی۔ کابینہ نے اس منصوبے کو منظوری دیتے ہوئے 19793 کروڑ روپے کے بجلی گرانٹ کا نظم کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بجلی امدادی منصوبے کی توسیع کے لیے 26-2025 میں حکومت نے 3797 کروڑ روپے کی رقم بھی منظور کی ہے۔ وزیر توانائی وجندر پرساد یادو نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے ریاست کے گھریلو بجلی صارفین کو راحت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بجلی صارفین امدادی منصوبے کے تحت ہر مہینے 125 یونٹ تک بجلی پر مکمل گرانٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں میں 56 فلسطینی شہید

غزہ، 18 جولائی (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی جارحیت جاری ہے، تازہ حملوں میں درجنوں فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج کے کیتھولک چرچ پر حملے میں 3 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جبکہ اس حملے میں 10 افراد زخمی ہوئے۔ اسکے علاوہ غزہ میں صبح سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 56 افراد شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023ء سے جاری سے جنگ میں 58 ہزار افراد شہید ہو چکے ہیں جبکہ 1 لاکھ 39 ہزار 974 افراد زخمی ہوئے۔

ہر سازش کے خلاف رابرٹ۔ پرینکا کے ساتھ کھڑا ہوں: راہل

نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) : کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مودی حکومت ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا اور ان کے شوہر رابرٹ واڈرا کے خلاف مسلسل سازش کر رہی ہے اور وہ اپنی بہن اور بہنوئی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مسٹر گاندھی کا یہ بیان انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے مسٹر واڈرا کے خلاف جمعرات کے روز ہریانہ میں مبینہ زمین گھپلے معاملے میں داخل کی گئی چارج شیٹ کے تناظر میں آیا ہے۔ چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد ای ڈی نے مسٹر واڈرا کی تقریباً 36 کروڑ کی جائیداد بھی ضبط کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں سے واڈرا خاندان کو اسی طرح ہراساں کیا جا رہا ہے، لیکن ان کا خاندان بہادر ہے اور وہ ہر سازش کے خلاف پوری طاقت سے لڑیں گے۔

زمین کے بدلے نوکری معاملے میں مداخلت سے سپریم کورٹ کا انکار

دلی ہائی کورٹ کو معاملے کی سماعت میں تیزی لانے کی ہدایت

نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) : بہار کے سابق وزیر اعلی اور راشٹریہ جنتا دل کے صدر لالو پرساد یادو کو دھچکا دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے جمعہ کو 'زمین کے بدلے نوکری' گھپلے سے متعلق ان کی عرضی پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ سپریم کورٹ نے آج سابق وزیر اعلی کی اس درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں اس کیس میں نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی مانگ کی گئی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے پر مسٹر یادو نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سابق وزیر ریلوے کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کے مختصر دلائل سننے کے بعد، جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ مسٹر یادو کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی چارج شیٹ کو منسوخ کرنے کی درخواست پر فیصلہ کرے گی۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کو بھی ہدایت دی کہ وہ اہم عرضی کو جلد نمٹائے۔ عدالت عظمیٰ نے تاہم درخواست گزار کو راحت دیتے ہوئے کہا کہ نچلی عدالت میں (باقی صفحہ 11 پر)

ایرانی صدر اسرائیلی حملے میں زخمی ہوئے تھے: امریکی انٹلی جنس

واشنگٹن، 18 جولائی (یو این آئی): امریکی انٹیلیجنس سے منسلک ذرائع نے ایرانی صدر مسعود پیزشکیان کے اسرائیلی حملے میں زخمی ہونے کے حوالے سے حیران کن دعویٰ کر دیا۔ سی بی ایس نیوز کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلیجنس سے منسلک دو ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی صدر مسعود پیزشکیان گزشتہ ماہ اسرائیلی حملے میں زخمی ہوئے تھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بغیر کسی خوف کے خواتین کو بااختیار بنائیں: بھاگوت

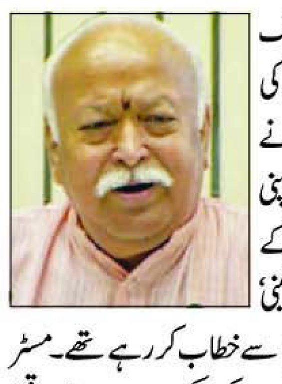

شولاپور، 18 جولائی (یو این آئی) : راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے معاشرے سے اپیل کی کہ خواتین کو بغیر کسی خوف یا پابندی کے اپنی صلاحیتوں کے اظہار کی آزادی دی جائے۔ وہ جمعہ کے روز مہاراشٹر کے شولاپور میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقف تنظیم 'ادیوگ وردھنی' کے 21ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر بھاگوت نے کہا، "مرد خواتین کو ڈرا دھمکا سکتے ہیں اور ان پر نظم وضبط مسلط کر سکتے ہیں اور ان میں وقتی طور پر اچھی عادتیں بھی ڈال سکتے ہیں، لیکن اگر آپ واقعی خواتین کو بااختیار بنانا چاہتے ہیں، تو آپ کو انہیں پرانی روایات کی زنجیروں سے آزاد کر کے انہیں پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کرنا ہوگا۔"

بہار کے شہری علاقوں میں پائپ لائن سے LPG سپلائی ہوگی

پٹنہ، 18 جولائی (پی این ایس) بہار کے تمام 38 اضلاع کے شہری علاقوں میں پائپ لائن کے ذریعے کچن میں قدرتی گیس کی سپلائی کی جائے گی۔ صاف توانائی کو فروغ دینے کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے بہار حکومت نے بہار اربن گیس ڈسٹری بیوشن پالیسی، 2025 کو منظوری دے دی ہے۔ بہار حکومت کے فوڈ اینڈ کنزیومر ڈپارٹمنٹ نے 15 جولائی کو اس سے متعلق ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس پالیسی کو منظور کرنے کے بعد اب شہری علاقوں میں پی این جی گھریلو گیس کنکشن دیے جائیں گے۔ اس پالیسی کو منظوری ملنے سے صنعتی، تجارتی، ٹرانسپورٹ اور گھریلو استعمال کے لیے قدرتی گیس کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔ اس کے لیے اربن گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) نیٹ ورک کو وسعت دی جائے گی۔ تمام 38 اضلاع میں چھ شہری گیس ڈسٹری بیوشن یونٹس کے ذریعے تقریباً 30 لاکھ پی این جی گھریلو گیس فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ تقریباً 650 سی این جی اسٹیشنوں کی تعمیر کی تجویز ہے۔ شہری گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) پالیسی شہری گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) نیٹ ورک کی توسیع کے لیے متعلقہ آئل کمپنیوں اور محکموں سے (باقی صفحہ 11 پر)

بہار کے 40 ایس ڈی پی او کا تبادلہ

پٹنہ، 18 جولائی (پی این ایس): ریاستی حکومت نے 40 ایس ڈی پی او کا تبادلہ کر دیا ہے۔ محکمہ داخلہ کی طرف سے آج جاری کیے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق راج کمار سنگھ کو ایس ڈی پی او (صدر-1) آرہ کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے جبکہ راج کشور سنگھ کو ایس ڈی پی او پٹنہ سیٹی-1 بنایا گیا ہے۔ آنند کمار پانڈے ایس ڈی پی او بیگوسرائے، سریش کمار ایس ڈی پی او ٹاؤن مظفر پور بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی ضلعوں میں ڈی ایس پی سطح کے افسروں کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اسی سال کے آخر تک اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایسی صورت میں ریاستی حکومت ریاست میں نظم ونسق کو چست درست کرنے کے لیے انتظامی سطح پر تبدیلی کر رہی ہے۔

بیادگار قاضی القضاۃ حضرت الشاہ محمد فضل کریم · حضرت حافظ وقاری الحاج نہال احمد کریمی · باتجوید حفظ قرآن وقرأت کا ایک معیاری مدرسہ
JAMIAH KARIMIYAH
جامعہ کریمیہ
Raza Colony,New Khajoorbanna Sultanganj,Patna, 800006
Mob:.9334381760,9304993521
نیو کھجور بنہ رضا کالونی سلطان گنج پٹنہ-۶ · زیر سایہ خانقاہ عالیہ کریمیہ رضویہ

خصوصیات جامعہ:۔
- ذہین بچوں کے لئے صرف دو سال میں حفظ قرآن کا نظم
- درست تلفظ کے ساتھ عربی لہجہ میں قرآن سکھانا
- ماہرین قرأ کے ذریعہ اعلیٰ تجویدی کورس کا بندوبست
- اردو، انگریزی، حساب، ہندی اور سائنس کے کلاسز

داخلہ کے لئے رجسٹریشن کرائیں، جگہ محدود ھیں
رابطہ نمبر:۔ 9304993521

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

آج غروب آفتاب: 6.42
کل طلوع آفتاب: 5.10

آبی جماؤ سے پریشان لوگوں کا احتجاجی مظاہرہ

پٹنہ سیٹی،18رجولائی(آرہ فاطمہ)
آبی جماؤ کے مسئلے سے تنگ آکر وارڈ 47 کے عوام نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور عوامی نمائندوں اور میونسپل کارپوریشن کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔احتجاج کرنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ وارڈ کے نصف درجن علاقوں میں پانی جمع ہے۔لوگوں نے پاٹلی پتر انگر وکاس سمیتی کے بینر تلے احتجاج کیا اور اپنی ناراضگی کا اظہار کیا اور پانی بھرنے کے مسئلہ سے نجات کا مطالبہ کیا۔احتجاج میں شامل لوگوں نے بتایا کہ کستور بانگر، پنچوٹی نگر، مہاویر کالونی، جیوتی کالونی، شرم جیوی کالونی، ساکیت پوری، الکا کالونی، شیو شکتی نگر اور اس سے جڑی کالونیوں میں پانی جمع ہونے کا مسئلہ ہے۔لوگوں کا الزام ہے کہ نالہ تعمیر ہونے کے بعد بھی کام نہیں کر رہا جس کی وجہ سے پانی کی نکاسی کا مسئلہ ہے۔پاٹلی پتر انگر وکاس سمیتی کے صدر رتیش کمار ببلو نے بتایا کہ شیو شکتی چوراہے کے قریب جنوب میں ایک باکس نالی کی تعمیر کے لیے گڑھا کھودا گیا ہے۔اس سے بھی پانی نہیں نکل رہا ہے۔ایسے میں لوگ جہنم کی زندگی گزار رہے ہیں۔پنکج پودار نے کہا کہ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ لوگوں نے گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا ہے۔بچے اسکول جانے کے قابل نہیں ہیں جبکہ یہ علاقہ مسابقتی امتحانات کے لیے کوچنگ ہب کے طور پر جانا جاتا ہے۔لیکن سڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے لاج میں رہنے والے طلباء کا لاج سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔احتجاج میں شریک مقامی دکاندار پرتیما دیوی نے بتایا کہ دکان میں پانی داخل ہو گیا ہے۔مہینوں سے کاروبار تباہ ہو چکا ہے۔جب بھی ہم بات کرتے ہیں تو ہمیں وارڈ کونسلر کی طرف سے دھمکیاں دی جاتی ہیں۔پون مہتا، سریندر پانڈے، پنکج پودار، پرشانت بھارتی، پروین، سہد یو ٹھاکر، شیوانندن کمار، پنٹو مہیش، مرنال، متھلیش، سونو، سپنا کماری، شریش کمار، وجے کمار، اروند کمار، بلو، سنیتا ورما، ڈاکٹر آر سی سنگھ اور راجیش نے کہا کہ احتجاج میں حصہ لینے والے ڈاکٹر آر سی سنگھ اور راجیش کمار کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔اس وقت ڈینگی کی وباء بڑھ گئی ہے۔بارش کے موسم میں مسئلہ مزید بڑھ گیا ہے۔

احتجاجی مارچ میں شامل ہوئے گوپال روی داس

پھلواری شریف،18رجولائی(اجیت کمار) صحافی اجیت انجم پر جھوٹے مقدمے کے خلاف اور جمہوری حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے آج سی پی آئی (ایم ایل) کے قومی جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریہ کی قیادت میں ایک شہری احتجاجی مارچ نکالا گیا۔یہ مارچ جی پی او گولمبر سے پٹنہ اسٹیشن گولمبر تک نکالا گیا جس کے بعد ایک جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس، ایم ایل اے محبوب عالم، قانون ساز کونسل کے رکن ششی یادو سمیت سی پی آئی (ایم ایل) کے کئی سینئر لیڈروں اور کارکنوں نے مارچ میں شرکت کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے گوپال رویداس نے الیکشن کمیشن کے نظرثانی کے عمل کو غریبوں، دلتوں اور اقلیتوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش قرار دیا اور اس کی شدید مخالفت کی۔

جے ڈی یو گائے گھاٹ سیکٹر کارکنوں کی میٹنگ، کئی اہم فیصلے

پٹنہ سیٹی 18 جولائی(ذوالقرنین)
جنتا دل (یو) گائے گھاٹ سیکٹر کی میٹنگ سیکٹر کے صدر کیشو کمار ٹھاکر کی صدارت میں خواجہ کلاں جگدیش پرساد لین میں جنتا دل (یو) پٹنہ مہانگر جنرل سکریٹری سید حسن علی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی اس موقع پر جنتا دل (یو) پٹنہ مہانگر صدر سید آصف کمال پٹنہ صاحب اسمبلی انچارج شرون چندراونشی موجود تھے میٹنگ میں گائے گھاٹ سیکٹر کے تحت آنے والے تمام وارڈ صدور اور وارڈ انچارج موجود تھے پارٹی کے بی ایل اے 2 کو بھی بوتھ پر جلد از جلد مقرر کرنے کے علاوہ میٹنگ میں کئی اہم باتوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا [illegible] 1100 [illegible] 125 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے [illegible] اداکیا میٹنگ میں حکومت کی طرف سے چلائی گئی مختلف ترقیاتی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے اور اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کو 225 سیٹوں پر کامیابی دلانے کا عہد لیا گیا [illegible] مہانگر کے صدر سید آصف کمال ترجمان [illegible] اسمبلی انچارج شرون کمار [illegible] سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کے پاس کوئی ایشو نہیں: پربھاکر مشرا

پٹنہ سیٹی 18 جولائی(ذوالقرنین)
بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر کمار مشرا نے کہا کہ 2025 کے اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن پارٹیوں کے پاس کوئی مسئلہ نہیں [illegible] کابینہ کی میٹنگ میں [illegible] 2030 تک ایک کروڑ لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے حکومت جس طرح تندہی سے کام کر رہی ہے اس سے یہ یقینی ہے کہ یہ ہدف 2030 سے پہلے حاصل کر لیا جائے گا [illegible] 125 یونٹ تک کے بجلی کے بل معاف کر دیے جائیں گے یہی نہیں جمعرات کو ہی وزیر اعلیٰ نے 21,406 کروڑ 36 لاکھ روپے کی لاگت سے 11,346 سڑکوں اور 730 پلوں کا سنگ بنیاد رکھا [illegible] ہوں گے پولیس انہیں گھسیٹ کر باہر لے جائے گی اور انہیں سخت ترین سزا دی جائے گی،

توصیف عرف بادشاہ کی تلاش میں جگہ جگہ چھاپہ ماری

پھلواری شریف،18رجولائی(اجیت کمار)
پٹنہ پولس کی کئی ٹیمیں بیک وقت پھلواری شریف کے خلیل پورہ گلستان محلہ، پٹنہ کے راجہ بازار پارس کے پیچھے کا علاقہ، سمن پورہ داناپور کھگول بیہٹا سمیت کئی علاقوں میں چھاپے مار رہی ہیں۔پولیس ٹیم نے سب سے پہلے توصیف راجہ عرف بادشاہ کو گرفتار کیا جو اس قتل میں سب سے آگے تھا اور پولیس اہلکاروں کی گاڑیاں رات بھر پھلواری شریف اور اطراف کے علاقوں میں چھاپے مارنے کے لیے سائرن بجاتی رہیں۔پولیس نے توصیف کے والد کو بھی پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے۔پولیس دیگر ممکنہ علاقوں میں اس کے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی دھمکیاں دے رہی ہے۔پولیس ٹیم کو اس معاملے میں اب تک کوئی کامیابی نہیں ملی ہے۔کوئی کچھ بتانے کو تیار نہیں۔گھر والوں کے ساتھ ساتھ اس کے جاننے والے بھی اس کے ٹھکانے کے بارے میں کچھ بتانے سے قاصر ہیں۔عوام میں یہ چرچا ہے کہ اس واقعے کے بعد پولیس اس کی گرفتاری کے لیے اس کے گھر اور دیگر ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے مار رہی ہے۔پولیس کو چاہیے کہ وہ دیگر علاقوں میں اس کے فرار کا سراغ لگائے اور اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے۔یہاں لوگوں کو بلاوجہ تنگ کیا جا رہا ہے۔پارس ایچ ایم آر آئی اسپتال میں بدنام زمانہ مجرم چندن مشرا عرف منٹو کو سرعام گولی مار کر قتل کرنے کا معمہ اب حل ہو رہا ہے۔اس سنسنی خیز جرم کے پیچھے ماسٹر مائنڈ توصیف عرف بادشاہ ہے جو انٹرنیٹ میڈیا پر اپنے انداز اور خوف کے کھیل کی وجہ سے مشہور ہے۔پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ قتل کی اس سازش میں کل 13 افراد ملوث تھے۔ان میں سے 6 مجرموں نے براہ راست واردات کو انجام دیا جبکہ باقی سازش میں ملوث تھے۔سی سی ٹی وی فوٹیج سے واضح ہے کہ واقعہ کے وقت بادشاہ خود سب سے آگے تھا اور اس نے پوری کارروائی کی قیادت کی۔واقعے کے روز چھ مجرم اسپتال پہنچ چکے تھے۔ایک نوجوان بیگ لے کر باہر کھڑا تھا جبکہ باقی پانچ سیدھے اندر چلے گئے۔فائرنگ کے بعد چار مجرم تیزی سے بھاگے لیکن توصیف عرف بادشاہ کو آخر میں سکون سے باہر نکلتے دیکھا گیا جس سے اس کے اعتماد اور تیاری کا پتہ چلتا ہے۔پولیس نے بادشاہ گینگ کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی چھان بین کی تو چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے۔یہ مجرم ڈان جیسے اسٹائلش کپڑے، جوتے اور عینک پہنے فیس بک اور انسٹاگرام پر تصاویر پوسٹ کرتا تھا۔وہ برابر بولتا تھا کہ "قسمت صرف اسی شخص کو بادشاہ بناتی ہے جو خود کچھ کرنے کا ہنر رکھتا ہو"۔گینگ کے چار اہم ارکان کی شناخت کر لی گئی ہے۔توصیف عرف بادشاہ-گلستان محلہ پھلواری شریف کا رہائشی زید سڑک حادثے کے بعد کوما میں چلا گیا، اب زمین کے کاروبار سے منسلک ہے۔بڑکا نشو سمن پورہ، راجہ بازار کا رہائشی، اسے خود بھی گولی لگی اور وہ ابھی تک بستر پر ہے۔چھوٹکا نشو، بگرہ پور کا رہائشی، محبت کی شادی کی وجہ سے دشمن بن گیا، اب جیل میں ہے۔بڑکا نشو کا گھر پارس ہسپتال کے پیچھے ہے۔ان کے والد ایک بڑے تاجر تھے اور والدہ ٹیچر ہیں۔چھوٹکا نشو نے نیا ٹولہ میں ایک مسلمان لڑکی سے شادی کی تھی جس کی وجہ سے اس کی جان کو خطرہ تھا اور ایک بار اسے جان بچانے کے لیے گولی بھی چلانی پڑی۔پولیس کو پارس اسپتال کے پیچھے والی گلی میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں سے کئی ٹھوس سراغ ملے ہیں۔ان میں بادشاہ کو بڑکا نشو کے گھر آتے اور جاتے دیکھا جانا بھی شامل ہے۔تمام چھ مجرموں کو واردات کے دن کیمرے میں قید کر لیا گیا۔

دوسرے دن بھی چلائی گئی تجاوزات ہٹاؤ مہم

پٹنہ سیٹی،18رجولائی(آرہ فاطمہ) پٹنہ میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کی جانب سے جمعہ کو بھی انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی۔جس سے تجاوزات کرنے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔یہ مہم بسکومان گولمبر سے گائے گھاٹ بیریئر کے راستے کمہرار گمٹی تک چلائی گئی۔میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج بٹو کمار نے بتایا کہ سڑک پر موجود عارضی دکانداروں اور ہینڈ کارٹ فروشوں سے 3800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ایک ہینڈ کارٹ بھی قبضے میں لے لیا گیا۔دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ متبادل انتظامات کرے۔تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑک جام کی صورتحال ہے۔جس سے لوگوں کو آنے جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔مزید تجاوزات کو بھی ختم کیا جائے گا۔

کانور شوبھا یاترا میں شامل عقیدت مندوں کا استقبال

پٹنہ سیٹی 18 جولائی (ذوالقرنین) آج شاون مہینہ کے موقع پر کھتری سبھا بہار کے زیر اہتمام شیودھاری 54 فٹ کنور شوبھا یاترا کا والہانہ استقبال کھتری سبھا بہار کے ذریعہ کیا گیا اس یاترا میں شامل عقیدت مندوں کو پانی کا بوتل، بسکٹ اور لسی کے ساتھ شاندار استقبال کیا گیا صدر اننت اروڑہ نے کہا کہ کھتری سبھا بہار نے جسم کے کپڑا کے ساتھ تمام کنواریوں کا استقبال کیا ہر ہر مہادیو کے نام سے گونج اٹھا تمام کھتری بھائیوں نے پورے ایمان اور خدمت کے جذبے سے تمام کنواریوں کی خدمت کی سبھا کے کارکنان نے سینکڑوں کنواریوں کی خدمت کا موقع ملا اس خدمت کے کام میں صدر اننت اروڑہ جنرل سکریٹری پپو کھتری بھوشن کھتری راجیو اروڑہ، دھننجے کھتری پریم ناتھ کھنہ دیپک اروڑہ شیو پوجن کھتری سمنت کھتری سندیپ کھتری امرناتھ کھتری دھرمیندر کھتری آیوش کھتری سبھی نے اپنا تعاون پیش کیا،

ارون مانجھی نے مہادلت ٹولہ میں رابطہ مہم چلائی

پھلواری شریف،18رجولائی(اجیت کمار) رام کرشنا نگر اور بھوپتی پور مہادلیت ٹولہ میں "نتیش کا کام-نتیش کا نام" مہم کے تحت منعقد ایک پروگرام میں، سابق ایم ایل اے اور جے ڈی یو شیڈیولڈ کاسٹ سیل کے بہار کے ریاستی انچارج ارون مانجھی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کاموں کی تفصیل سے وضاحت کی۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اندھیرے میں رہنے والے دلت-غریب سماج کو روشنی دی ہے۔اب 125 یونٹ تک بجلی مفت فراہم کی جا رہی ہے۔بزرگوں، بیواؤں اور معذوروں کو 1100 روپے ماہانہ پنشن مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اسکیمیں نہ صرف امداد فراہم کرتی ہیں بلکہ عزت کے ساتھ جینے کا حق بھی دیتی ہیں۔اس موقع پر ڈاکٹر او ویناش کمار، سمیت کشواہا، منچون مانجھی، کرو مانجھی، چھوٹو مانجھی، انجے مانجھی، منیش مانجھی، اندل مانجھی، شارداد یوی، شانتی دیوی، آشا دیوی، سونا دیوی کے ساتھ ساتھ خواتین، نوجوان اور بزرگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔پروگرام میں لوگوں نے وزیر اعلیٰ کا پر جوش استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

انکت نے 01 منٹ 47 سیکنڈ میں 150 میٹر تیراکی مکمل کی

پٹنہ سیٹی،18رجولائی(آرہ فاطمہ) "محفوظ تیراکی" پروگرام کے تحت، 31 ویں بیچ میں سمتی پور اور پٹنہ اضلاع کے تربیت یافتہ افراد کے لیے ماسٹر ٹرینرز کی نوروزہ تربیت جمعہ کو ختم ہوئی۔پٹنہ ضلع کے انکت کمار نے 150 میٹر تیراکی بغیر رکے 01 منٹ 47 سیکنڈ میں مکمل کی جو اب تک کا بہترین ریکارڈ ہے۔اس موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شرکاء کو اعزاز سے نوازا گیا۔کامیاب ماسٹر ٹرینرز کو اسناد اور شناختی کارڈ دیئے گئے۔یہ پروگرام 06-18 سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کو تیراکی سکھانے کے لیے کیا جا رہا ہے جو تیراکی نہیں جانتے یا تیراکی کا کم علم رکھتے ہیں اور انھیں زندگی بچانے والی مہارتوں کی نشوونما کے لیے "ماسٹر ٹرینرز" کے طور پر تربیت دینا ہے۔ماسٹر ٹرینرز کی تربیت کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے ایک تربیتی ماڈیول بنایا گیا ہے۔تربیتی ماڈیول میں تیراکی کی تربیت کی مختلف تکنیکوں کے بارے میں مہارت کی نشوونما اور ڈوبتے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے امداد اور بچاؤ کے مختلف طریقے، موسمیاتی تبدیلی، سانپ کے کاٹنے کا انتظام، ابتدائی طبی امداد، سی پی آر، گھریلو وسائل کا استعمال کرتے ہوئے امپرووائزڈ رافٹس بنانا اور ان کا استعمال شامل ہے۔

دوروزہ 168 واں عرس فیاضیہ آخری قل کے ساتھ اختتام

پٹنہ سیٹی 18 جولائی(ذوالقرنین)
شہر عظیم آباد کی قدیمی خانقاہ فیاضیہ کے بانی مہدی دوراں قطب زماں حضور فیاض العالم حضرت سیدنا سید شاہ غلام حسین ابو الفیاض قدس سرہٗ اور محبوب رحمانی مقبول سبحانی حضرت سیدنا سید شاہ فدا حسین المقلب سرکار پٹنہ قدس سرہٗ العزیز کا سالانہ 168 واں عرس مبارک بنام عرس فیاضیہ آخری قل شریف کے بعد اختتام پزیر ہوا دوروزہ عرس فیاضیہ کے آخری روز حسب اعلان بعد نماز فجر قرآن خوانی اور دن کے 10 بجے تا قبل ظہر محفل سماع کی مجلس کا اہتمام ہوا بعد نماز عصر محبوب رحمانی مقبول سبحانی حضرت سیدنا سید شاہ فدا حسین المقلب سرکار پٹنہ قدس سرہٗ العزیز کے مزار مبارک پر چادر صندل گل وشی وقل شریف کے بعد صاحب سجادہ پیر طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ نے رقت آمیز دعا فرمائی بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ اور بعد نماز عشاء قل شریف کے بعد خانقاہ کے مجلس سماع خانہ میں محفل سماع کی مجلس منعقد ہوئی اور اس کے بعد آخری قل سریف کے بعد دوروزہ 168 واں عرس فیاضیہ اختتام پزیر ہوا، دوروزہ سالانہ عرس فیاضیہ کی سرپرستی خانقاہ فیاضیہ سملی شریف کے سجادہ نشیں پیر طریقت حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ نے کی اس عظیم الشان تقریب میں مختلف باعظمت خانقاہوں کے سجادہ نشیں ونمائندگان کے علاوہ ہندوستان کے مختلف صوبوں سے مریدین ومتوسلین ومعتقدین وعقیدت مند کے علاوہ برما سے ایک 30 انفری وفد بھی تشریف لایا ہے جس میں امریکہ وغیرہ کے مریدین بھی شامل ہیں

چوری کے موبائل سمیت دو لوگوں کو پولس نے کیا گرفتار

پھلواری شریف،18رجولائی(اجیت کمار)
سمپت چک کے گاؤں چین پور سے فور وہیلر اور موبائل چوری کے معاملے میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔اس معاملے میں گوپال پور تھانے کے انچارج چندن کمار کی قیادت میں کارروائی کرتے ہوئے سنجے پنڈت عرف سنجے مستری اور مدار پور، جہان آباد کے راکیش کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ایس ایچ او نے بتایا کہ یہ چوری 3 جنوری 2024 کو چین پور گاؤں سے ہوئی تھی، جس میں سنتوش کمار کا فور وہیلر اور موبائل غائب تھا۔تفتیش کے دوران پولیس کو تکنیکی نگرانی کے ذریعے معلوم ہوا کہ چوری شدہ موبائل کوئی اور استعمال کر رہا ہے۔جب اس موبائل میں سم کارڈ ڈالا گیا اور اس کی لوکیشن ایکٹیو ہو گئی تو پولیس فوراً حرکت میں آ گئی۔موبائل استعمال کرنے والے شخص کو پکڑنے کے بعد پوچھ گچھ کے دوران انکشاف ہوا کہ اس نے موبائل خریدا تھا جسے ملزم نے فروخت کیا تھا۔خریدار کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر پولیس نے جہان آباد کے مدار پور سے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔چوری شدہ موبائل برآمد کر لیا گیا ہے جبکہ فور وہیلر کی بازیابی کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔چوری میں ملوث مرکزی ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔پولیس کا کہنا ہے کہ اس گینگ کے دیگر ارکان کی شناخت ہو گئی ہے اور جلد ہی پورے گینگ کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

حاجی پور میں کئی تھانہ انچارجوں کا ایس پی نے کیا تبادلہ

ویشالی،18رجولائی(پی این ایس)
بہار کے محکمہ پولیس میں بڑا ردوبدل کیا گیا ہے۔ایس پی للت موہن شرما نے ضلع میں انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے صدر، جنداہا پور پولیس اسٹیشن کے انچارجوں اور دو پکٹوں کو نیا ڈپوٹیشن بنایا ہے۔متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ 24 گھنٹے کے اندر اپنے نئے کام کی جگہ جوائن کریں اور تعمیل رپورٹ پیش کریں۔ایس پی آفس سے موصولہ اطلاع کے مطابق پولیس انسپکٹر دیشوا نند پانڈے کو صدر کورٹ کی سیکورٹی کی ذمہ داری سے فارغ کر کے صدر تھانہ صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی پولیس سب انسپکٹر برجیش کمار یادو کو گنگا برج تھانے سے تبدیل کر کے جنداہا پور تھانے کا چارج دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پولس سب انسپکٹر آدرش کمار کو سرائے پولیس اسٹیشن سے تبدیل کر کے ہتھسر گنج پولس پکٹ کا انچارج بنایا گیا ہے، جبکہ سب انسپکٹر ابھیشیک کمار اوجھا کو انڈسٹریل ایریا پولیس اسٹیشن سے تبدیل کر کے حاجی پور پولس پکٹ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ایس پی شرما نے واضح کیا کہ تمام نو تعینات افسران کو 24 گھنٹے کے اندر اپنے تعاون کو یقینی بنانا ہوگا اور دفتر میں تعمیل کی رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل ضلع کے نگر، بیدو پور، کٹھارا، گنگا پل، قاضی پور، رستم پور اور گورول پولیس اسٹیشنوں سمیت کل 13 پولس افسران کا بھی ایس پی نے تبادلہ اور تعیناتی کی تھی۔یہ ردوبدل پولیس کے نظام کو مزید موثر بنانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔

محکمہ ماہی پروری کے دو افسران رشوت لیتے رنگے ہاتھ گرفتار

پٹنہ،18رجولائی(پی این ایس)
جموئی میں محکمہ نگرانی نے بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے فشریز ڈیپارٹمنٹ کے دو افسران کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔یہ افسران فشریز اسکیم کی منظوری اور ادائیگی کے لیے رشوت مانگ رہے تھے۔شکایت ملنے پر پٹنہ کی اسپیشل ویجیلنس ٹیم نے جال بچھا کر دونوں کو 50 ہزار کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔یہ واقعہ جموئی ضلع کے لکشمی پور بلاک کے بھیلوا موہن پور گاؤں میں پیش آیا۔جہاں محکمہ فشریز کے دو افسران نے منظور شدہ اسکیم کی 2 لاکھ 14 ہزار روپے کی رقم سے ڈیڑھ لاکھ روپے بطور رشوت طلب کر کے مستحقین کو ہراساں کیا۔شکایت ملنے پر ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو، پٹنہ نے کارروائی کرتے ہوئے افسران کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ویجیلنس ڈی ایس پی ستیندر کمار رام نے بتایا کہ گرفتار افسران میں فشریز ڈیولپمنٹ آفیسر راجیو کمار اور ڈسٹرکٹ فشریز ایکسٹینشن آفیسر ابھے کمار شامل ہیں۔دونوں پر فش فارمنگ اسکیم کے تحت مستحقین سے 50 ہزار کی رشوت لینے کا الزام ہے۔اس کارروائی سے ضلعی انتظامیہ اور سرکاری محکمے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔درحقیقت سونو بلاک کے بھیلوا موہن پور گاؤں کے رہنے والے تلسی یادو نے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی تھی کہ اہلکار اسے مچھلی فارمنگ اسکیم کے تحت دی گئی سرکاری گرانٹ کی رقم سے 1.5 لاکھ روپے کی رشوت مانگ رہے ہیں۔شکایت کی جانچ کے بعد ویجیلنس ٹیم نے جال بچھا کر دونوں افسران کو رشوت کی پہلی قسط کے طور پر 50,000 روپے لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔گرفتاری کے بعد دونوں اہلکاروں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے کہا کہ کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد دونوں افسران کو پٹنہ لے جایا جائے گا۔اس کارروائی سے سرکاری محکمے میں ہلچل مچ گئی ہے۔

واقعہ کربلا سے نصیحت حاصل کریں نہ کہ اکھاڑہ نکال کر خرافات کریں: مولانا محمد صدام حسین

پٹنہ سیٹی 18 جولائی(ذوالقرنین)
شہادت امام حسین کے بعد زمین و آسمان میں ایک غم کی کیفیت تھی، تمام دنیا رنج وغم میں گرفتار تھی، آسمان رویا، زمین روئی جنات کے غمگین اشعار پڑھنے کی آوازیں سُنی گئیں اللہ اکبر ہزاروں میں بہتّر (72) تن تھے تسلیم ورضا والے حقیقت میں خدا ان کا تھا اور یہ تھے خدا والے یہ باتیں برکت خاں کا اکھاڑہ مغلپورہ جامع مسجد پٹنہ سٹی کے خطیب وامام مشہور ومعروف عالم خلیفہ شیخ الاسلام وخلیفہ رئیس المشائخ حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد صدام حسین عمادی قادری صاحب قبلہ نے نماز جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں کہی مزید بیان جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ کسی نے جب وطن پوچھا تو حضرت نے یہ فرمایا مدینے والے کہلاتے تھے اب ہیں کربلا والے حسین ابن علی کی کیا مدد کرسکتا تھا کوئی یہ خود مشکل کشا تھے اور تھے مشکل کشا والے دوائے دردِ عصیاں پنج تن کے در سے ملتی ہے زمانے میں یہی مشہور ہیں دارالشفا والے کربلا درس زندگی ہے لیکن آج کل اسے لوگوں نے میلوں ٹھیلوں اور ناچ گانے اکھاڑہ بازی کی نذر کر دیا ہے محلے میں سپر تعزیہ بٹھا کر بڑے بڑے بینڈ باجے کر کے مصنوعی کربلا میں ناچتے گاتے پہلام کرنے جاتے ہیں یہ سب گناہ ہے ناجائز ہے اس پر ثواب نہیں اور عذاب ملے گا یقیناً کربلا نہایت غمناک اور دِل دہلا دینے والا واقعہ ہے مگر یاد رکھئے کربلا صرف ایک سانحہ نہیں، سانحے دنیا میں بہت ہوئے ہیں ظلم وستم کی بڑی بڑی داستانیں اس زمین پر رقم ہوئیں مگر وہ سب مٹ گئیں آج لوگوں کے دِل و دماغ میں اُن کا خیال تک موجود نہیں اگر کربلا بھی صرف ایک سانحہ ہوتا تو تقریباً 1 ہزار 3 سو 82 سال سے بھی زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود اسے ذہنوں میں یُوں تازہ نہ رکھا جاتا، لہٰذا کربلا صرف ایک سانحہ نہیں، یہ درسِ زندگی کی پُوری ایک کتاب بھی ہے

سونے کی چین کے بدلے جعلی کرنسی دیتے ہوئے دہلی کی ٹھگ خاتون گرفتار

پھلواری شریف،18رجولائی(اجیت کمار)
پرسا بازار تھانہ علاقہ کے کرتھول سمیت کئی علاقوں میں ایک منظم ٹولہ سرگرم تھا جو جعلی نوٹوں کے بنڈل استعمال کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا۔یہ اصلی نوٹوں کے اوپر نیچے اور بیچ میں کاغذ رکھ کر جعلی بنڈل بناتا تھا اور لوگوں کو ورغلا کر دھوکہ دیتا تھا۔اس گینگ سے متعلق شکایات مسلسل موصول ہو رہی تھیں، جس پر پولیس نظر رکھے ہوئے تھی۔اسی سلسلے میں کرتھول کی ایک خاتون نے پرسا بازار تھانے کی انچارج مینیکا رانی کو ایک درخواست دی اور بتایا کہ کچھ نامعلوم لوگوں نے اس کے گلے میں سونے کی چین کے بدلے دگنی رقم دینے کا وعدہ کر کے اسے ورغلایا۔وہ خاتون کو لالچ دے کر زنجیر لے کر فرار ہو گئے اور خاتون اتنی خوفزدہ تھی کہ وہ جعلی نوٹوں کا بنڈل بھی نہیں اٹھا سکی۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تھانہ پربھات مانیکا رانی کی سربراہی میں گینگ کے دو ارکان کو گرفتار کیا گیا ہے۔گرفتار ہونے والے ٹھگوں میں سے ایک عورت ہے دانی ونگاری، بیوی ارجن وانگاری، ساکن سیکٹر 20، آر کے بازار، نئی دہلی اور دوسرا سچن، ولد کرشنا پرساد ڈھبڑا، ساکن سبادہ، جے جے کالونی، نئی دہلی ہے۔پولیس کو شبہ ہے کہ ان دونوں کے ساتھ پٹنہ میں اور بھی لوگ سرگرم ہیں جو اس ٹھگ گینگ کا حصہ ہیں۔پولیس ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور گینگ کے باقی ارکان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

خانقاہ ابوالفیاضیہ میں دوروزہ سالانہ عرس کے موقع پر چادر پوشی

پٹنہ سیٹی 18 جولائی(ذوالقرنین)
خانقاہ ابوالفیاضیہ دولی گھاٹ پٹنہ سیٹی میں دوروزہ سالانہ عرس مبارک جداد کرام پیران عظام ونقیب الاولیاء حضرت سید شاہ برہان احمد ابوالفیاضی قدس سرہٗ اسراہم کا عرس سراپا قدس نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ قدیمی روایت کے مطابق آغاز آج ۲۲/ محرم الحرام بروز جمعہ صبح قرآن خوانی سے ہوا اور 10 بجے قل شریف کے بعد مجلس سماع کی محفل منعقد ہوئی بعد نماز عصر صندل وچادر پوشی گل اندازی آستانہ عالیہ سملی شریف پٹنہ سیٹی ہوا بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ کی محفل منعقد ہوئی جس میں جامعہ غوثیہ تاج العلوم کے طالب علم نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہٗ نعت شریف ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا اس کے بعد علماء کرام نے خصوصی خطاب فرمایا صلوٰۃ وسلام دعا کے بعد 9,30 بجے شب قل شریف ومجلس سماع کی محفل منعقد ہوئی جس میں شہر کے مشہور ومعروف قوالوں نے صوفیانہ کلام پیش کیا دوروزہ سالانہ عرس مبارک کے دوسرے روز ۲۳/ محرم الحرام کو صبح 7 بجے سے قرآن خوانی اور 10,30 بجے سے مجلس سماع کی محفل منعقد ہوگی اور 1 بجے دن میں آخری قل شریف و صاحب سجادہ کی دعا پر دوروزہ سالانہ عرس مبارک اختتام پزیر ہوگا، دوروزہ سالانہ عرس مبارک کی نگرانی وسرپرستی خانقاہ ابوالفیاضیہ دولی گھاٹ پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ افضال عالم ابوالفیاضی صاحب قبلہ فرما رہے ہیں

موتیہاری میں وزیراعظم نریندر مودی نے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، تقریب میں وزیراعلیٰ نتیش کمار بھی شامل ہوئے۔

وزیراعظم کے ذریعہ بہار کو ملی تاریخی سوغات: ڈاکٹر اشوک چودھری

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) بہار کے دیہی ورکس کے وزیر ڈاکٹر اشوک چودھری نے 18 جولائی کو مشرقی چمپارن کے تاریخی موتیہاری میں منعقد وزیراعظم نریندر مودی کے جلسے کو تاریخی بتاتے ہوئے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے ذریعہ جو اعلانات کئے گئے ہیں اس سے نہ تو بہار کی ہمہ جہت ترقی ہوگی بلکہ ریاست کے کروڑوں غریبوں، مزدوروں، نوجوانوں اور کسانوں کی زندگی بہتر ہوگی۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ نریندر مودی جب جب بہار آرہے ہیں بہار کی اقتصادی نظام کو نئی طاقت مل رہی ہے۔ آج بھی انہوں نے موتیہاری کی زمین سے 72 سو کروڑ روپے سے زائد کے ریل، سڑک، ماہی پروری، دیہی ترقیات اور آئی ٹی شعبہ سے جڑے پروجکٹوں کا افتتاح ر سنگ بنیاد کیا۔ مستقبل کی سمت میں واضح کرتے ہوئے انہوں نے اگلے پانچ برسوں میں ایک کروڑ نوکریاں اور روزگار دینے، پنشن میں اضافہ اور ہر کنبہ کو 125 یونٹ تک مفت بجلی دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیراعظم رہائش منصوبہ دیہی کے تحت بہار کے 40 ہزار مستفیضین کے بینک کھاتے میں 160 کروڑ کی پہلی قسط ٹرانسفر کرکے وزیراعظم نے ایک مضبوط، محفوظ اور پروقار زندگی کی بنیاد رکھی ہے۔ ساتھ ہی 12000 ہزار کنبوں کو گھر میں داخلہ کرانا اور پانچ کنبوں کو نئے گھر کی چابھی سونپنا ان کی حساسیت اور عوامی خدمت کی سوچ کو ظاہر کرتی ہے۔ ریل رابطہ کو مضبوط کرتے ہوئے وزیراعظم کے ذریعہ 4 نئی امرت بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھانا جس میں راجندر نگر سے نئی دہلی، باپو دھام موتیہاری - دہلی، دربھنگہ - لکھنؤ اور مالدہ ٹاؤن - لکھنؤ روٹ شامل ہیں۔ بہار کے دور دراز علاقوں کو ملک کی مین اسٹریم میں جوڑنے میں معاون ثابت ہوگی۔ وزیراعظم نے جس طرح سے 72 سو کروڑ روپے کے انفراسٹرکچر پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد کیا وہ بہار کی ترقی کے تئیں ان کی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر چودھری نے خاص طور سے وزیراعظم کے ذریعہ اعلان نئے روزگار منصوبہ، پہلی نوکری حوصلہ افزا کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ بہار کے نوجوانوں کے لئے وردان ثابت ہوگی۔ پہلی بار نجی شعبہ میں نوکری پانے پر 15000 ہزار کی حوصلہ افزا رقم دینا اور اس کے لئے ایک لاکھ کروڑ کا خصوصی فنڈ مقرر کرنا وزیراعظم کی نوجوانوں پر مضبوط سوچ اور عوامی مفاد کی مثال ہے۔ ڈاکٹر چودھری نے بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کا بھی خصوصی طور سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں انصاف کے ساتھ ترقی کی پالیسی کو پورا کرنے میں وزیراعظم اور وزیراعلیٰ دونوں کی قیادت فیصلہ کن کردار نبھا رہی ہے۔

آسمانی بجلی گرنے سے ویشالی میں دو نوجوانوں کی موت

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) ویشالی ضلع کے راجاپاکر تھانہ حلقہ کے پوکھریرا 64 گاؤں میں جمعہ کو شام ایک دردناک حادثے میں 22 سالہ نوجوان کی آسمانی بجلی گرنے سے موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت مرحوم محمد حنان کے بیٹے محمد دلشاد کی شکل میں ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد دلشاد جمعہ کی شام تقریباً 6 بجے کسی ضروری کام سے گھر سے باہر نکلا تھا۔ اسی دوران تیز بارش شروع ہوگئی۔ بارش سے بچنے کے لئے وہ پوکھریرا مسجد کے سامنے آم کے باغیچے میں ایک درخت کے نیچے کھڑا ہوگیا تبھی اچانک بجلی گری اور اس کی موت ہوگئی۔ جانکاری ملتے ہی گھر والے موقع پر پہنچے اور زخمی دلشاد کو لیکر راجاپاکر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر پہنچے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ محمد دلشاد اپنے تین بھائیوں سے سب سے چھوٹا تھا اور بی اے سکنڈ ایئر کی پڑھائی کر رہا تھا۔ اس کے والد کی پہلے ہی موت ہو چکی ہے وہ بیحد غریب کنبہ سے آتا تھا۔ حادثہ کے بعد پورے گاؤں میں غم کا ماحول ہے اور گھر والے گہرے صدمے میں ہیں۔ وہیں راجاپاکر بلاک کے بھولئی پنچایت وارڈ نمبر ایک کے آنجہانی اشرفی رائے کے 40 سالہ بیٹے للن رائے کی بھی آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے موت ہوگئی۔ یہ حادثہ بھی جمعہ کو بارش کے دوران ہوا۔

میری وجہ سے نشادوں کو وزیر بنایا جارہا ہے: مکیش سہنی

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) بہار میں انتخابی سال کو دیکھتے ہوئے الگ الگ لیڈروں نے اپنے اپنے دعوے شروع کردئے ہیں۔ اس سلسلے میں وی آئی پی کے سربراہ مکیش سہنی نے صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ آج ان کی وجہ سے نشادوں کو وزیر بنایا جارہا ہے۔ دراصل نشادوں کو ریزرویشن دینے کے ایک سوال پر مکیش سہنی نے کہا کہ جس طرح سے ہم نے نشاد سماج کے لوگوں کو آگے بڑھایا ہے اس کو دیکھ کر اب حکومت بھی نشادوں کو کابینہ میں جگہ دے رہی ہے اور دباؤ میں آرہی ہے۔ بہار میں مفت بجلی دینے کو لیکر مکیش سہنی نے کہا کہ کیا حکومت کوئی مہربانی کر رہی ہے۔ اسی ریاست کا پیسہ یہاں کے لوگوں کو دے رہی ہے۔ سرکار کوئی اپنے گھر سے تھوڑے ہی دے رہی ہے۔ وہیں انتخاب میں نوجوان لیڈروں سے کیا امید ہے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے مکیش سہنی نے کہا کہ بی جے پی میں لیڈر کہاں ہیں۔ صرف مودی اور امیت شاہ ہیں۔ بہار بی جے پی میں کوئی لیڈر نہیں ہے۔ صرف لوڈر ہیں۔ نریندر مودی ٹرینیں دے رہے ہیں تاکہ گجرات کو مزدور دے سکیں۔ مکیش سہنی نے کہا کہ نریندر مودی چاہیں تو بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دلا سکتے ہیں۔ گجرات کو جتنا پیسہ دیتے ہیں اتنا بہار کو کیوں نہیں دیتے۔ گجرات کو بلٹ ٹرین دے رہے ہیں تو بہار کو بھی دیں۔ مکیش سہنی نے کہا کہ نتیش حکومت فیل ہو چکی ہے۔ ہر افسر خود کو سی ایم مان رہا ہے۔ بہار میں انتخابی ہوا تیزی سے چل رہی ہے۔ سبھی پارٹیاں اپنے اپنے ایشو طئے کرنے میں لگی ہیں۔ این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کے درمیان الزام اور جوابی الزام کا دور چل رہا ہے۔ مکیش سہنی نے کہا کہ بابا صاحب نے سب کو ووٹ دینے کا اختیار دیا لیکن الیکشن کمیشن جس طرح ووٹر لسٹ کا نظرثانی کر رہی ہے وقت کہاں ہے۔ 30 دن میں جائزہ کیسے لیا جائے گا۔ یہ کئی مہینوں کا کام کچھ دنوں میں کیسے کریں گے۔ کتنے ووٹر باہر ہوں گے۔

آئی پی ایس افسر جے پی سنگھ اور بھوجپوری گلوکار ریتیش پانڈے جن سوراج میں شامل

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) ہماچل پردیش کیڈر کے آئی پی ایس افسر جئے پرکاش سنگھ اور بھوجپوری گلوکار ریتیش پانڈے آج جن سوراج پارٹی میں شامل ہوگئے۔ پارٹی کے سرپرست پرشانت کشور اور قومی صدر ادئے کمار سنگھ عرف پپو سنگھ نے انہیں پارٹی کی رکنیت دلائی۔ پرشانت کشور نے بتایا کہ جے پی سنگھ چھپرہ کے رہنے والے ہیں ان کی ابتدائی تعلیم ایکما کے سرکاری اسکول میں ہوئی۔ اقتصادی حالت کمزور ہونے کے باوجود انہوں نے فوج سے نوکری کی شروعات کی۔ بعد میں یو پی ایس سی میں 59 ویں رینک لاکر انڈین پولس سروس میں شامل ہوئے۔ کچھ دن پہلے تک وہ ہماچل پردیش میں اے ڈی جی کے عہدے پر تعینات تھے۔ انہوں نے استعفیٰ دیکر جن سوراج پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ پرشانت کشور نے کہا کہ اس جانب بہار کے اے ڈی جی نے جو یہاں کے کسانوں کو جرائم کے لئے قصوروار ٹھہرا رہے ہیں وہیں دوسری جانب جے ڈی سنگھ جیسے افسر ہیں انہوں نے ہماچل میں بہار کا نام روشن کیا ہے۔ پرشانت کشور نے کہا کہ آج دوہرا خوشی کا دن ہے۔ بھوجپوری انڈسٹری کے مشہور گلوکار ریتیش پانڈے بھی جن سوراج میں شامل ہوگئے ہیں۔ ریتیش پانڈے کے گانے کو 110 کروڑ لوگوں نے سنا ہے جو ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریتیش پانڈے کا جن سوراج میں آنا بڑی بات ہے۔ پرشانت کشور نے کہا کہ بہار میں ہر دن قتل ہو رہا ہے۔ اے ڈی جی کا بیان مضحکہ خیز ہے کہ کھیتی نہیں ہو رہی ہے اس لئے بہار میں جرائم بڑھتا ہے۔ ایسا بیان ملک کے کسی آئی پی ایس افسر نے نہیں دیا ہوگا۔ اگر کھیتی نہیں ہوتی ہے تو کیا کسان کنٹریکٹ کلنگ کرنے لگے ہیں۔ اگر بارش کے ماہ میں جرم بڑھتا ہے تو اے ڈی جی اور ڈی جی پی رینک کے افسر تنخواہ کیوں لیتے ہیں۔ پرشانت کشور نے الزام لگایا کہ بالو اور شراب مافیاؤں سے وصولی میں بہار پولس مصروف ہے۔ ہر تھانے کا فوکس اس پر ہے کہ کتنے ٹرک بالو جارہے ہیں اور ان سے کتنا پیسہ لینا ہے۔

غیر ملکی شہریوں کو شناخت کرنے کا دعوی ایک سیاسی چال: ایس ڈی پی آئی

پٹنہ، 18/جولائی (پریس ریلیز) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے ریاستی صدر ڈاکٹر آفتاب عالم نے بہار کی ووٹر لسٹ میں نیپال، بنگلہ دیش اور میانمار کے بڑی تعداد میں غیر ملکی شہریوں کی شناخت کرنے کے الیکشن کمیشن کے بے بنیاد اور مبہم دعوے کی سخت مذمت کی ہے۔ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل کے دوران کیا گیا یہ دعویٰ نہ صرف جمہوریت پر براہ راست حملہ ہے بلکہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل [illegible] ہے۔ الیکشن کمیشن کا بیان کسی ٹھوس اعداد وشمار یا شواہد پر مبنی نہیں ہے جس سے اس کی ساکھ پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ جنوری 2025 میں ہی جامع ووٹر لسٹ کی نظرثانی کی تکمیل کے باوجود، کمیشن نے جون میں اچانک ایک اور SIR شروع کیا، جس میں صرف ایک ماہ میں 9.7 کروڑ ووٹرز کو نشانہ بنایا گیا۔ اس عمل میں نہ صرف جلدی کی گئی بلکہ غیر متناسب طور پر سیمانچل جیسے خطوں پر توجہ مرکوز کی گئی جہاں مسلم آبادی 47% ہے واضح طور پر [illegible] بعد ہی تبدیل کر دیا گیا۔ اس فیصلے نے بہار کے سب سے پسماندہ طبقوں پر ایک غیر منصفانہ بوجھ ڈال دیا ہے مہاجر مزدور، نچلی ذات اور غریب جن میں سے اکثر کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں ہیں۔ اس عمل سے بڑے پیمانے پر حق رائے دہی سے محرومی کا خطرہ ہے، عملی طور پر NRC جیسی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ الیکشن کمیشن کے اقدامات سیمانچل کے لوگوں کو غیر ملکی کے طور پر بدنام کر رہے ہیں اور جمہوری اداروں پر عوام کے [illegible]

اعلیٰ تعلیم کو معیاری بنانے کے لئے ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) پی ایم اوشا منصوبہ کے تحت کئے جانے والے کاموں کو رفتار دینے کے لئے پٹنہ کے ایک ہوٹل میں منعقد ورکشاپ کا آغاز شمع روشن کرکے کرتے ہوئے وزیر تعلیم اور صدر بہار ریاستی ہائر ایجوکیشن کونسل سنیل کمار کے ذریعہ کیا گیا۔ شمع روشن کرنے کے وقت محکمہ تعلیم کے سکریٹری اجئے یادو، محکمہ تعلیم کے مشیر ویدھ ناتھ یادو اور دیگر موجود رہے۔ وزیر تعلیم نے اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ بہار میں اعلیٰ تعلیم کے معیار کو قومی معیار کے مطابق اونچائی پر لے جایا جائے۔ تاکہ وکرم شیلا یونیورسٹی اور نالندہ یونیورسٹی کی طرح تعلیم کا فروغ ہو سکے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بہار کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے ریاست کے باہر یونیورسیٹیوں میں جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی اور کالجوں میں معیاری تعلیم، وقت سے امتحان اور نتائج کی اشاعت کریں تاکہ ان کو مقابلہ جاتی امتحانات میں شامل ہونے کا موقع مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ جو بچے انٹرمیڈیٹ پاس ہورہے ہیں۔ ان کو ہر حال میں کالج میں داخلہ کرایا جائے۔ تاکہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق 2030 تک بہار کا جی ای آر 50 فیصد تک پہنچ جائے۔ محکمہ تعلیم کے سکریٹری کے ذریعہ وزیر اور یونیورسیٹی رکالج سے آئے نمائندوں کا استقبال کرتے ہوئے پی ایم اوشا منصوبہ کے سبھی اہم باتوں سے آگاہ کرایا۔ انہوں نے امریکہ، جاپان، برطانیہ کی یونیورسیٹیوں میں کئے جانے والے کاموں اور معیار کے بارے میں آگاہ کراتے ہوئے سبھی لوگوں کو حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں بھی اہل اساتذہ اور ماحول ہے۔ تھوڑی کوشش کرنے سے ہم لوگ بھی اس مقام کو حاصل کرسکتے ہیں۔

حضرت شیخ ابوبکر احمد کے مثالی کارنامے ناقابل فراموش: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ، 18/جولائی (پریس ریلیز) یمن حکومت نے طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کے قتل کے جرم میں انڈین نرس نمیشا پریا کو سزائے موت کا فیصلہ سنایا۔ 16 جولائی 2025 کو سزا ملنی تھی تاہم عین وقت پر گرینڈ مفتی آف انڈیا علامہ شیخ ابوبکر احمد کے سبب سزا پر عمل درآمد روک دیا گیا۔ یہ باتیں استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب وامام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج نے پریس ریلیز میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم پیش رفت کے تناظر میں شیخ ابوبکر احمد کے مثالی کارنامہ کا پوری دنیا میں تذکرہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس حساس موقع پر ہندوستانی حکومت خاموش تھی جبکہ گرینڈ مفتی نہایت جانبازی جاں فشانی اور پامردی کے ساتھ یمن حکومت اور وہاں کے حکام سے گفتگو کی اور کہا کہ قتل کے بدلے دیت لیکر معاف کر دینا زیادہ بہتر ہے پہلے تو چند لوگ ہی اتفاق کئے اس کے بعد مشترکہ طور پر سبھوں نے گرینڈ مفتی کی احسن ترین مشورہ اور پیش کش کو قبول کر سزا کو معطل کر دیا۔ ایک سچے محب وطن کی حیثیت سے گرینڈ مفتی نے معاشرتی ہم آہنگی اور گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط تر بنانے اور اسے ایک عمومی روایت بنانے کے لیے یہ کام انجام دیا ہے، گرینڈ مفتی کی اس جان بخش مثالی کارنامہ کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرینڈ مفتی علامہ شیخ ابوبکر احمد ایک نامور صوفی مذہبی اسکالر، اور جلیل القدر عالم دین ہونے کے ساتھ بصیرت افروز رہنما ہیں جو انسانیت کی خدمت کے لیے اپنی انتھک جدو جہد کی بدولت دنیا بھر میں قدر واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپ کے مختصر حیات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سن 1931 میں ریاست کیرالہ کے ضلع کوزیکوڈ ہے قصبہ کنتھا پورم میں پیدا ہوئے، ایک دیندار خاندان میں اپ کی ہوئی پرورش نے اپ کے روحانی شعور کی بنیاد رکھی، جو بعد ازاں اپ کے وزن اور انسانیت کے ہمہ جہتی فلاحی کاموں کی زندگی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اسلامی روایتی علوم میں آپ کو جو مہارت حاصل ہے، اس نے اپ کو ہندوستان سمیت بیرون ملک میں کروڑوں پیروکاروں کا محبوب [illegible] نصف صدی سے زائد عرصے تک آپ کے دل پزیر خطبات اور زرین خدمات لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ آپ کی مختلف زبانوں میں کئی تصنیفات بھی ہیں جولاکھوں افراد کے لیے باعث ہدایت بنی ہوئی ہیں۔ 2019 میں شیخ ابوبکر احمد کو آل انڈیا تنظیم علماء اسلام کی جانب سے "گرینڈ مفتی آف انڈیا" کا خطاب دیا گیا۔ یوں تو ہر میدان میں آپ کی زرین خدمات ہیں خصوصاً تعلیم کے میدان میں آپ کی انتھک جدو جہد زمانہ کو ایک نیا جہت عطا کیا ہے۔ گرینڈ مفتی نے ہزاروں اسکولز اور کالجز کے قیام کی تحریک دی جن کا مقصد معاشرے کو تعلیمی ترقی کے ذریعے بلند کرنا ہے۔ 1978 میں قائم ہونے والے اپ کے تعلیمی ادارے جامعہ مرکز ثقافہ سمیت دیگر تعلیمی ادارے آج لاکھوں طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کر رہے ہیں، تاکہ مالی مسائل تعلیمی ترقی میں رکاوٹ نہ بن سکیں۔

ایل جے پی (آر) کا نو سنکلپ مہا سبھا آج

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) ایل جے پی (آر) کا 19 جولائی کو مونگیر کے پولو گراؤنڈ میں منعقد نو سنکلپ مہا سبھا کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس پروگرام کو پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان بطور مہمان خصوصی خطاب کریں گے۔ اس میں لاکھوں کی تعداد میں پارٹی کے لیڈران اور کارکنان شامل ہوں گے۔ پارٹی کے چیف ترجمان ڈاکٹر راجیش بھٹ نے پریس کو بتایا کہ اس سے قبل نو سنکلپ مہا سبھا آرہ اور چھپرہ میں منعقد کی گئی۔ اس کے بعد مونگیر کے پولو گراؤنڈ کی تاریخی زمین سے ایل جے پی کے ترقی یافتہ بہار کا عزم دلایا جائے گا۔ اس جلسہ میں ترقی یافتہ بہار ایک نیا بہار کے عزم کے ساتھ لاکھوں کی تعداد میں مونگیر سمیت لکھی سرائے، جموئی، شیخ پورا، بھاگلپور، بانکا، بیگوسرائے اور کھگڑیا ضلع کے پارٹی کارکنان اور سابق امیدوار اپنے حامیوں کے ساتھ شامل ہوں گے۔ اس پروگرام میں پارٹی کے سبھی ایم پی بہار سے جڑے سبھی قومی لیڈر، پارٹی کے سنیئر عہدیداران بھی شامل ہوں گے۔ اس پروگرام کو لیکر مونگیر ضلع کے تمام کارکنان میں جوش ہے۔ ڈاکٹر بھٹ نے بتایا کہ نو سنکلپ مہا سبھا پارٹی کے کارکنان میں ایک نیا جوش اور ایک نئی توانائی بھرے گا۔ اس پروگرام کی مکمل تیاری کرلی گئی ہے۔ پارٹی کے لیڈران اور کارکنان کے ذریعہ مونگیر شہر کو بینر اور پوسٹر سے بھر دیا گیا ہے۔ اپنے لیڈر کے استقبال میں جگہ جگہ گیٹ بنائے گئے ہیں۔

انتہائی پسماندہ طبقہ سول سروس حوصلہ افزا منصوبہ کے تحت رقم کی تقسیم

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) بہار کے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقہ فلاح محکمہ کے وزیراعلیٰ انتہائی پسماندہ طبقہ سول سروس حوصلہ منصوبہ کا مقصد انتہائی پسماندہ طبقہ کے امیدواروں کو مالی مدد دینا ہے۔ مختلف مقابلہ ذاتی امتحان کے افتتاحی مرحلے میں پاس کرچکے ہیں۔ جس سے وہ مین امتحان اور انٹرویو کی تیاری بلا رکاوٹ کرسکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ انتہائی پسماندہ طبقہ سول سروس حوصلہ منصوبہ کے تحت مختلف مقابلہ ذاتی امتحان میں کامیاب امیدواروں کو مدد کی جارہی ہے۔ 70 ویں بی پی ایس سی امتحان کے لئے 1890 اہل امیدواروں میں سے ہر ایک کو 50 ہزار روپئے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ جس کی کل رقم 9,45,00,000 روپئے ہے۔ وہیں یو پی ایس سی سول سروس امتحان 2024 کے لئے 31 امیدواروں کو ایک لاکھ روپئے فی امیدوار کو حوصلہ افزا رقم دی گئی ہے۔ جو کل 31,00,000 روپئے بنتی ہے۔ اس کے علاوہ یو پی ایس سی، سی ڈی ایس ای رسی اے پی ایف راین ڈی اے راین اے امتحان کے لئے 19 امیدواروں کو آگے کی تیاری کے لئے ہر ایک کو 50 ہزار روپئے کی مالی مدد ملی۔ جس کی کل رقم 9,50,000 ہے۔ ایس ایس سی، سی جی ایل امتحان کے لئے 63 امیدواروں کو ہر ایک کو 30 ہزار روپئے کی حوصلہ افزا رقم دی گئی ہے۔

تیج پرتاپ یادو جلد ہی نئی پارٹی بنا سکتے ہیں؟

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) انوشکا یادو کے ساتھ اپنے رشتوں کو دنیا کے سامنے ظاہر کرنے والے لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو اب نئی پارٹی بنانے جارہے ہیں نئی پارٹی کی تشکیل میں انوشکا یادو بھی ان کے ساتھ ہوں گی۔ حالانکہ اس بات کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن ذرائع کے مطابق جو جانکاری مل رہی ہے اس کے حساب سے اس بات کو تقویت مل رہی ہے۔ اگر تیج پرتاپ یادو نئی پارٹی بنا کر انتخابی میدان میں اترتے ہیں تو مقابلہ دلچسپ ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر تیجسوی یادو اور تیج پرتاپ یادو کی سیٹوں پر مقابلہ دلچسپ ہوسکتا ہے۔ ممکن ہے دونوں پارٹی ایک دوسرے کے خلاف کوئی امیدوار میدان میں نہ اتارے۔ بتایا جارہا ہے کہ تیج پرتاپ یادو ایک یا دو دنوں میں نئی پارٹی کا اعلان کرسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ انوشکا یادو کے ساتھ رشتے عام کرنے پر لالو پرساد یادو نے خاندان اور پارٹی سے تیج پرتاپ یادو کو نکال دیا تھا۔ خاندان اور پارٹی سے نکالے جانے کے بعد تیج پرتاپ یادو پٹنہ واقع سرکاری رہائش میں اپنے حامیوں کے ساتھ لگاتار میٹنگیں کرتے آرہے ہیں۔ پچھلے دنوں تیج پرتاپ یادو نے کہا تھا کہ ساون میں تو ہر ہر مہادیو ہوگا۔ ہوسکتا ہے مذہبی لفظوں کے ذریعہ تیج پرتاپ یادو نئی پارٹی بنانے کا اشارہ دے رہے تھے۔ مانا جارہا ہے کہ ساون مہینے میں نئی پارٹی کا اعلان کرسکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایک دو دنوں میں اس کا اعلان ہوسکتا ہے۔ تیج پرتاپ یادو اس سے پہلے ویشالی کے مہوا میں اپنی گاڑی سے آر جے ڈی کا جھنڈا ہٹا کر نیا جھنڈا لگاتے ہوئے دیکھے تھے۔ جس میں لالو یادو کی تصویر نہیں تھی۔ تیج پرتاپ یادو اور تیجسوی یادو کے درمیان اب سیاسی دوری صاف نظر آرہی ہے۔ اگر دونوں بھائی الگ الگ پارٹیوں سے انتخاب لڑتے ہیں تو بہار کی سیاست میں دلچسپ ٹکر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

مودی۔ نتیش کی ترقی پر مبنی سوچ کی وجہ سے بہار کی تصویر بدل رہی ہے: امیش کشواہا

پٹنہ، 18 جولائی (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار کی ترقی پر مبنی سوچ کی وجہ سے ریاست کی تصویر بدل رہی ہے۔ جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے مسٹر کشواہا نے کہا کہ مسٹر مودی اور مسٹر کمار کی ترقی پر مبنی سوچ کے نتیجہ میں بہار کی تصویر تیزی سے بدل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ڈبل انجن والی حکومت ریاست کی ہمہ جہت ترقی کی سمت میں مسلسل نئی جہتیں طے کر رہی ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ خوشحال بہار کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مسٹر مودی اور مسٹر کمار نے موتیہاری میں 7,200 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے ریل، سڑک، ماہی پروری، دیہی ترقی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھ کر اور افتتاح کرکے بہار کے لوگوں کو مشترکہ طور پر ایک بڑا تحفہ دیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ ان اسکیموں کے ذریعہ ریاست کی ہمہ جہت ترقی کو نئی رفتار اور سمت ملے گی۔ اس کے علاوہ چار نئی 'امرت بھارت ایکسپریس' ٹرینیں بھی شروع کی گئی ہیں، جو نقل وحمل کی سہولیات کو مزید قابل رسائی، ہموار، تیز رفتار اور جدید بنائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو ملنے والے یہ کثیر جہتی ترقی کے تحائف ریاست کے لیے ترقی کی راہ میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ ترقی، گڈ گورننس اور عوامی بہبود این ڈی اے کی اولین ترجیحات رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ این ڈی اے کے تئیں سماج کے آخری صف میں کھڑے غریب، کمزور اور محروم طبقات کا اعتماد دن بدن مضبوط ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ 'ترقی یافتہ ہندوستان' اور 'خود کفیل بہار' کا خواب صرف این ڈی اے حکومت کی مضبوط اور دور اندیش قیادت میں ہی پورا ہوگا۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو دانوں کی پوسٹنگ اسکول کی شناخت ختم کرنے کی سازش

اردو کونسل نے نوٹیفکیشن کی واپسی اور اردو کی لازمیت کے لیے چیئرمین اقلیتی کمیشن کو عرضداشت دی

پٹنہ، 18/جولائی (بریس ریلیز) اردو کونسل ہند کے صدر وایم ایل اے اختر الایمان اور ناظم اعلی اسلم جاوداں نے ایک مشترکہ پریس بیان جاری کرکے محکمہ تعلیم حکومت بہار پر سخت اعتراض جتایا ہے اور کہا ہے کہ محکمہ تعلیم نے اپنے مکتوب نمبر 1934 مورخہ 14 جولائی 2025 کے ذریعہ بہار کے 35333 پرائمری اسکولوں میں ہیڈ ٹیچروں کی جو پوسٹنگ کی ہے ان میں سے 80 فیصد اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ٹیچر بحال کر دیے گئے ہیں۔ یہ اردو اسکولوں کی پہچان ختم کرنے کی ایک خطرناک سازش ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اردو اسکولوں میں پڑھائی کا میڈیم اردو ہوتا ہے۔ وہاں طلبہ کا حاضری رجسٹر، روٹین اور نوٹس وغیرہ سب اردو میں ہوتا ہے۔ وہاں دستاویزات کا کا ریکارڈ اردو میں رکھا جاتا ہے۔ وہاں غیر اردو داں ٹیچر کی پوسٹنگ سے نہ تو اردو میں پڑھائی ہو سکے گی۔ نہ حاضری رجسٹر اردو میں بن سکے گا، نہ روٹین اور نوٹس اردو میں دی جا سکے گی۔ نہ ہی سارے کاغذات اور دستاویزات اردو میں رکھے جا سکیں گے۔ اس طرح تو اردو اسکول کی شناخت ہی ختم ہو جائے گی۔ اختر الایمان اور اسلم جاوداں نے مزید کہا کہ حکومت کے اس نہایت قابل اعتراض قدم سے اردو آبادی میں اور اردو اسکولوں میں سخت ناراضگی اور افراتفری کا ماحول ہے۔ اردو کونسل ہند کو بھی اس کی شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ کونسل کا نظریہ یہ ہے کہ ایسی غلط پوسٹنگ کے ذریعے اردو اسکولوں کو ختم کرنے کی خطرناک سازش کی جارہی ہے۔ جو بہار کی ڈھائی کروڑ کی اردو آبادی کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں ہے۔ کونسل کے صدر اختر الایمان نے بتایا کہ انہوں نے اس نوٹیفکیشن کی واپسی اور میٹرک میں اردو کی لازمیت نیز مالک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کی شمولیت کے لیے اقلیتی کمیشن کے چیئرمین غلام رسول بلیاوی سے مل کر ایک عرض داشت پیش کر کے تفصیلی گفتگو کی ہے۔ چیئرمین موصوف نے کہا کہ وہ اپنی سطح سے اس مطالبے کو ضرور پورا کروانے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔ اردو کونسل نے حکومت بہار سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس غلط فیصلے کو فوری طور پر واپس لے۔ ورنہ اس کے خلاف تحریک چلائی جائے گی۔

اسکول کی چھت گرنے سے بزرگ کی موت

رانچی، 18 جولائی (پی این ایس) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں اسکول کی چھت گرنے سے ایک بزرگ کی موت ہوگئی ہے، جب کہ چھت کے ملبے کے نیچے ایک اور شخص کے پھنسے ہونے کا خدشہ ہے۔ پھنسے ہوئے شخص کو بچانے کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے رانچی کے پسکا موڑ کے ایک اسکول کی چھت گر گئی۔ چھت گرنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا اسی ملبے تلے دب گیا۔ پھنسے شخص کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سکھ دیو نگر تھانہ انچارج منوج کمار نے آج بتایا کہ جمعہ کو ایک سرکاری اسکول کی چھت کا ایک حصہ گر گیا۔ اس حادثے میں ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ ایک شخص اسکول کی چھت کے ملبے تلے دب گیا ہے، اسے نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بزرگ شخص شدید بارش کے درمیان سرکاری اسکول کے اندر سو رہے تھے۔ اس دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

بنیادی خواندگی اور نمبر نالج پر مرکوز ورکشاپ کا اہتمام

پٹنہ 18/جولائی (پی این ایس) مورخہ 14-15 اور 17-18 جولائی 2025 کو پٹنہ کے ایک ہوٹل میں دو مرحلوں میں بنیادی خواندگی اور نالج وسائل سنٹر کا قیام اور اس کا سرگرم چلانے کو یقینی کرنے پر لیب اسکولوں کو بہتر اسکول بنانے کے لئے ریاست کے نامزد پرگتی اداروں سے دو۔دو لیکچرر کا ریاستی قانونی ریسرچ اور تربیتی کونسل مہندرو پٹنہ کے ذریعہ متر اچار کے تعاون سے ضلع مضبوط کاری پروگرام کے تحت دو روزہ ریاست سطحی ویزن بلڈنگ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا آغاز شمع روشن کرنے کے ساتھ ہوا۔ جس میں مسز ویبھا رانی ایچ او ڈی، ایس سی ای آر ٹی، تیج نارائن ایف ایل این پی ایم یو ایس سی ای آر ٹی، نیرج داس گرومنترا چار چین اور ورکشاپ میں شامل مقررین کے ذریعہ کیا گیا۔ اس موقع پر تیج نارائن کے ذریعہ اپنے استقبالیہ خطاب میں ضلع کے مضبوط کاری پروگرام کے مقاصد پر زور دیتے ہوئے اشتراک کیا گیا کہ موجودہ وقت میں ضلعوں کے وسائل کو مضبوط ہونا کافی ضروری ہے۔ جس سے ضلع کے سبھی اساتذہ ترغیب لے سکیں اور اپنے پڑھائی کے طریقے میں 21 ویں صدی کے ہنر کو شامل کرکے بہتر طریقے سے بچوں کو تعلیم دے سکیں۔ ان کے ذریعہ یہ بھی امید ظاہر کی گئی کہ ضلعوں میں تربیتی اداروں میں بنیادی خواندگی، ایف ایل ایل آر سی کا قیام اور اس کا سرگرم طور پر چلایا جائے اور لیب اسکول میں ایف ایل این کے متعلق بہتر سرگرمیوں کے طور سے نفاذ ہو۔ ورکشاپ میں مسز ویبھا رانی کے ذریعہ بنیادی خواندگی اور نمبر نالج کس طرح سے بچوں کی بنیاد کو مضبوط کرنے میں معاون ہے اور ایف ایل این وسائل مرکز کا کردار اس میں کیا ہے۔ ورکشاپ میں پہلے بیچ میں 52 اور دوسرے بیچ میں 49 لیکچرر مختلف ضلعوں سے موجود رہے۔

مدرسہ دار الملت سے لائبریری سائنس (BLIS) کرنے کا سنہرا موقع

20 جولائی تک امیدوار ضرور داخلہ لے لیں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ، 18/جولائی (پریس ریلیز) مدرسہ دار الملت، رام پور سکھری، بلبھدر پور، مظفر پور ایک اہم تعلیمی ادارہ ہے جہاں دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ یہاں عصری تعلیم کا بہترین انتظام ہے۔ مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے ذریعہ سال 2024-25 میں بیچلر ان لائبریری سائنس (BLIS) کا کورس شروع ہوا ہے۔ خواہش مند طلبا وطالبات یہاں سے بہت کم خرچ میں یونیورسٹی فیس پر BLIS کا کورس مکمل کرسکتے ہیں۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2025 ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے سابق چیئرمین اور مدرسہ دار الملت کے سکریٹری امتیاز احمد کریمی نے لائبریری سائنس کا کورس کرنے کی خواہش رکھنے والے طلبا وطالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میٹرک سے بی اے تک یا فوقانیہ سے عالم تک کی سند رکھنے والے مائیگریشن اور تصویر کے ساتھ جلد فارم بھرنے کی کارروائی مکمل کر سکتے ہیں۔ اس سے متعلق گائیڈ بک اور گذشتہ سالوں کے سوالات اچھے رہنما اساتذہ سے دستیاب کرسکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ خواہش مند امیدوار آج ہی داخلہ کے لئے فارم بھر دیں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبا و طالبات اس سلسلے میں مزید جانکاری کے لئے موبائل نمبر 9608467390 یا 9472086183 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ڈی ایم نے سیلاب سے متعلق کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بہار شریف 18 جولائی (الیاس خاں) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی صدارت میں سیلاب سے متعلق آفات سے متعلق حکام کے ساتھ کام کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ واضح ہو کہ ریاست جھارکھنڈ میں زیادہ بارش کی وجہ سے ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا اور اس کے نتیجے میں 16.07.2025 کو اڈیرا استھان بیراج سے تقریباً 1,15,000 کیوسک پانی چھوڑا گیا، جس کی وجہ سے نالندہ ضلع کے کچھ بلاکس سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ لوکین، جیرائن، ساکری اور کمھاری ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافے کی وجہ سے ہلسا، ایکنگرسرائے، کرائے پرسورائے، استھانواں اور بیند خطہ کے تحت کل 12 مقامات پر ندی کے پشتے کو نقصان پہنچا ہے، یعنی گاؤں۔ کورتھو، لالاوگھا، دھوریوگھا، سوہرا پور، ساہرا پور، گلبور، ویگھوگھا، بارہ۔ گووند پور، جیت پور، موحدی پور اور رسا پور۔ مذکورہ پشتے کے کٹاؤ کی مرمت کا کام جاری ہے۔ ہدایات دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ فلڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت، ایگزیکٹو انجینئر، فلڈ کنٹرول اینڈ واٹر ڈرینج ڈویژن، بہار شریف، ای کنگرسرائے، بختیار پور تباہ شدہ زمینداری ڈیم، پشتوں کی حفاظت کے لیے کافی تعداد میں کارکنوں اور این سی بیگز کی مدد سے مرمت کے کام کو تیز کرنے کو یقینی بنائیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت پر فلڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت تمام متعلقہ سرکل افسران اپنے اپنے متعلقہ سیلاب زدہ علاقوں میں مائیک کے ذریعے لوگوں کو سیلاب سے بچاؤ کے لیے اونچے محفوظ مقامات پر پناہ لینے کے لیے آگاہ کر رہے ہیں۔ اب تک ضلع میں سیلاب سے مجموعی طور پر 4000 آبادی اور 799 مویشی متاثر ہوئے ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت کل 02 کمیونٹی کچن شروع کیے گئے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں میں اب تک 402 پولی تھین شیٹس اور 1118 خشک راشن کے پیکٹ تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اب تک جانوروں کے مالکان میں کل 316.60 کوئنٹل جانوروں کا چارہ تقسیم کیا جا چکا ہے، ویٹرنری کیمپ میں 327 جانوروں کا علاج بھی کیا گیا ہے۔ سیلاب کی تباہی سے بچاؤ کے لیے این ڈی آر ایف کی ٹیم ایکنگرسرائے اور ہلسا بلاکس کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مسلسل ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپوں کے ذریعے مریضوں کے مفت علاج کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت فوری کارروائی کرتے ہوئے ضلع بھر میں مرنے والوں کے قریبی رشتہ دار مثلاً رندھیر پرساد، بلاک ہرنوت میں آسمانی بجلی گرنے سے فوت ہوئے، یشودا دیوی بلاک نورسرائے میں آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک، سیما دیوی بلاک ناگرنوسہ میں آسمانی بجلی گرنے کی وجہ سے موت ہوگئی، رومندر پرساد کی موت ہوگئی۔ بلاک سیلاو میں پانی میں ڈوبنے سے پیوش کمار کی موت ہوگئی سیلاو میں پانی میں ڈوبنے سے منوج یادو کی موت بلاک بند میں پانی میں ڈوبنے سے، روپے کا چیک دیا گیا ہے۔ متعلقہ سرکل آفیسر کی طرف سے فی میت 4 لاکھ ایکس گریشیا گرانٹ۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی اگر پورے ضلع میں قدرتی آفات سے کوئی موت واقع ہوتی ہے تو جلد از جلد مرنے والوں کے قریبی رشتہ داروں کو ایکس گریشیا گرانٹ کی رقم فراہم کی جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر اور دیگر افسران موجود تھے۔

ووٹر لسٹ میں نام باقی رکھنے کے لیے ضروری کاغذات جلد جمع کرائیں

نوادہ 18 جولائی (محمد سلطان اختر) نوادہ ضلع کے تحت ووٹر فہرست نظر ثانی کے سلسلے میں کئی تنظیمیں بہت ہی حرکت میں ہیں اور لوگوں کو ترغیب دے دے کر ووٹر ثانی کے لئے ہوشیار کر رہے ہیں اور سب کو اپنے اپنے کاغذات جمع کرنے اور اپنے ووٹر لسٹ میں تمام کاغذات جمع کرنے کے سلسلے میں اس مہم کو تیز کر رہے ہیں جس میں ووٹر فارم بھرنے، جمع کرانے اور ضروری کاغذات جمع کرانے کے سلسلہ تین بلاک کا دورہ کیا گیا پہلی نشست روہ بلاک سطح پر روہ اسٹینڈ روہ میں ہوئی۔ مجلس العلماء والامہ ضلع نوادہ و جمعیت علما ہند ضلع نوادہ کے اشتراک سے زیر صدارت مولانا ابوصالح ندوی صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ ہوئی۔ اس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی علیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، مولانا ابو صالح ندوی مہتمم دار العلوم فریدیہ روہ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ شرکاء میں سرفراز عالم کوسی، شاہد سیف اللہ ظفر اللہ، یقین احمد، شفیع عالم ساکنان مروی، ماسٹر عباس انصاری، محمد اصغر برادر مفتی اسلم، غیاث الدین بھٹو، سیف اللہ، حافظ بلال دار العلوم فریدیہ مقصود روہ و دیگر احباب موجود تھے۔ کوا کول بلاک سطح پر مدرسہ مصباح العلوم جوگا چک کوا کول میں زیر صدارت مولانا نسیم الدین رحمانی صدر مدرس مدرسہ مصباح العلوم جوگا چک ہوئی جس میں مفتی صباح الدین قاسمی، مفتی عنایت اللہ قاسمی، ابو صالح ندوی، نیز مدرسہ مصباح العلوم کے ناظم اعلی مولانا سلیم قاسمی، حافظ نسیم، مولانا عقیل، و دیگر احباب موجود تھے۔ مدرسہ مفتاح العلوم پکری برانواں میں بلاک سطح کی ہنگامی نشست بوقت 3 بجے سے شام 4 بجے تک زیر صدارت مفتی عظیم الدین قاسمی امام و خطیب جامع مسجد پکری برانواں منعقد ہوئی، جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی، مفتی عنایت اللہ قاسمی، مولانا ابوصالح ندوی، قاری سلطان اختر ناظم جامعہ کبیریہ بڑی گلنی (جرنلسٹ) مفتی عظیم الدین قاسمی، مولانا آزاد سرپرست مسجد عائشہ پکری براں واں، مفتی مسرور عالم امام مسجد بیت المکرم (چمن) وحید الزماں مدرس مدرسہ مفتاح العلوم پکری براں واں، مجاہد الاسلام صدر مدرس، رائس، ذیشان احمد و دیگر معززین پکری برانواں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ تمام میٹنگوں میں لوگوں کو اس بات کی ذمہ داری دی گئی کہ اب تک جن لوگوں کا فارم بھرنا اور جمع کرانا اب بھی باقی رہ گیا ہے اسے 25 جولائی تک جمع کرا لیا جائے۔ دوسرا کام یہ کہ ضروری کاغذات (ڈاکومنٹس) جمع کرنے کا کام شروع ہو گیا ہے اس لیے تمام حضرات اپنی ضروری کاغذات بی ایل او کے پاس جمع کرائیں۔ تیسری بات یہ ہے کہ ایک اگست کو الیکشن کمیشن آف انڈیا نظر ثانی کے لیے ووٹر لسٹ شائع کرے گی، ہر ووٹر اپنا نام ووٹر لسٹ میں تلاش کریں اپنے گھر والوں کا محلے والوں کا۔ ہر آدمی ایک دوسرے کی مدد بھی کریں رہبری رہنمائی اور تعاون بھی کریں۔ ان کاموں کے کرنے کرانے کے لیے بلاک سطح پہ اور پنچایت سطح پہ گروپ بنایا گیا ہے یہ گروپ ہر گاؤں اور ہر پنچایت کی نگرانی کرتی رہے گی۔ یہ بات بھی بتائی گئی کہ 30 ستمبر کو فائنل ووٹر لسٹ شائع کی جائے گی اس میں جس کا نام نہیں ہوگا وہ ووٹ ڈالنے سے محروم رہے گا اور ممکن ہے کہ سرکاری اسکیموں، سرکاری نوکریوں، اور ان کے بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ بھی نہ لیا جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی شہریت کو شک کے دائرے میں شامل کر دیا جائے۔ یہ سب ہم مسلمانوں کے لیے انتہائی فکر کی بات ہے۔

ڈی ایم نے گنگا کے پانی سپلائی اسکیم کا جائزہ لیا

بہار شریف 18 جولائی (الیاس خاں) کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے ٹور پروگرام کے دوران گنگا جل سپلائی اسکیم کے تحت گنگا جی راج گرہ کے ذخائر کا معائنہ کیا۔ اس اسکیم کے تحت راجگیر اور نوادہ کو پانی کی فراہمی کے مرحلہ وار عمل جیسے کہ گنگا ندی سے صاف شدہ گنگا کے پانی کو اٹھانا، ذخیرہ کرنا، صاف کرنا، تقسیم کرنا وغیرہ کے بارے میں معلومات لی گئی تھیں۔ فی الحال سیلاب کے دوران 01 جولائی سے گنگا جی راج گرہ ریزروائر کو پائپوں کے ذریعے بھرا جا رہا ہے۔ موکاما گنگا جی راج گرہ ذخائر کی 81.9 ملین کیوبک میٹر کی کل گنجائش کے مقابلے تقریباً 0.3 ملین کیوبک میٹر گنگا کا پانی بھر گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے آبی ذخائر کے مختلف اجزاء جیسے سپل وے، ڈیم وغیرہ کے بارے میں باریک بینی سے معائنہ کیا اور ان کے بارے میں معلومات لی۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی گئی کہ وہ آبی ذخائر کی تعمیر کی وجہ سے آس پاس کے علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح میں اضافے کے بارے میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ایچ ای ڈی) سے معلومات حاصل کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے حراستی ٹینک کم پمپ ہاؤس کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران پمپ ہاؤس میں نصب پمپس کے آپریشن سے متعلق معلومات لی گئیں۔ معائنہ کے دوران بہار کے معزز وزیر اعلیٰ کی پرگتی یاترا کے دوران اعلان کردہ پچانے آبپاشی اسکیم کی بحالی کے کام کا معائنہ کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس ورک پلان کے تحت کئے جانے والے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے ساتھ نہری نظام کا بھی معائنہ کیا گیا۔ اس کام کے منصوبے کی تکمیل کے ساتھ، پچھے آبپاشی اسکیم میں 9880 ایکڑ (4000 ہیکٹر) کے ساتھ ساتھ 24700 ایکڑ (10000 ہیکٹر) کی کل کمان بحال ہو جائے گی۔ اس کام کی منصوبہ بندی کی تکمیل کے ساتھ ہی مختلف پنچایتوں کے 60 گاؤں کے 50 ہزار سے زیادہ کسانوں یعنی گریک، گھوسراوون، پیارے پور، رانتار، پورینی، بڑکر، پاواڈیہ، گھوسراوون، گورما، کریانہ، مہوری، نانند، نیر پور، سبائیت، نائپوکھر، چھترگاؤں، چھترگاؤں، چھترگاؤں، چھترگاؤں اور سندھ کے چار بلاکس۔ گریک، سیلاو، راجگیر اور بہار شریف کو منصوبہ بند طریقے سے آبپاشی کی سہولت ملے گی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ٹرینی کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل آفیسر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، سرکل آفیسر اور دیگر افسران وغیرہ موجود تھے۔

مخدوم گگن دلہ شاہ کا 746 واں عرس مبارک اختتام

بہار شریف 18 جولائی (الیاس خان) شہر کے گگن دیوان محلہ میں واقع حضرت مخدوم مولانا سید گگن دلہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا 746 واں سالانہ عرس 21 محرم الحرام بروز جمعرات کو منایا گیا۔ اس عرس مبارک کے موقع پر شہر و بیرونی شہر کے ہر مذہب کے عقیدت مندوں نے استانہ مخدوم پر شرکت کی اور گل پوشی کی۔ سب سے پہلے خادم محمد رضوان، محمد شکیب الحسن۔ محمد رستم۔ محمد فیض، جہانگیر، محمد سرفراز، محمد چاند، محمد محمود عالم کے علاوہ مقامی لوگوں نے چادر پوشی کر ملک و ریاست میں امن و امان کی دعا کی۔ خادم سکیب الحسن نے بتایا کہ عرس مبارک میں نالندہ ضلع کے علاوہ بیرونی ضلع سے عاشقان مخدوم سید شاہ گگن دلہ رحمۃ اللہ علیہ نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ مقامی علاقوں سے ہر مذہب و ملت کے افراد اس بابرکت موقع پر حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عرس مبارک صرف ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ ایک ایسی روایت ہے جو اتحاد، بھائی چارہ اور روحانی تعلیمات کو فروغ دیتی ہے۔

تلوتھو بلاک میں چوبیس گھنٹے میں دو افراد کا قتل

سہسرام 18 جولائی (پریس ریلیز) ضلع میں جرائم کا گراف بہت بڑھ گیا ہے تازہ ترین معاملہ ڈھری سبڈویژن کے تلوتھو بلاک کے امجھور تھانہ کے رام ڈیرا گاؤں کا ہے جہاں ایک افراد کا قتل کر دیا گیا ہے قتل کی وجہ زمینی تنازعہ بتایا جا رہا ہے چوبیس گھنٹے میں یہ دوسرا قتل ہے پچھلے بدھ کی شب کو ایک کسان کا قتل کر دیا گیا تھا مقتول کا نام وریندر کمار ہے جو گوڈیھ کے پچوسنگھ کا بیٹا بتایا جا رہا ہے پولیس نے سرگرمی دکھاتے ہوئے قریبی رشتہ دار ارجن مہتو اور آلوک مہتو کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے ایس پی روشن کمار نے کہا کہ یہ معاملہ آپسی تنازعہ کا ہے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لئے چھاپہ ماری کی جا رہی ہے انسپکٹر سہیل احمد نے کہا کہ لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا گیا ہے فیلا حال گاؤں میں تناؤ کو دیکھتے ہوئے پولیس فورس کو تعینات کر دیا گیا ہے

سر کٹی لاش معاملے کا پولیس نے کیا انکشاف، دو گرفتار

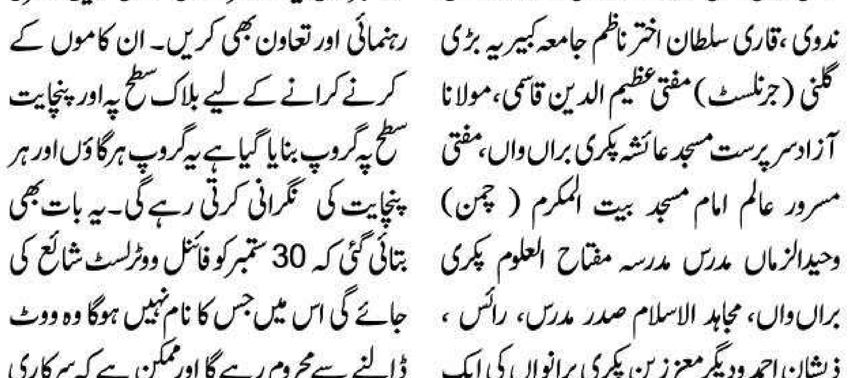

سمستی پور 18 جولائی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے تاج پور تھانہ حلقہ واقع ایک تالاب کے نزدیک سے ایک 18 سالہ نوجوان کی سر کٹی لاش ملنے کے معاملے کا پولیس نے انکشاف کر لیا ہے۔ بتا دیں کہ چند روز قبل سرائے رنجن تھانہ حلقہ کے نوا چک گاؤں باشندہ امرجیت پاسوان کے 18 سالہ بیٹے پرنس کمار کی لاش تاج پور تھانہ حلقہ کے ایک تالاب کے نزدیک سے سر کٹی حالت میں برآمد ہوئی تھی۔ اس ضمن میں تاج پور تھانہ میں کانڈ نمبر 118/25 درج کیا گیا تھا۔ بتا دیں کہ جائے واردات کے نزدیک سے پولیس نے سر کٹی لاش کے علاوہ دو لیٹر برآمد کیا تھا۔ لیٹر ڈائری کے اوراق میں لکھی گئی تھی۔ مہلوک کی لاش کو دیکھنے کے بعد اندازہ لگایا جا رہا تھا کہ کسی رنجش یا دشمنی کے سبب اسے ہلاک کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں ضلع پولیس کپتان نے معاملے کے انکشاف کے لئے ایک ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ معاملے کا انکشاف پولیس کے لئے ایک چنوتی بنی ہوئی تھی۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے بتایا کہ مہلوک کے ساتھ آخری وقت تک نظر آنے والے کرشن ماری مشرا عرف راجا مشرا ولد رام اشرے مشرا کو پولیس نے پوچھ تاچھ کے لئے حراست میں لیا اور اس سے پوچھ تاچھ کی گئی۔ پوچھ تاچھ کے دوران راجا مشرا نے اپنا جرم قبول کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ قتل کے پیچھے کرشن کمار مشرا عرف راجا مشرا نابالغ پوتی اور مقتول پرنس کے درمیان کچھ خدشہ پیدا ہوا تھا اسکے بعد منصوبہ بند طریقے سے قتل کا منصوبہ بنایا گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے راجا مشرا کے علاوہ محمد مبین ولد محمد نعیم کو گرفتار کر لیا ہے جسکے پاس سے واقعہ کو انجام دینے میں استعمال کئے گئے تیز ہتھیار بھی برآمد کیا گیا ہے۔

کٹیہار میں ایک روزہ عرس رسولی و جلسہ 21 جولائی کو

کٹیہار 18 جولائی (محمد مرشد عالم) (شہر کے رضا نگر اسلام پور ڈی ایس کالج روڈ کٹیہار میں واقع جامعہ رضویہ تیغیہ روح العلوم کے احاطے میں علامہ و مولانا مفتی غلام رسول حشمتی سرکار مفتی اعظم کٹیہار فخر بہار کا ایک روزہ 13 واں سالانہ عرس رسولی و جلسہ کا اہتمام آئندہ 21 جولائی 2025 بروز پیر تزک و احتشام کے ساتھ انعقاد کیا جائے گا۔ اس بات کی اطلاع سجادہ نشیں خانقاہ و جامعہ رضویہ تیغیہ روح العلوم و خادم جامعہ ہذا و صدر ضلع سیرت کمیٹی کٹیہار نے ایک پریس بیان جاری کر کے مقامی نامہ نگار کو دی۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ 21 جولائی 2025 بروز پیر بعد نماز فجر قرآن خوانی و کلمہ خوانی کا اہتمام کیا جائے گا۔ بعد نماز عصر چادر پوشی کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس کے بعد بعد نماز عشاء تا فجر پر نور جلسہ کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس جلسے میں مقامی علمائے کرام کے علاوہ ملک گیر شہرت یافتہ مقررین اور شعراء اسلام تشریف لا رہے ہیں۔ اس مبارک موقع پر تمام فرزندان اسلام سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ اس موقع پر مولانا احسن رضا سجادہ نشیں خانقاہ رضویہ تیغیہ رسولیہ و خادم جامعہ روح العلوم و صدر ضلع سیرت کمیٹی کٹیہار، مولانا و مفتی غلام غوث رضا مرکزی ناظم اعلیٰ جامعہ رضویہ تیغیہ روح العلوم، مولانا محمد مختار عالم جنرل سکریٹری ضلع سیرت کمیٹی کٹیہار، مولانا مسعود رضا، مولانا فرقان رضا، مولانا علیم، مولانا محمد عارف رضا، حافظ حسیب اختر، الحاج سفیر الدین، محمد آزاد مرر، احمد رضا عرف گڈو، مولانا علیم، مولانا اشتیاق عالم، محمد مشتاق عالم، الحاج سرپنچ واجد علی وغیرہ موجود تھے۔

انجمن باغ و بہار میں یاد کئے گئے شعری مجموعہ "شہر گمنام" کے تخلیق کار منیب الرحمن

بھاگلپور 18 جولائی (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام بستول، کٹیہار صبیحہ کوثر کی رہائش گاہ پر محمد تیمور انصاری کی صدارت میں میں منیب الرحمن کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے منیب الرحمن کے حیات و فن کی روشنی میں کہا کہ منیب الرحمن ایک کثیر الجہت ادیب تھے۔ وہ بیک وقت غزل گو، نظم نگار، افسانہ نگار، محقق، تنقید نگار، مترجم وغیرہ تھے۔ انہوں نے اردو نظم کو جدید رجحانات سے روشناس کرانے میں اہم رول ادا کیا۔ 18 جولائی 1924ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے اور وفات 29 نومبر 2022 کو امریکہ میں۔ والد کا نام اکرام حسین اور انکی اہلیہ کا نام الزبتھ مور تھا جس کا بعد میں زیبا رحمن نام ہو گیا۔ 1938ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔ اے اور ایم۔ اے تاریخ اور فلسفہ میں کیا اور ایل۔ ایل۔ بی بھی کیا۔ 1944 میں خواجہ غلام السیدین کی مدد سے لندن گئے جہاں سے انہوں 1953ء میں جدید فارسی شاعری کے موضوع پر پی۔ ایچ۔ ڈی کیا۔ ہندستان آکر مسلم علی گڑھ یونیورسٹی میں پڑھانے لگے اور انکی اہلیہ بھی علی گڑھ میں فرانسیسی اور جرمن زبان پڑھاتی تھیں۔ 1970ء میں امریکہ چلے گئے جہاں وہ جدید زبانوں اور ادبیات کے شعبے سے جڑ گئے اور وہی سے سبکدوش ہوئے۔ انہوں نے اپنی شاعری کا آغاز 1940ء سے کیا۔ انکی تخلیق ہمیشہ ادبی دنیا، ادب لطیف، ساقی، ہمایوں، سویرا وغیرہ میں شائع ہوتی تھیں۔ انکی تصانیف میں بازدید، شہر گمنام، نقطہ موہوم، سڑکوں کے چراغ، آرزؤں کو سنبھل جانے دو، ہجر و فراق کی نظمیں، جدید فارسی شاعری، بر گزیدہ شعر فارسی معاصر، سرمایہ کلام، وغیرہ ہیں۔ انکی اہم نظموں میں برگد کا پیڑ، ہندوستان میں اردو، شہر گمنام، پگڈنڈی، اونچے مکان، رات کے لمحوں میں، یاد، چاند بولا، لندن میں پہلی برف باری، ملاقاتیں، ہرجائی، شاعر کی موت، اجنبی، جھیل کے کنارے، بابری مسجد، چاہے تم کوئی بھی ہو وغیرہ ہیں۔ نشست میں شامل محمد شکیل احمد، صبیحہ کوثر، محمد فیض انصاری، محمد تیمور انصاری، محمد حسن، غزالہ پروین وغیرہ تھے۔

سہسرام جنکشن پر ایک نئی ٹرین کی سوغات

سہسرام مورخہ 18 جولائی (سراج علی انصاری) سہسرام جنکشن پر ایک نئی ٹرین کی سوغات ملنے سے مقامی لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے آج مورخہ ۱۸ جولائی سے مالدہ ٹاؤن سے گومتی نگر گاڑی نمبر 03435_03436 کا ٹھراو سہسرام میں شروع ہو گیا ہے یہ ٹرین مالدہ سے بھاگلپور ہوتے ہوئے گیا جی، سہسرام، مغل سرائے، بنارس اور جونپور وغیرہ ہوتے ہوئے گومتی نگر جائگی یہ ٹرین ہفتہ میں ایک دن چلیگی جمعہ کو بھاگلپور سے کھلیگی اور منگل کو گومتی نگر سے کھلیگی پبلک ہیلپ لائن کے ممبران کنڈل سنگھ اور جاوید اختر وغیرہ نے ریلوے بورڈ کو مبارکباد پیش کی ہے یہ ٹرین مشرق میں بھاگلپور اور مغرب میں ایودھیا کا سفر آسان کریگی۔

رجوکھر پبلک اسکول میں موٹیویشنل کانفرنس و کوئز مقابلے کا انعقاد

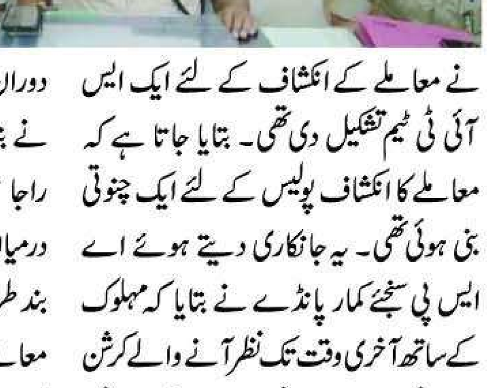

ارریہ 18 جولائی (مشتاق احمد صدیقی) اسٹوڈنٹ اسلامک آرگنائزیشن رجوکھر ارریہ نے رجوکھر پبلک اسکول میں تقسیم انعامات کے ساتھ ساتھ موٹیویشنل کانفرنس اور اسلامی کوئز مقابلے کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب نہ صرف مقابلے کا اختتام تھا بلکہ تعلیم، اخلاق اور امید کی روشنی سے مزین ایک یادگار شام بھی تھی۔ پروگرام کا آغاز نثار احمد کی تلاوت قرآن سے ہوا، جس کے بعد بھائی معاذ (یونٹ سکریٹری) نے شاندار انداز میں ترانہ پیش کر کے سب کے دل کو جیت لیا۔ ایس آئی او راجوکھر یونٹ کے صدر محمد کلیم عالم نے نظامت کے فرائض کو بحسن و خوبی انجام دیا۔ پروگرام میں طلباء، والدین، اساتذہ اور سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کیں۔ صدام حسین (سابق ZAC ممبر اور زونل سکریٹری SIO بہار) جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے کہا: "اسلامی تعلیم نہ صرف اسلام کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے، بلکہ انسان کو بہتر بننے کی طرف رہنمائی بھی کرتی ہے اور اسے انتہائی مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہارنے اور اپنے مقصد کی طرف بڑھتے رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کے خیالات نے نہ صرف بچوں کو بلکہ وہاں موجود تمام لوگوں کو متاثر کیا۔ جماعت اسلامی ہند کے کارکن وسیم اکرم فلاحی نے اسلامی نظریہ، انسانی اقدار اور تعلیم اور کیریئر کے حوالے سے وسیع نقطہ نظر اپنانے کا مشورہ دیا۔ جماعت اسلامی ہند رجوکھر یونٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے تحسین عالم نے طلباء کو امت اسلامیہ کی حقیقت، اس کی تاریخ اور مستقبل میں ہماری ذمہ داریوں سے روشناس کرایا۔ اسٹیج پر موجود تمام لوگوں نے مل کر بچوں کو مبارکباد پیش کی اور اس دور میں اسلامی اور اخلاقی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اسلامی کوئز مقابلے کا انعقاد 22 جون کو M.S. میموریل سکول رجوکھر جس میں ہوا تھا، جس میں 60 سے زائد طلباء نے شرکت کی تھی۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔

پکڑی برانواں شمال کی سڑک برسوں سے خستہ حال

نوادہ 18 جولائی (محمد سلطان اختر) نوادہ ضلع کے تھانہ روڈ سے امن محلہ، محمد پور، آزاد نگر، محمد پور سے جلپا رموڑ تک پکڑی برانواں کے تحت سڑک کی حالت بہت خراب ہے۔ ترقی کے نام پر وکاس پروش نتیش کمار کے کام کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ یہ سڑک وکاس پروش اور ان کے عوامی نمائندوں کے لیے قابل دید ہے۔ اسی طرح ان کے انتظامیہ کی گاڑیاں بھی اسی سڑک سے گزرتی ہیں۔ کچہری اور مڈل اسکول پکڑی برانوان اس سڑک پر آتے ہیں اور اس سڑک پر بڑی تعداد میں آبادی آباد ہے۔ پکڑی برانوں اشمالی کے کھیا اور ضلع کونسل اس پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔ کیا اس سڑک پر مسلمانوں کی زیادہ آبادی کی وجہ سے ہے یا کوئی اور وجہ ہے، یہ معلوم نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ وکاس پرش کے کام کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ فرقہ واریت نہیں ہونی چاہیے، دوسری طرف بلاک کے پیچھے جانے والی پاکڑی روڈ کی بھی حالت خراب ہے، محمد پور امان باغ آزاد نگر کی حالت اس سے بھی زیادہ خراب ہے۔ یعنی پکڑی پکاری بارانوا میں کسی خاص ذات کو ذہن میں رکھ کر سڑک نہیں بن رہی، یہ صرف بارش کا معاملہ نہیں ہے، آپ کو دوسرے موسموں میں بھی ایسی ہی سڑکیں ملیں گی۔ خواتین کو مرکزی سڑک جموئی نوادہ پر اتر کر تقریباً دو کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا ہے۔ یہاں کے لوگوں نے عوامی نمائندوں اور انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ ذات پات سے اوپر اٹھ کر ترقی کے کام جلد مکمل کریں۔ یہ سڑک آئندہ اسمبلی انتخابات میں بنی رہے تاکہ عوام ناراض نہ ہو اور ترقی پسند آدمی ترقی پسند کے حق میں کثیر تعداد میں ووٹ حاصل کرے۔

جامعہ رشید العلوم میں مسابقۂ قرأت، نعت و اذان کا کامیاب انعقاد

چترا 18 جولائی (نامہ نگار) صوبہ جھارکھنڈ کی قدیم ترین اور علمی و دینی اعتبار سے نمایاں درسگاہ جامعہ رشید العلوم چترا میں طلبہ کی مرکزی انجمن اصلاح البیان کے زیر انتظام مسابقۂ قرأت (حدر و ترتیل)، نعت و اذان کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت جامعہ کے مہتمم اور شیخ الحدیث مفتی نذر توحید المظاہری نے کی۔ نتائج کے اعلان سے قبل اپنی گفتگو میں انہوں نے طلبہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام طلبہ قابل ستائش ہیں جنہوں نے ان مسابقات میں شرکت کی، کیونکہ محض شریک ہونا بھی سستی اور بے عملی کے مقابلے میں ایک مثبت قدم ہے، جو طالب علم کو علمی، فکری اور جذباتی سطح پر آگے بڑھاتا ہے۔ قرأت قرآن سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے مفتی صاحب نے طلبہ کو خبردار کیا کہ تلاوت کے وقت حدر اور ترتیل کے اصولوں میں فرق کو نظر انداز کرنا درست نہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حدر میں اگرچہ رفتار قدرے تیز ہوتی ہے، لہٰذا مدات کی ادائیگی میں طول دینے کی کوشش کرنا غلط ہے، جبکہ ترتیل میں تأنی مطلوب ہے، یہاں اس کے برعکس کرنا نادرست ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تلاوت محض آواز یا لے کا نام نہیں، بلکہ ایک روحانی عمل ہے، جس میں قواعد کی رعایت عبادت کے آداب کا حصہ ہے۔ اسی طرح نعت خوانی کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے طلبہ کو متوجہ کیا کہ نعت میں شرکیہ کلمات، مبالغہ آمیز مدح، غیر مستند قصے اور منقبت یا اصلاحی اشعار کی آمیزش سے مکمل اجتناب ضروری ہے۔ نعت میں عقیدت کے ساتھ ساتھ اعتدال بھی شرط ہے، تاکہ وہ دین کی تعلیمات کے دائرے میں رہ کر دلوں پر اثر ڈال سکے۔ اذان و اقامت کے حوالے سے مفتی نذر توحید نے کہا کہ بعض موذنین لے کو قائم رکھنے کی کوشش میں الفاظ کے بعض حروف کو حذف کر دیتے ہیں، جو کہ ایک عام لیکن سنگین غلطی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ "فلاح" یا "صلوٰۃ" جیسے کلمات کے آخری حروف اکثر غائب ہو جاتے ہیں، جو نہ صرف تجوید کی خلاف ورزی ہے بلکہ اذان کی اثر انگیزی کو بھی متاثر کرتا ہے۔ پروگرام میں مسابقات کے حکم کی حیثیت سے جامعہ کے اساتذہ نے ذمہ داریاں نبھائیں۔ مسابقۂ قرأت کے لیے مولانا و قاری سہیل احمد مظاہری، مولانا و قاری محمد توصیف رشیدی اور مفتی دل شاد مظاہری کو حکم مقرر کیا گیا، جنہوں نے تلاوت کی فنی اور صوتی خوبیوں کے لحاظ سے طلبہ کی جانچ کی۔ نعت خوانی کے مسابقے میں مفتی غلام سرور مظاہری، مولانا عبدالغفور رشیدی اور حافظ احمد نے جج کے فرائض انجام دیے۔ جبکہ اذان کے مقابلے میں جج کی حیثیت سے مفتی عباد اللہ مظاہری، مفتی وصی اللہ مظاہری اور مولانا و قاری محفوظ ندوی موجود رہے۔ مسابقۂ قرأت (حدر) میں محمد صادق (رانچی) نے اول، محمد منور (آمین) نے دوم، اور محمد التمش (رانچی) نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ اسی مقابلے میں طٰہٰ (چترپور)، محمد بن سہیل (چترا)، محمد امن اور محمد رضوان (دھنباد)، نیز محمد مبشر (بردوان) نے شرکت کی۔ ترتیل کے انداز میں تلاوت کے مقابلے میں ابرار (گڈا) کو اول، عبدالواحد (مائل) کو دوم اور عارف باللہ (رانچی) کو سوم مقام حاصل ہوا۔ دیگر شریک طلبہ میں نصر اللہ (سلیم پور)، محمد واجد (ہزاریباغ)، محمد سلطان (بنگال)، محمد اسلم (پرتاپ پور) اور محمد علی (سونرو) کے نام شامل ہیں۔ نعت خوانی کے میدان میں انعام الحق (گریڈیہہ) نے اول، محمد منصف (رانچی) نے دوم اور ابو شحمہ (برواڈیہہ) نے سوم پوزیشن حاصل کی، جب کہ دیگر شریک طلبہ میں محمد ازل اشتیاق (گیا)، محمد شاہد اور محمد ارشاد (ہزاریباغ)، محمد عرفان (چترا)، محمد یوسف (کھونٹی)، محمد شاہد آفریدی (رانچی) اور محمد ثاقب (گیا) شامل تھے۔ مسابقۂ اذان میں عارف انصاری (کوڈرما) کو اول، محمد اسامہ (چترا) کو دوم، اور محمد شاہد (رانچی) کو سوم پوزیشن حاصل ہوئی، جب کہ حسنین امام (رانچی) نے بھی شرکت کی۔ ان تمام مسابقات کی نظامت نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ محمد انس بن ابو الدرداء نے انجام دی۔ اس موقع پر حضرات حکم کے ساتھ اکابرین و اساتذہ بھی بنفس نفیس شریک ہوئے، جن میں جامعہ کے صدر المدرسین و استاذ حدیث: مفتی شعیب عالم القاسمی، مولانا آفاق عالم المظاہری، مفتی ثناء اللہ المظاہری، مولانا و مفتی محمد عمران رشیدی، مولانا محمد احرار مظاہری قاسمی، مولانا محمد بن نذر رشیدی ندوی، ماسٹر شاہ فیصل، ماسٹر محمد دانش اور مولانا جسیم الدین مظاہری کے اسمائے گرامی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں، جنہوں نے طلبہ کی شرکت، کارکردگی اور رجحان کو سراہا اور انہیں آئندہ بھی علمی میدان میں سرگرم رہنے کی ترغیب دی۔ یہ پروگرام نہ صرف طلبہ کے درمیان مسابقتی ذوق کو ابھارنے میں کامیاب رہا بلکہ فن قرأت، نعت گوئی اور اذان جیسے اہم دینی امور کی فنی تربیت کا ذریعہ بھی ثابت ہوا، جو جامعہ کی علمی فضا کے لیے ایک خوش آئند قدم ہے۔

پھیلائی گئی گمراہ کن خبر کی ضلع انتظامیہ نے تردید کی

ارریہ 18 جولائی (مشتاق احمد صدیقی) 17.07.2025 کو نیوز ٹاک نامی یوٹیوب چینل پر فاربس گنج سب ڈویژن کے دو ووٹروں کے ساتھ بات چیت کا ایک ویڈیو اپ لوڈ کیا ہے، جس میں یہ الزام لگایا گیا کہ خصوصی ووٹرز فہرست کی نظر ثانی۔2025 کے دوران ان دو ووٹروں نے میڈیا کو ایک بیان دیا ہے کہ میری گنتی کا فارم بلاک کے BLO نے خود بھرا اور اس پر دستخط کیے اور اپ لوڈ کر دیا۔ اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے BDO-CUM-AERO فاربیس گنج، BLO سپروائزر اور دیگر عہدیداروں کی طرف سے فوری جانچ کارروائی کی گئی۔ تحقیقات کے دوران یہ بات واضح ہوئی کہ رام پور جنوبی وارڈ نمبر 06 کا رہائشی ممتاز عالم پولنگ مرکز نمبر 183 کا ووٹر ہے جبکہ ویڈیو میں بیان دینے والا دوسرا ووٹر جس کا نام دانش ہے جو رام پور جنوبی وارڈ نمبر 04 کا رہنے والا ہے دعویٰ کرتا ہے کہ اس کا گنتی کا فارم BLO نے بھرا ہے۔ پولنگ مرکز نمبر 182 مدثر عالم اور دونوں ووٹرز ممتاز عالم اور دانش بالترتیب اس خدشے کا اظہار کر رہے ہیں کہ کیا میرا نام ووٹر لسٹ میں رہے گا یا نہیں، کیا میرا نام حذف ہو جائے گا؟ کیا مجھے ووٹ کے حق سے محروم کر دیا جائے گا اور مجھے نامعلوم موبائل نمبر سے پیغامات موصول ہو رہے ہیں کہ جب آپ کی کاؤنٹنگ ٹیم اور تفتیشی ٹیم اس کے حوالے سے فارم بھر رہی ہے تو تفتیشی ٹیم نے اسے بھروایا ہے۔ حقیقت سامنے آ گئی کہ محمد۔ ممتاز عالم پولنگ مرکز۔183، ای پی آئی سی نمبر۔TFS1519271، سیریل نمبر۔542، اسمبلی حلقہ نمبر۔48، فاربس گنج ضلع ارریہ کا ووٹر ہے اور اس نے خود ایک تحریری بیان دیا کہ میں نے خوف اور خدشہ کی وجہ سے میڈیا میں بیان دیا لیکن حقیقت میں میرے BLO کے ذریعہ گنتی کا فارم مجھے خود بی ایل او سے دستیاب ہوا تھا، جسے دوبارہ، میں نے اسے بھر کر BLO کو واپس کر دیا۔ میرے موبائل پر موصول ہونے والا پیغام (Massege) میرے ایک رشتہ دار کا تھا۔ چونکہ اس کے پاس اپنا موبائل نہیں تھا اس لئے اس نے میرا موبائل نمبر استعمال کیا، جس کی وجہ سے اس کا میسیج بھی میرے موبائل پر آ گیا۔ میں بی ایل او اور الیکشن کمیشن کے کام سے مکمل طور پر مطمئن ہوں۔ دوسرا ووٹر محمد۔ دانش، جس کا EPIC-TFS2736619، سیریل نمبر۔171، پولنگ مرکز نمبر۔183، اسمبلی حلقہ نمبر۔48، فاربس گنج، ضلع ارریہ کا ووٹر ہے نے 15.07.2025 کو میڈیا کو دیے گئے اپنے بیان میں اس خدشے کا اظہار کیا کہ میرا نام ایس ایس 25 آئی آر 02 آئی آر میں ووٹر لسٹ سے حذف کر دیا جائے گا۔ اس لیے میں نے میڈیا کو بیان دیا۔ لیکن میرے بی ایل او نے پہلے ہی میرے گھر جا کر گنتی کا فارم فراہم کر دیا تھا۔ جب میں گھر گیا تو مجھے اس کا علم ہوا۔ میں نے گنتی کا فارم بھرا اور دوبارہ BLO کو واپس کر دیا۔ بی ایل او کی باتوں سے واضح ہے کہ میرا نام ووٹر لسٹ سے حذف نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے الیکشن کمیشن کے کام سے مطمئن ہوں۔ پارٹ نمبر 183 کے بی ایل او رضی احمد نے واضح کیا کہ ان کا رقبہ کافی بڑا ہے اور تقریباً تمام ووٹرز کھیتی باڑی میں مصروف ہیں۔ کھیتی باڑی میں مصروف ہونے کی وجہ سے تمام ووٹرز دن بھر گھروں سے باہر رہتے ہیں۔ سپروائزر کی نگرانی میں تمام ووٹرز کے گنتی فارم ان کے گھر والوں کو دستیاب کرا دیئے گئے ہیں اور اسے واپس لینے کے بعد ان کی گنتی کے فارم اپ لوڈ بھی کر دیئے گئے ہیں۔ واضح رہے ضلع انتظامیہ نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ YOU-TUBE کی وائرل ویڈیو میں لگائے گئے الزامات گمراہ کن اور حقائق سے بالاتر ہیں۔ بی ایل او، سپروائزر یا انتظامیہ کا رخ جانے بغیر عام لوگوں میں گمراہ کن اور بے بنیاد معلومات پھیلائی جا رہی ہیں۔

ایم پی گوپال جی ٹھاکر نے امرت بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی

دربھنگہ 18 جولائی (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ لکھنؤ امرت بھارت ٹرین ریل سہولیات کے نام پر ایک وردان ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر/ ایم پی نے دربھنگہ سے لکھنؤ تک امرت بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر کہا پی ایم مودی متھلا کے نجات دہندہ ہیں/ ریلوے نے دربھنگہ اور متھلا کے لیے ایک نئی تصویر قائم کی ہے، دربھنگہ لکھنؤ امرت بھارت اس کی ایک مثال ہے۔ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر/ ریلوے مسافروں کی سہولیات کے نام پر دربھنگہ سے لکھنؤ امرت بھارت ٹرین دربھنگہ اور متھلا کے لیے ایک وردان ثابت ہوگی۔ دربھنگہ کو جس طرح سے جدید ٹرینوں سے ملک کے کونے کونے سے جوڑا جا رہا ہے اس سے آنے والے وقت میں یہ ثابت ہو جائے گا کہ پی ایم مودی کی قیادت میں ریلوے کی وزارت دربھنگہ خطے کے تئیں حساس ہے۔ مقامی ایم پی اور لوک سبھا میں بی جے پی کے وہپ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے بہار حکومت کے وزیر ہری سہنی اور وزیر سنجے سراوگی اور دیگر بی جے پی لیڈروں اور ریلوے عہدیداروں کے ساتھ دربھنگہ لکھنؤ نیا امرت بھارت ٹرین کو دربھنگہ اسٹیشن سے ہری جھنڈی دکھاتے ہوئے یہ بات کہی۔ موتیہاری سے اس ٹرین کو عملی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کرنے کے بعد دربھنگہ اسٹیشن پر ریلوے حکام کی موجودگی میں پلیٹ فارم پر متھلا پینٹنگ سے سجی نئی امرت بھارت ٹرین کو مکمل متھلا روایت کے ساتھ پھولوں وغیرہ سے باضابطہ طور پر سجایا دیا گیا جس میں بی جے پی کی سپنا دیوی اور ایم پی، سابھا دیوی، ڈاکٹر میرا، دیوی میرا سمیت درجنوں نے شرکت کی۔ ٹھاکر نے ٹرین کے پہلے مسافر بننے والے ایک درجن مسافروں اور ڈرائیور کو پگڑی اور شال سے نوازا اور انہیں ٹرین میں بٹھانے کے بعد ان کے سفر کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر متھلا میتھل کے نامور فنکاروں نے ریلوے کے ذریعے مودی جی کی کامیابیوں کو گنتے ہوئے اپنی سریلی موسیقی پیش کی۔ بہار حکومت کے وزیر مسٹر سنجے سراوگی اور وزیر ہری سہنی نے ایم پی ڈاکٹر ٹھاکر کے ساتھ بی جے پی زندہ باد کے ساتھ مودی مودی کے نعرے لگائے۔ اس موقع پر متھلا میتھلی کے تجربہ کار فنکاروں مادھو رائے، رام بابو جھا، شیاما بابو جھا، وکاس جھا، رچنا جھا، ڈولی سنگھ، چاندنی چکور، وکرم جھا اور دیگر فنکاروں نے "متھیلا کا ہر بچہ مودی جی کے ساتھ ہے" جیسے ثقافتی گیت گا کر ہجوم کو بی جے پی کی طرف متوجہ کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے دونوں تنظیمی ضلعی صدور آدتیہ نارائن منا اور ونے پاسوان کے ساتھ ادے شنکر چودھری، پارس ناتھ چودھری، سنجے کمار سنگھ عرف پپو سنگھ، شراون چودھری، پنٹو جھا، جنیش سندرم، منندر یادو، پریم کمار، نشی کمار، نشی کمار، نشی کمار، ٹو کیو سنگھ عرف پپو سنگھ وغیرہ موجود تھے۔ پاسوان، سنجے ٹھاکر، آشوتوش جھا، پرشوتم سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ریڈ کراس سوسائٹی نے ڈینٹل چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا

چھپرہ 18 جولائی (راجو) انڈین ریڈ کراس سوسائٹی چھپرہ برانچ نے مدھیہ ودیالیہ جوگنی پرسا امنور کے تقریباً 300 طلباء کے دانتوں کا چیک اپ ڈاکٹر پارتھا سرتھی گوتم کی نگرانی میں کیا، آج اس اسکول کے سابق ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر شہزاد عالم کی سالگرہ تھی، اس موقع پر چھپرہ سوسائٹی کے ڈاکٹر پارتھا سرتی گوتم کی طرف سے بچوں میں ٹافیاں تقسیم کی گئیں۔ تنظیم کے سکریٹری جینت مسیح نے اس اسکول کے بچوں اور اساتذہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ اسکول نظم وضبط کے لحاظ سے مثالی ہے، اس موقع پر ہیڈ ماسٹر کامیشور ستیارتھی، فیروز احمد انصاری، شنکر پرساد، شنکر پرساد سنگھ نے بچوں کو اسکاؤٹ اور گائیڈ کی مختلف اقسام سے آگاہ کیا۔ منتظر، سمایا نور، نیلو کماری، سشما کماری، سوجیت کمار، سونو کمار، محمد شفیع الرحمن، سنتوش کمار مہتو، نکھل گپتا اور تمام اساتذہ موجود تھے، ڈاکٹر شہزاد عالم نے سب کا شکریہ ادا کیا اور جیوتی کماری، رنجیت کمار اور سہیل اختر کو بطور ہیڈ ٹیچر تعینات ہونے پر مبارکباد دی۔

گنگا گنڈک نے مختلف مقامات پر تباہی مچائی

چھپرہ 18 جولائی (راجو) سون پور بلاک کے سبل پور گاؤں میں گنگا اور گنڈک ندیوں نے ایک ساتھ تباہی مچانا شروع کر دی ہے۔ تھانہ کے تحت مہوا باغ میں واقع بدری گھاٹ پر گنگا کے تیز کٹاؤ کی وجہ سے نصف درجن سے زیادہ مکانات دریا میں ڈوب گئے۔ دوسری طرف گنڈک کا پانی پوروی پنچایت کے گاؤں میں داخل ہو گیا۔ کھیت اور کھلیان زیر آب آ گئے۔ جس کی وجہ سے گاؤں میں خوف وہراس ہے۔ کٹاؤ کی وجہ سے لوگ خوف میں مبتلا ہیں۔ شام پانچ بجے کے قریب گنگا کا پانی تیزی سے کناروں کو کاٹنے لگا۔ چندردیپ رائے، اشوک رائے، گڈو رائے، پوکر رائے، ارون رائے، بجیندر رائے، جیون رائے اور نگینہ رائے کے پکے کچے مکانات، پالانی اور اینٹوں کی چھت والے مکانات دریا میں ڈوب گئے۔ لوگ بے بسی سے اپنے گھروں کو ڈوبتے دیکھ رہے تھے۔ کچھ لوگوں نے سامان بچانے کی کوشش کی لیکن تیز بہاؤ اور مٹی میں دراڑ کے سامنے کچھ نہ کر سکے۔ کئی موٹر سائیکلیں اور گھریلو سامان بھی بہہ گیا۔ دوسری طرف سبل پور پوروی پنچایت کے کاکڑہ چیلا اور ہستی ٹولہ کے راستے گنڈک کا پانی گاؤں میں داخل ہوا۔ نشیبی علاقوں کے کھیت اور بازار زیر آب آ گئے۔ بھگت چمنی اور کچہری بازار تک پانی پھیل گیا۔ رام گھاٹ اور قریبی علاقوں کے کھیتوں میں کھڑی مکئی، مسوریہ، نینوا، بھنڈی، کریلا، پروال اور کدو کی فصلیں زیر آب آ گئیں۔ یہاں تک کہ مویشیوں کا چارہ بھی پانی میں ڈوب گیا۔ کسان مویشی اور باقی سامان بچانے میں مصروف تھے۔ اس کو لے کر گاؤں والے ناراض ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پندرہ روز قبل کروڑوں روپے خرچ کر کے اینٹی ایروشن کا کام شروع کیا گیا تھا لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ نہ سیلاب رکا، نہ کٹاؤ رکا۔ گاؤں والوں نے اس کام کی تحقیقات اور ذمہ دار ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ گنگا گنڈک کے قہر سے لوگوں کی امیدوں پر پانی پھر گیا ہے۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ سے فوری بچاؤ اور بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔

سابق ایم ایل اے دھرم ناتھ سنگھ کے قد آدم مجسمے کی نقاب کشائی

چھپرہ 18 جولائی (راجو) امنور بلاک کی امنور ہرنارائن پنچایت میں امنور اگوان کے سیاحتی مقام کی طرف جانے والی چوکھی سڑک کے قریب سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کا ایک قد آدم مجسمہ نصب کیا گیا تھا۔ جمعہ کو ایک شاندار تقریب میں آر جے ڈی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر عبدالباری صدیقی، آر جے ڈی کے ضلع صدر سنیل رائے اور وکاس منچ کے کنوینر شیلیندر پرتاپ سنگھ نے مجسمہ کی نقاب کشائی کی۔ تمام مہمانوں نے سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کے مجسمہ پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کی صدارت سابق پرنسپل امیکا رائے نے کی۔ پروگرام کا افتتاح شمع جلا کر کیا گیا۔ سابق پرنسپل دیویندر سنگھ نے اپنے استقبالیہ کلمات میں مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اسکول کی طالبات نے استقبالیہ گیت گایا۔ سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کے بیٹے چندیشور سنگھ نے مہمانوں کو شال سے نوازا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کی زندگی اور کاموں کو یاد کیا گیا اور ان کے مجسمے کی نقاب کشائی نے علاقے کے لوگوں میں نئی توانائی اور جوش پیدا کیا۔ مہمان خصوصی سابق وزیر عبدالباری صدیقی نے اپنے خطاب میں سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کو سوشلسٹ اور غریبوں کا مسیحا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دھرماناتھ سنگھ نے تحریک آزادی اور سماجی کاموں میں اپنا بھرپور حصہ ڈالا اور آج کی نوجوان نسل کے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سماج صرف ان لوگوں کو قبول کرے گا جو دھرم ناتھ سنگھ کے نظریے پر عمل کرتے ہیں۔ انہوں نے دھرم ناتھ سنگھ کے نام پر اس چوک کو پبلک ڈومین میں لانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے نمائندے پپو سنگھ، پی اے سی ایس کے صدر بیجے کمار ودیارتھی، مکھیا کے نمائندے راجیو کمار سنگھ راجپوت ڈک سنگھ، ڈپٹی چیف وویکا نند رائے، سابق سرپنچ اروند سنگھ، منوج سنگھ، کھیا بٹے کمار سونو سمیت سینکڑوں دانشور موجود تھے۔

مولانا نوراللہ قاسمی کے انتقال سے علمی حلقہ سوگوار

سوپول 18 جولائی (پریس ریلیز) محمد ابوالحاسن (انتہائی افسوس اور رنج کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ بہار کے مشہور و معروف عالم دین، مخلص رہنما، اور دینی و ملی خدمات کے علمبردار امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ کے معزز رکن شوریٰ استاذ العلماء مولانا نور اللہ قاسمی صاحب صدر المدرسین مدرسہ دینیہ دین بندھی کا جمعہ کو دوپہر تقریباً 2 بجے انتقال ہو گیا (اناللہ وانا الیہ راجعون) (ان کی وفات علمی، دینی اور ملی حلقوں کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت، اصلاح معاشرہ، تعلیم وتعلم اور قوم وملت کی رہنمائی میں گزار دی۔ ان کی سادگی، خلوص، للّٰہیت اور علم وعمل کی دولت نے ہزاروں لوگوں کو متاثر کیا۔ ان کے شاگرد اور عقیدت مند ملک کے ہر گوشہ میں موجود ہیں ان کی نماز جنازہ آج مورخہ 19 جولائی 2025، بروز سنیچر صبح 10 بجے دن دین بندھی میں ادا کی جائے گی تمام لوگوں سے شرکت کی درخواست ہے آپ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے زہد وتقویٰ اور حلم وصبر میں اسلاف کی روایتوں کے امین تھے آپ کی رحلت ملک وملت کیلئے اور خاص طور پر اس علاقے کیلئے عظیم خسارہ ہے دعاء فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات کو بلند فرمائے، اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین

ووٹروں کی نظر ثانی کے کام میں تعاون کی اپیل

کھگڑیا 18 جولائی (محمد عرفان عالم) ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر ول کمار اور ایس ڈی او سنند اکماری نے سب ڈویژنل دفتر کے آڈیٹوریم میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں سیاسی

جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ ایس ڈی او نے تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ خصوصی نظر ثانی کے کام میں تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے یہ عمل ضروری ہے۔ یہ یقینی بنانا ہر کسی کی ذمہ داری ہے کہ کوئی بھی اہل ووٹر فہرست سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی تازہ ترین رپورٹ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ بھی شیئر کی۔ ایس ڈی او نے تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں بی ایل اوز سے بھرپور تعاون کریں، تاکہ کام کو موثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔

جرائم پیشہ 2 لاکھ روپے مالیت کی چین لوٹ کر فرار

چھپرہ 18 جولائی (راجو) مشہور سیاحتی مقام بڑا پوکھرا کے قریب امنور تھانہ علاقہ میں بدمعاشوں نے دن دہاڑے ایک خاتون کے گلے سے تقریباً 2 لاکھ روپے مالیت کی سونے کی چین چھین لی اور فرار ہو گئے۔ متاثرہ خاتون منوج دیوی جو کہ وارانسی ضلع کے مناری گاؤں کے رہنے والے ہوریلال سنگھ کی بیوی بتائی جاتی ہے، بتایا جاتا ہے کہ وہ مقامی ایم ایل اے دہر سنگھ کی بیٹی ہے۔ امنور اگوان پور باری پٹی ٹولہ میں آج سابق ایم ایل اے دھرماناتھ سنگھ کے مجسمے کا افتتاح ہونا ہے اور وہ اپنی بھابی اور سرپنچ اور امنور ہرنارائن کی بیٹی کے ساتھ سیاحتی مقام کے مرکز میں پہنچی تو مرکزی دروازے کے قریب پہنچ کر بدمعاشوں نے حملہ کر دیا۔ اس کے گلے سے سونے کی چین لے کر موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے جبکہ وہاں کھڑے لوگ خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے کہ سونے کی چین اور لاکٹ کا وزن تقریباً 22 گرام تھا۔ اس کی تخمینہ لاگت 2 لاکھ روپے ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ اس سلسلے میں متاثرہ خاتون نے تھانہ امنور میں نامعلوم ملزمین کے خلاف درخواست دے دی ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی کا ماحول ہے اور لوگوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ گیا ہے۔

محکمہ کے افسر نے شیلٹر ہوم کا معائنہ کیا

چھپرہ 18 جولائی (راجو) سپریم کورٹ کمیٹی کے حکم کے مطابق چھپرہ میونسپل کارپوریشن کے شیلٹر ہوم کا معائنہ محکمہ کے افسر روشن کمار، ریاستی مشن منیجر، دین دیال جن اجیویکا مشن اربن، انکت کمار، اسسٹنٹ انجینئر، شہری ترقیات نے کیا۔ محکمہ کے افسر نے معائنہ کیا کہ آیا شیلٹر ہوم میں تمام بنیادی آلات اور سہولیات دستیاب ہیں یا نہیں اور آیا وہاں تمام سہولیات موجود ہیں یا نہیں۔ شیلٹر کے معائنہ کے دوران بنیادی سہولیات جیسے ٹیلی ویژن، سی سی ٹی وی، کھڑکیوں کی گرل، بستر، تکیے، بستر کی چادریں، کمبل، پانی صاف کرنے والے آلات، آگ بجھانے والے آلات، پنکھے وغیرہ کو چیک کیا گیا۔ جس میں محکمانہ ہدایات کی روشنی میں تمام سہولیات دستیاب پائی گئیں۔ میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے نے کہا کہ جلد ہی شیلٹر ہوم میں رہنے والے بے گھر افراد کے لیے ایئر کنڈیشنر لگانے کے لیے بات چیت ہوئی ہے۔ سدھیر کمار، ہمانشو نگر مشن منیجر، ہمیشہ شیلٹر ہوم میں بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آج، شیلٹر ہوم سہولیات فراہم کرنے والے پورے شہر میں سب سے بہتر ہے۔ ہر ماہ 700 سے 800 بے گھر افراد شیلٹر ہوم میں رہتے ہیں۔ اس میں شیلٹر منیجر ارچنا کماری، نگراں بنو دیوی، مینو دیوی اور سنگیتا دیوی کا اہم حصہ ہے۔ جس میں میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، سینی ٹیشن آفیسر سنجیو کمار مشرا، سٹی مشن منیجر وید پرکاش ورنوال، سٹی مشن منیجر سدھیر کمار ہمانشو، ارچنا سنگھ، کمیونٹی آرگنائزر نتیش چوہان، شیلٹر منیجر ارچنا کماری، کیئر ٹیکر بنو دیوی، مینو دیوی، سنگی دیوی اور دیگر موجود تھے۔

بی ایل او گھر گھر جا کر کاغذات جمع کر رہے ہیں

کھگڑیا 18 جولائی (محمد عرفان عالم) ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی خصوصی مہم جاری ہے۔ بی ایل او گھر گھر جا کر گنتی کے فارم جمع کر رہے ہیں۔ ووٹر اس فارم کو آن لائن بھی بھر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اسے کیو

آر کوڈ اسکین کر کے آن لائن بھی اپ لوڈ کیا جا رہا ہے۔ نگر پریشد علاقے کے سنہولی گاؤں میں جے ڈی یو لیڈر شبھم کے ساتھ کی رہائش گاہ پر بی ایل او اسٹیشن نارائن نے وہاں موجود لوگوں کو بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ووٹر رجسٹریشن سے متعلق 11 دستاویزات کی فہرست جاری کی ہے۔ فارم کے بعد ان دستاویزات میں سے کوئی ایک فراہم کرنا ہوگا۔ جن کی پیدائش 1987 سے پہلے ہوئی ہے، انہیں تاریخ پیدائش اور جائے پیدائش کا سرٹیفکیٹ جمع کرنا ہوگا۔ اس دوران بی ایل او اور رنجیت پاسوان نے وارڈ نمبر 26 پہنچ کر ووٹروں سے کاغذات جمع کیے۔ ایسوسی ایشن فارم اپ لوڈ کیا گیا۔

غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ وائرل ویڈیو کیس میں ایف آئی آر درج

کھگڑیا 18 جولائی (محمد عرفان عالم) چوتھم تھانہ علاقے کے تحت گاؤں نورنگا کے ایک نوجوان کا غیر قانونی ہتھیار کے ساتھ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے ملزم نوجوان اور تین بدمعاشوں کے خلاف ڈکیتی، اسلحہ ایکٹ اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ یہاں تھانہ میں دی گئی درخواست میں سرایا گاؤں کے رہنے والے نیرج کمار نے بتایا کہ وہ 15 جولائی کی شام کو مرانچ گاؤں جا رہا تھا، اسی دوران دیپک کمار ولد سوگن یادو ساکنہ نورنگا، گگن کمار ولد روہت یادو، منکوش کمار ولد ارجن یادو نے غیر قانونی طور پر چاروں مجرموں کے ساتھ مل کر اس کے ساتھ حملہ کیا، جس نے ہم سے پہلے ہی اس پر حملہ کیا۔ موٹر سائیکل روک دی۔ دیپک کمار نے تین جال کی نشاندہی کی۔ ملزم گگن کمار نے موٹر سائیکل کے پیچھے بیٹھے دانش کمار کو ہتھیار کے بٹ سے مارا اور اس کے گلے سے سونے کی چین چھین لی۔ یہاں تھانے میں دی گئی درخواست میں وائرل ویڈیو بھی پولیس کو فراہم کی گئی ہے جس میں ملزم نے لوگوں کو ڈرانے کے لیے خود ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہے۔ اس معاملے میں ایس ایچ او اجیت کمار نے بتایا کہ وائرل ویڈیو اور ڈکیتی کے معاملے میں تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کا اچانک معائنہ کیا

کھگڑیا 18 جولائی (محمد عرفان عالم) ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے صدر بلاک احاطے میں واقع آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کا اچانک معائنہ کیا۔ آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کے قریب گھوم رہے سات مشکوک افراد کو پکڑ کر ان کے موبائل ضبط کر لیے گئے۔ تمام ساتوں کو چتر گھاری پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ تمام ساتوں کو پی آر بانڈ بھرنے کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ اس دوران ڈی ایم نے صدر بی ڈی او کو سرزنش بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بلاک احاطے میں آر ٹی پی ایس کاؤنٹر اور دیگر دفاتر کے قریب غیر ضروری بھیڑ نہیں ہونی چاہیے۔ اس دوران آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کے اہلکاروں کی جیبیں چیک کی گئیں۔ جیب میں رکھی رقم کے حوالے سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ڈی ایم نے موجود اہلکاروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ عام لوگوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ ڈی ایم نے بی ڈی او کو آر ٹی پی ایس کاؤنٹر سے غائب کارکن سے وضاحت طلب کرنے کا حکم دیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بی ڈی او کو بتایا کہ آر ٹی پی ایس کاؤنٹر کے ملازمین کو کہیں بھی تعینات نہیں کیا جائے گا۔ کاؤنٹر پر غیر ضروری بھیڑ ہونے پر کارروائی کی جائے گی۔ اس کے بعد ڈی ایم نے چتر گھاری میں چل رہے ذیلی صحت مرکز کا جائزہ لیا۔ ڈیوٹی پر موجود نرس کو پانچ بجے تک سنٹر کھلا رکھنے کا حکم دیا گیا۔ ڈی ایم نے مریضوں کو رجسٹر میں درج ان کے موبائل نمبروں سے فون کیا اور علاج کے بارے میں دریافت کیا۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی ابھیشیک پلاسیا، سوشل سکیورٹی سیل کے ڈائریکٹر ششی پریہ، ڈی سی ایل آر آلوک کمار، سینئر سب ڈویژنل مجسٹریٹ کوشکی، ضلع سب الیکشن آفیسر انل تیواری وغیرہ موجود تھے۔ قبل ازیں ضلع مجسٹریٹ نے خصوصی نظر ثانی مہم کے تحت مردہ اور منتقل شدہ ووٹروں کی تصدیق کے کام کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے جیل روڈ اور دیگر مقامات پر ووٹرز سے رابطہ قائم کر کے تصدیق کی۔

ایل این ایم یو میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح

دربھنگہ 18 جولائی (عرفان احمد پیدل) للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ زولوجی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جمعہ کو وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری کی صدارت میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ زرعی ماحولیات اور کیڑوں کے انتظام پر ماحولیات اور انسانی صحت کا توازن کے موضوع پر منعقد کی گئی اس کانفرنس میں متعلقہ موضوع کے اسکالرز اور روشن خیال پروفیسروں نے لیکچر دیا۔ افتتاحی اور تکنیکی سیشن میں زرعی سائنس، طریقوں اور ان کے فوائد، مربوط پیسٹ مینجمنٹ میں اختراعات، بائیوٹیکنالوجیکل کنٹرول، پائیدار پیسٹ کنٹرول اقدامات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، کیڑے مار ادویات کی وجہ سے کینسر کی نشوونما وغیرہ پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ کانفرنس کی آرگنائزنگ کمیٹی میں ڈاکٹر آرتی کماری بطور چیئر پرسن، ڈاکٹر کمار منیش کنوینر اور ڈاکٹر سنجیو کمار آرگنائزنگ سکریٹری شامل تھے۔ اس کانفرنس میں کلیدی خطبہ ممتاز سائنسدان ڈاکٹر وی رام مورتی، پرنسپل سائنسدان، آئی اے آر آئی، نئی دہلی اور ڈاکٹر نوین کمار، ایمس دہلی۔ اس کے بعد دہلی یونیورسٹی کے ڈاکٹر اندرا کانت سنگھ، دہلی یونیورسٹی کے ڈاکٹر آلوک چندر بھارتی اور ڈاکٹر ایس ایزل ویڈن، سی ایف ٹی آر آئی، میسور کے مدعو ماہرین نے لیکچر دیا۔ کانفرنس کے ایک حصے کے طور پر محققین اور طلباء کی طرف سے مختلف موضوعات پر زبانی اور پوسٹر پریزنٹیشنز دی گئیں۔ پینل ڈسکشن اور ذہن سازی تقریب کی اہم خصوصیات تھیں۔ اس کانفرنس میں فیکلٹی آف سائنس کے سرپرست اور ڈین پروفیسر دلیپ کمار چودھری نے یونیورسٹی میں سائنسی اور تحقیقی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر دیویا رانی ہنسدا، شریک سرپرست اور رجسٹرار نے زرعی ماحولیاتی نظام اور فوڈ سائنس کے مختلف پہلوؤں اور ان شعبوں میں تحقیق کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر سنجے پاسوان، ایم ایل سی، بہار کانفرنس میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اور نندکشور، آئی اے ایس اور ڈاکٹر تپن شانڈلیا بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ شعبہ کے طلباء اور محققین نے ثقافتی پروگرام میں متھلا کی ثقافت اور روایات، کلاسیکی رقص اور گانا شامل تھا۔ واضح ہو کہ آخری ٹیکنیکل سیشن اور اختتامی تقریب آج بروز جمعہ یونیورسٹی کیمپس میں واقع جوبلی ہال میں منعقد ہوئی۔ سیشن کو ڈاکٹر پارول بنرجی نے موڈریٹ کیا۔ اس کانفرنس میں مختلف یونیورسٹیوں کے فیکلٹی ممبران، محققین اور طلباء نے شرکت کی۔ کانفرنس کے چیف سرپرست، یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری نے کانفرنس کے موضوع کی تعریف کی اور نہ صرف لائف سائنسز سے وابستہ افراد کے لیے بلکہ تمام شعبوں کے لیے اس کی وسیع مطابقت پر زور دیا۔ انہوں نے منتظمین کی بھی تعریف کی کہ انہوں نے ایک تھیم کا انتخاب کیا جو حکومت کے مقصد کے مطابق ہے تاکہ سیکھنے والوں کو خود انحصاری اور آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔

بہار کے طلباء کے لیے تحفہ: پی یو سی اے کرے گا 50 کروڑ روپے کے اسکالرشپ کا اعلان

پٹنہ 18 جولائی (پریس ریلیز) بہار کے طلباء کو معیاری اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے پنجاب ان ایڈیڈ کالجز ایسوسی ایشن ہفتہ کو ہوٹل گارگی گرانڈ، پٹنہ میں منعقد ہونے والی ایجوکیشن سمٹ 2025 میں 50 کروڑ روپے کے اسکالرشپ کا اعلان کرے گی۔ اس کا انعقاد ایجوکیشنل کونسلرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے جس میں بہار کے 300 سے زائد معروف ایجوکیشن کونسلرز اور پنجاب کے 20 سے زائد معروف کالجوں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ پنجاب ان ایڈیڈ کالجز ایسوسی ایشن کے صدر اور آرینس گروپ آف کالجز، راجپورہ (نزد چنڈی گڑھ) کے چیئرمین ڈاکٹر انشو کٹاریہ نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد بہار اور پنجاب کے درمیان تعلیمی تبادلے کو مضبوط بنانا اور اسکالرشپ کے ذریعے بہار کے ہونہار طلباء کو پنجاب کے اداروں میں داخلہ دلانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر ایک کالج بہار کے اہل طلبا کو اوسطاً 5.2 کروڑ روپے کی اسکالرشپ فراہم کرے گا۔ جس سے اسکالرشپ کی کل رقم 50 کروڑ روپے ہو جائے گی۔ پنجاب کے کئی نامور ماہرین تعلیم بشمول پی یو سی اے کے سینئر نائب صدر اور امرتسر گروپ آف کالجز کے چیئرمین ایڈوکیٹ امیت شرما، ایجوکیشنل کونسلر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر ابھیشیک کمار اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ ابھیشیک کمار نے پی یو سی اے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تعلیمی کانفرنسیں بہار کے نوجوانوں کے لیے ملک بھر میں بہتر مواقع کے دروازے کھولتی ہیں۔ شیکھر سمٹیلن میں پنجاب کے نامور ماہرین تعلیم کی موجودگی رہے گی۔ ان میں ڈاکٹر انشو کٹاریہ، امیت شرما، رامندر متل، ترسیم سینی، انجینئر جسونت ایس کھیرا، رمن بھلا، ایس منجیت سنگھ، ڈاکٹر موہت مہاجن، ڈاکٹر آکاش دیپ سنگھ، ایس گور کیرت سنگھ، انکت جین، ڈاکٹر کپل کٹیال، ڈاکٹر جی ایس ناگپال، اشوک گرگ، ڈاکٹر گرسمرنجیت سنگھ، ڈاکٹر سوارن پرکاش گرگ، انجینئر۔ ایس کے پنج، ڈاکٹر راجیش بھردواج، ڈاکٹر گوپال منجال، ڈاکٹر گرپریت سنگھ اور ڈاکٹر ڈی جے سنگھ کے نام قابل ذکر ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب کے آرینز گروپ آف کالجز، راجپورہ؛ امرتسر گروپ آف کالجز، امرتسر؛ اشوکا گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، پٹیالہ؛ ایشین گروپ آف کالجز، پٹیالہ؛ اکال کالج، مستوانہ؛ امن بھلا کالج، پٹھانکوٹ؛ دوآبہ گروپ آف کالجز، کھرڑ؛ گولڈن گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، گرداسپور؛ گلوبل گروپ آف انسٹی ٹیوٹ، امرتسر؛ گلزار گروپ آف کالجز، کھنہ؛ جین گروپ آف کالجز، ابوہر؛ لونگووال گروپ آف کالجز، موہالی؛ پنجاب کالج آف فارمیسی، بھٹنڈہ؛ ایس وی آئی ٹی گروپ، بنوڑ؛ سکھجند رگروپ آف انسٹی ٹیوٹ، گرداسپور؛ سرسوتی گروپ آف کالجز، موڑ منڈی؛ شری سائی گروپ آف انسٹی ٹیوٹ، پٹھان کوٹ؛ ایس بی ایس گروپ آف ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز، پٹی؛ سوفٹ گروپ آف کالجز، راجپورہ؛ یونیورسل گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، لالرو اور ودیا جیوتی ایڈورسٹی، ڈیرابسی شرکت کریں گے۔

سدھواڑہ میں سلائی سہ تربیتی مرکز کا افتتاح

چھپرہ 18 جولائی (راجو) پوشک یوجنا کے تحت، 38 جیویکا دیدیوں کو ٹرینر سشیل کمار ماجھی کے ذریعہ جمعہ کو سدھواڑہ میں واقع اڑان سنکول سنگھ کے دفتر میں 15 دن کی سلائی کی تربیت دی جائے گی۔ یہ جیویکا دیدیوں کو بااختیار بنائے گا۔ ٹریننگ سنٹر کا افتتاح بلاک جیویکا منیجر گوپال کمار جھا اور اڑان سنکول سنگھ کی صدر الکا ورما نے مشترکہ طور پر کیا۔ جیویکا کے منیجر گوپال کمار جھا نے کہا کہ یہ دیہی خواتین کو خود انحصار بنانے کی سمت ایک مضبوط قدم ہے۔ اس ٹریننگ سنٹر سے ٹریننگ لینے کے بعد جیویکا دیدیاں آنگن واڑی سینٹر کے بچوں کے لیے کپڑے تیار کرنے کا کام کریں گی۔ اس میں لوان، رام پور اٹولی، اسواپار اور دترا پرسولی کی جیویکا دیدیوں کو سلائی کی تربیت دی جائے گی۔ یہ اقدام نہ صرف خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنائے گا بلکہ گاؤں کی نئی نسل کو یہ سکھائے گا کہ ترقی کا راستہ گھر کے دروازے سے بھی شروع ہو سکتا ہے۔

90 روزہ مہم "میڈیشن فار دی نیشن" کی کامیابی کے لیے میٹنگ کا انعقاد

دربھنگہ 18 جولائی (عرفان احمد پیدل) ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دربھنگہ کے زیر اہتمام 90 روزہ مہم "میڈیشن فار دی نیشن" کی کامیابی کے لیے ایک توسیعی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ میٹنگ جمعرات کو سول کورٹ کیمپس میں واقع ثالثی بھون میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ضلع قانونی خدمات اتھارٹی شیو گوپال مشرا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ 90 روزہ "میڈیشن فار نیشن" پروگرام سپریم کورٹ آف انڈیا اور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی ثالثی اور مصالحتی کمیٹی کے زیر اہتمام چلایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام میں حصہ لینے والے عدالتی افسران، تربیت یافتہ ثالثوں اور وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ جج مشرا نے کہا کہ اس عوامی فلاحی پروگرام سے سماج میں ایک مستقل ہم آہنگی کا ماحول پیدا ہوگا۔ اس سے تلخیاں ختم ہوں گی اور شہری اپنی توانائی خاندان کی بہتری میں لگائیں گے تو معاشرے، ریاست اور ملک کی ترقی کی راہیں خود بخود ہموار ہو جائیں گی۔ ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج سمن کمار دیوا کرنے کہا کہ ثالثی مہم کے تحت کیس کے فریقین کو باہمی تلخی کا مستقل حل مل جائے گا۔ اس کے ذریعے فریقین ذاتی طور پر پیش ہو کر اپنے تنازعات کو حل کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی باہر رہنے والے فریقین بھی اپنے مقدمات کو آن لائن انجام دے سکتے ہیں۔ ہمارے تربیت یافتہ ثالث اس کام کے لیے ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ اتھارٹی کی سکریٹری آرتی کماری نے بتایا کہ اس مہم کے تحت مختلف قسم کے تیرہ مقدمات کو پھانسی کے لیے درج کیا گیا ہے۔ ان میں ازدواجی، حادثہ کا دعویٰ، گھریلو تشدد، چیک باؤنس، تجارتی تنازعہ، سروس معاملہ، قابل مصالحت فوجداری مقدمات، صارفین کے مقدمات، قرض کا تنازع، تقسیم کا تنازع، وید کھلی تنازع، زمین کا حصول اور دیگر قسم کے دیوانی مقدمات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان پر عمل درآمد ضلعی سطح پر تشکیل دی گئی ثالثی اور مفاہمت پراجیکٹ کمیٹی کے تحت کیا جا رہا ہے۔ ناگیش پرتاپ سنگھ اس کمیٹی کے نوڈل افسر ہیں۔ میٹنگ میں سینئر تربیت یافتہ ثالث جتیندر نارائن جھا نے ثالثی کی اہمیت پر اپنے معنی خیز خیالات کا اظہار کیا۔ بار ایسوسی ایشن کے صدر چندر دھر ملک، جنرل سکریٹری کرشنا کمار مشرا نے اس مہم کو کامیاب بنانے میں وکلاء کے تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر تمام جوڈیشل افسران سمیت سینکڑوں وکلاء موجود تھے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
سنیچر/19/جولائی ۲۰۲۵ء

وزیر اعظم نریندر مودی کا بہار دورہ

وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو ایک بار پھر بہار دورے پر آئے اور ریاست کے لوگوں کو 7/ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا تحفہ دیا۔ مہاتما گاندھی کی جائے عمل موتیہاری کی سرزمین پر انہوں نے بھارت ماتا کی جئے کے ساتھ عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور بہار میں جاری ترقیاتی و تعمیراتی کاموں کی خوب تعریف کی۔ نیم یہ کہا کہ بہار کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کو اب بہار میں ہی ملازمت اور روزگار ملے گا۔ بہار ی نوجوانوں کو بہار سرکار اگر اپنے بل بوتے پر روزگار سے جڑتی ہے تو اس میں مرکزی حکومت کا کیا کریڈٹ ہے۔ اسی سلسلے میں مرکز اگر سالانہ دو کروڑ لوگوں کو نوکری دینے کا وعدہ پورا کرتا تو یہ بڑی حصولیابی ہوسکتی تھی۔ لیکن گیارہ سال قبل کئے گئے اس انتخابی وعدے کو جملہ قرار دے ہضم کر لیا گیا۔ ہم مرکز کو یاد دلاتے ہیں کہ بہار کے نوجوان ابھی یہ وعدہ بھولے نہیں ہیں۔ اس لئے بہار کے انتخابی سال میں اس پرانے وعدے کو وفا کرنے کے لئے مرکز کی حکومت کو کوئی پہل ضرور کرنی چاہئے۔ بہار میں آئندہ چند ماہ کے بعد اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ پی ایم کے اس دورے کو انتخابی دورے سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔ حالانکہ وہ تابڑتوڑ بہار کا دورہ کررہے ہیں۔ نیز چند مہینے کے اندر یہ ان کا پانچواں بہار دورہ ہے۔ جس کا مقصد اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے کے بھاری اکثریت سے ہمکنار کرانا ہوسکتا ہے۔ پی ایم مودی نے مئی، جون اور اب جولائی میں بہار کا دورہ کیا اور ریلیاں کی ہیں۔ انہوں نے 29/مئی کو پٹنہ میں روڈ شو کیا، 30 مئی کو بکرم گنج میں عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ 20/جون کو سیوان میں ریلی کی۔ جبکہ 18/جولائی کو موتیہاری میں بڑے عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ گذشتہ تین ماہ سے پی ایم مودی کا مسلسل بہار دورہ اس بات کا مظہر ہے کہ بی جے پی اس انتخاب کو لے کر کافی سنجیدہ ہے اور ووٹروں کو لگاتار اپنے ساتھ جوڑنے کو کوشاں ہے۔ تاہم اس دوران پی ایم نے بہار میں ووٹر لسٹ نظر ثانی کے تعلق سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی اس مہم میں درپیش پریشانیوں کے حل کی کوئی بات کہی، جس سے ریاست کے غریب اور آخری صف کے لوگوں کو بڑی مایوسی ہوئی ہوگی، خاص طور پر ان ووٹروں کو جن کے پاس الیکشن کمیشن کے مطلوبہ 11/شناختی دستاویز میں سے ایک بھی نہیں ہے۔ اس کی بجائے پی ایم نے اپوزیشن پر جم کر حملہ کیا۔ کانگریس اور آر جے ڈی پر پھر کنبہ پروری کا الزام لگایا۔ نیز یہ کہا کہ یہ دونوں پارٹیاں کبھی نوجوانوں کو روزگار نہیں دے سکتی ہیں۔ اپوزیشن پر یہ کوئی نیا الزام نہیں ہے۔ لیکن سوال پھر گھوم پھر کر بی جے پی کی طرف جاتا ہے کہ مرکز سے لے کر بیسوں ریاست میں حکومت کر رہی بی جے پی نے کتنی فیصد بے روزگاری اور مہنگائی ختم کی۔ بات نکلی ہے تو بہت دور تک جائے گی۔ جن ووٹروں پر بی جے پی کو تکیہ ہے وہی ہوا دینے لگے ہیں۔ یہ مثل اس وقت صادق آئی جب موتیہاری میں پی ایم کی ریلی کے دوران کچھ مقامی خواتین نے اپنا دکھڑا سنایا۔ غریب خواتین نے مایوس کن لہجہ میں کہا کہ چار کیلو چاول کی میں پیٹ نہیں بھرتا۔ رسوئی گیس کی قیمت میں بھی اضافہ ہوگیا اور مہنگائی بھی کافی بڑھ گئی ہے۔ بہار کی زمینی حقیقت یہی ہے۔ چاہے کروڑوں کے منصوبوں کا سنگ بنیاد کیوں نہ رکھ دیا جائے، یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ غریبوں اور دبے کچلے لوگوں کے پاس کیا پہنچا اور ان کی بنیادی ضرورتیں پوری ہورہی ہیں یا نہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس بات سے نابلد لوگ غریب ووٹروں کو ہی کنارے لگانے کے فراق میں ہیں۔ تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ بہر کیف موتیہاری میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بھی جلسے سے خطاب کیا اور پی ایم نریندر مودی کی جم کر تعریف کی۔ نیز ایک بار پھر این ڈی اے سے یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔

الیکشن کمیشن کا آئینی اختیار ہمہ گیر نہیں

محمد کیف حبیب اللہ

بہار کی ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر سپریم کورٹ کے موقف سے سب سے اہم سبق یہ ہے کہ جبکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کو آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا آئینی اختیار حاصل ہے، لیکن اسے بے قابو صوابدید کے ساتھ کام کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ نظر ثانی کے عمل کو روکنے سے عدالت کا انکار پہلی نظر میں کمیشن کے اقدام کی حمایت کرتا دکھائی دے سکتا ہے، لیکن فیصلے کا بنیادی لہجہ اور مادہ ایک خالی چیک سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے برعکس عدالت نے من مانی کے خلاف سخت وارننگ جاری کی ہے، جس میں کمیشن کو یاد دلایا گیا ہے کہ آئینی خودمختاری کا مطلب اس کی من مانی کو آئینی تحفظ نہیں ہے۔ یہ پیش رفت خاص طور پر اس بڑھتے ہوئے تاثر کی روشنی میں اہم ہے کہ حالیہ برسوں میں الیکشن کمیشن اپنے آئینی دائرہ اختیار سے باہر کے علاقوں میں بھٹک گیا ہے۔ بہار کیس میں، عدالت نے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کو شہریت کے سوالات سے جوڑنے کی کوشش پر کمیشن کو سخت سرزنش کی۔ بنچ نے واضح طور پر کہا کہ شہریت کا تعین الیکشن کمیشن کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے عدالت نے نہ صرف بہار کے عمل پر قانونی قدغن لگائی، بلکہ، اس نے ہندوستان کے جمہوری نظام میں انتخابی عہدیداروں کی بڑھتی ہوئی مداخلت کے بارے میں ایک بڑا اور سنگین سوال بھی اٹھایا۔ یہ فیصلہ جس وسیع تر سیاسی اور ادارہ جاتی تناظر میں سامنے آیا ہے اس کے پیش نظر یہ فیصلہ اور بھی اہم ہوجاتا ہے۔ الیکشن کمیشن کو کئی حلقوں، خاص طور پر اپوزیشن کی طرف سے بڑھتی ہوئی تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جسے وہ ایگزیکٹو ایجنڈے کے ساتھ اپنی بڑھتی ہوئی صف بندی کے طور پر دیکھتا ہے۔ اس تنقید کا مرکز الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) پر جاری تنازعہ ہے۔ جس میں اپوزیشن کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کمیشن کی ساکھ اور غیر جانبداری دونوں پر سوال اٹھانے والی سب سے مستقل آواز بن گئے ہیں۔ ان کے الزامات نے جمہوری اداروں پر اعتماد کے خاتمے کے وسیع موضوع کو مسلسل چھوا ہے، جہاں الیکشن کمیشن کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ان خدشات کو اٹھا کر، گاندھی نہ صرف ایک سیاسی مہم چلا رہے ہیں بلکہ بھارت کے اہم آئینی اداروں میں سے ایک میں اعتماد کے بحران کی طرف بھی توجہ مبذول کررہے ہیں۔ بہار کے مسئلے کو محض ایک ریاستی سطح کے تنازعہ کے طور پر دیکھا جارہا ہے اور اس کی نوعیت اور دیگر جگہوں پر وسیع تر اطلاق سوال کے دائرے میں ہے۔ ووٹر لسٹ میں ترمیم کرنے کا الیکشن کمیشن کا اختیار سب کو معلوم ہے۔ تاہم، مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ایسی ترمیم کی بنیاد انتظامی ضرورت سے نہیں بلکہ مبہم معیار یا قابل اعتراض مقاصد سے پیدا ہوتی ہے۔ بہار میں، ایس آئی آر کے عمل نے لوگوں کو اس کے وقت، عمل درآمد کے طریقے اور اس کے ممکنہ آبادیاتی اثرات کی وجہ سے حیران کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ کمیشن نے ووٹر لسٹ کے انتظام کو شہریت کی تصدیق کے ساتھ ملانے کی کوشش کی، اس نیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اس کے آئینی دائرہ اختیار سے باہر تھا۔ اس نے سپریم کورٹ کو مداخلت کرنے پر مجبور کیا اور حد مقرر کی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اگر غیر چیک کیا گیا تو ادارہ جاتی حد سے زیادہ آسانی سے معمول بن سکتا ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ایک قوم، ایک انتخاب ※ تجویز کے تناظر میں یہ خدشات اور بھی سنگین ہوگئے ہیں۔ یہ ایک جامع اصلاحات ہے جس کا مقصد لوک سبھا اور ریاستی اسمبلیوں کے بیک وقت انتخابات کرانا ہے۔ پہلی نظر میں، خیال کارکردگی اور لاگت کی تاثیر کا وعدہ کرتا ہے۔ تاہم، ناقدین کا کہنا ہے کہ اس سے طاقت کے پہلے سے نازک توازن کو مرکزی حکومت کے حق میں جھکنے کا خطرہ ہے۔ ان انتخابات کے انعقاد کا اصل طریقہ کار یقیناً الیکشن کمیشن ہوگا۔ لہٰذا، جب ایک مربوط انتخابی کیلنڈر کے پرزم سے دیکھا جائے تو کمیشن کی غیر جانبداری کے بارے میں کوئی شک اور بھی گہرا ہوجاتا ہے۔ سابق چیف جسٹس نے بنیادی طور پر اس بات پر زور دیا کہ ون نیشن، ون الیکشن ماڈل غلط حالات میں الیکشن کمیشن کو کم سے کم احتساب کے ساتھ نیم خودمختار ادارے میں تبدیل کرسکتا ہے۔ اس لیے بہار کا معاملہ صرف ایک ریاست یا ایک انتخاب کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ ایک وسیع تر رجحان کی علامت ہے۔ انتظامی ہموار کرنے کی آڑ میں، حد سے زیادہ مرکزیت کی طرف ایک ادارہ جاتی رجحان۔ عدلیہ کی مداخلت سے اس رجحان کو قطعی طور پر روکنے کی کوشش ہوتی ہے۔ یہ واضح کرتے ہوئے کہ الیکشن کمیشن کو اپنی آئینی حدود میں رہنا چاہیے، سپریم کورٹ بھی خودمختاری اور احتساب کے درمیان توازن بحال کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ کمیشن خود مختار ہوسکتا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ جانچ سے باہر ہے۔ بلکہ اس کی خودمختاری کا مقصد اسے سیاسی مداخلت سے بچانا ہے نہ کہ اسے آئینی ضبط سے آزاد کرنا۔ ایک اور سطح پر، اس عدالتی لمحے کو ہندوستان کی جمہوری لچک میں اعتماد کے خاموش ووٹ کے طور پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ جب سیاسی کشمکش ہو اور الیکشن کمیشن جیسے خودمختار اداروں کا امتحان لیا جائے تو عدالت کی آئینی نگران کے طور پر کام کرنے کی صلاحیت برقرار رہتی ہے۔ تاہم، حقیقت یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کو اس طرح کی وارننگ جاری کرنا پڑی، یہ ظاہر کرتا ہے کہ ادارہ جاتی حقانیت کی حدیں خطرناک حد تک باقاعدگی سے پار کی جارہی ہیں۔ عدالت اور کمیشن کے درمیان اس طرح کے تصادم کا بار بار ہونا جمہوری ریاست کے مختلف اعضاء کے درمیان بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ ہندوستان جیسی بڑی اور متنوع جمہوریت میں انتخابی عمل کی قانونی حیثیت کا انحصار نہ صرف تکنیکی درستگی پر ہے بلکہ انصاف کے بارے میں عوامی تاثر پر بھی ہے۔ اگر رائے دہندگان کے ایک بڑے حصے کو شک ہونے لگے کہ ووٹر لسٹوں میں انتخابی ترمیم کی جارہی ہے، یا مشینوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے، یا اگر کوئی ایک ادارہ انتخابی کیلنڈر پر بے جا کنٹرول حاصل کر لیتا ہے تو جمہوریت خود کمزور ہوجاتی ہے۔ راہول گاندھی اور دیگر اپنی تنقیدوں میں اسی جمہوری کمزوری کا اظہار کررہے ہیں۔ ان کی تنبیہات سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ مادہ کے بغیر ہیں۔

☆☆☆☆☆

ادے پور فائل' میں شر انگیزی

افتخار احمد قادری

دنیا میں جب بھی فتنہ و فساد نے سر اٹھایا تو اس کی جڑیں اکثر نفرت و تعصب اور غلط معلومات پر مبنی نظریات میں پیوست ہوتیں ہیں۔ آج کے جدید دور میں بھی فلمی صنعت جو انسانیت، رواداری اور حقیقت پر مبنی کہانیوں کو پیش کرنے کا موثر ذریعہ بن سکتی تھی وہی صنعت بعض اوقات نفرت اور تفرقے کو ہوا دینے کا آلہ بن چکی ہے۔ ایسی فلمیں جو کسی خاص مذہب و مسلک یا عقیدے کو منفی انداز میں پیش کرتی ہیں نہ صرف اخلاقی اعتبار سے افسوسناک ہیں بلکہ معاشرتی طور پر بھی خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔ مذہبی منافرت پر مبنی مواد صرف ایک فلم نہیں ہوتا بلکہ وہ ذہنوں میں شکوک و شبہات، دلوں میں نفرت اور معاشروں میں دراڑیں ڈالنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ متنازعہ فلموں کے ذریعہ ملک کے ماحول کو گرمانے کی تیاری مستقبل میں ہوتی رہی ہے۔ ان فلموں کا ریلیز سے پہلے ہی تنازعات میں گھر جانے کا مقصد بتانے کی ضرورت نہیں کیونکہ سب جانتے ہیں کہ موجودہ حکومت اور ان کی پارٹیوں کی مقبولیت مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کے بل پر ہی قائم ہے۔ فی الوقت جو فلم ریلیز ہونے کو ہے وہ ملک کے لوگوں کو الجھا کر سماج میں تفرقہ پیدا کرنے والی ہے۔ اس وقت فلموں اور سوشل میڈیا کا استعمال معاشرے میں تفرقہ پیدا کرنے اور مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے کے لئے ہو رہا ہے۔ جس طرح فلموں کے نام مسلمانوں کے نام پر رکھے جارہے ہیں وہ صرف آپسی بھائی چارہ کو ختم کرکے مذاہب کے درمیان دیوار کھڑی کرنا چاہتے ہیں۔ ایسی فلموں کا مقصد صرف مسلمانوں کو بدنام کرنے کے سوا کچھ نہیں اور اس کا نتیجہ ماحول کو فرقہ وارانہ بنیاد فراہم کرنا ہے۔ ملی اداروں کے سرکردہ رہنماؤں کے بیان آتے ہی مسلم کمیونٹی میں پہلے بے چینی پھیلتی ہے اور پھر خوف و ہراس اور بی جے پی یہی چاہتی بھی ہے۔ ایسے میں ذرا ٹھہر کر یہ غور کریں کہ جب مسلمانوں کی اس بیان بازی سے یہ سازشیں رکنے والی نہیں ہیں کیونکہ موجودہ حکومت کو مسلمانوں کی دل آزاری سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ ایسی فلمیں بنانے کے لئے باضابطہ تیاری کرتی ہے تو پھر اس پر اعتراض درج کرانے کا ایک واحد طریقہ قانونی کارروائی ہے۔ نفرت کو عام کرنے والی ایسی فلمیں اظہار رائے کی آزادی کے نام پر بنائی جاتی ہیں لیکن عدالت میں متعدد ایسی مثالیں ہیں جس میں فاضل ججز نے اظہار رائے کی آزادی کی بھی حدیں مقرر کی ہیں اور وضاحت کی ہے کہ اظہار رائے کی آزادی کی قیمت پر معاشرے میں انتشار پھیلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ خاص کر دو مذہبی کمیونٹی کے مابین جس کے نتیجے میں فساد کا برپا ہونا عام بات ہے اور اس فساد کے دوران جو کچھ ہوتا ہے اس کی وضاحت ضروری نہیں۔ یقیناً موجودہ سرکار کے دور اقتدار میں اپنے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے اور اسے پورے ملک کے لوگوں نے پسند نہ کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے۔ ایسے میں ہندو مسلم کارڈ کھیلنے کے علاوہ اس کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ اس قسم کی نفرت انگیز فلموں کو جتنا زیادہ نظر انداز کیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ ساتھ ہی ایسے تمام ڈائریکٹر اور پروڈیوسر پر سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ وہ آئندہ ایسی سازشوں میں ملوث ہونے سے پہلے دس بار سوچنے پر مجبور ہوں۔ کیوں کہ ہمارا ملک آئین سے چلتا ہے اور آئین کی دفعات کو نافذ کرنے کے لئے عدالتیں موجود ہیں جہاں قابل جج تعینات ہیں ہمیں ان پر اعتماد کرکے اپنی فریاد وہاں پہنچانے میں تامل نہیں کرنا چاہئے۔ ٹیلر کنہیا لال کے قتل پر بنائی گئی فلم 'ادے پور فائلز' کا ٹریلر منظر عام پر آتے ہی اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ زور پکڑنے لگا ہے۔ فلم کے ٹریلر میں نوپور شرما کا وہ متنازعہ بیان بھی شامل ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا۔ پھر مجبور ہوکر بی جے پی نے اس کو پارٹی سے نکال دیا تھا۔ فلم کے ٹریلر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ازواج مطہرات کے خلاف نازیبا تبصرہ کیا گیا ہے جس سے ملک کا امن و امان خراب ہوسکتا ہے۔ یہ فلم کلی طور پر ایک مذہبی طبقے کو بدنام کرتی ہے جس سے نفرت کو فروغ، شہریوں کے درمیان احترام اور سماجی ہم آہنگی کو شدید خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اس میں 'گیان واپی مسجد' جیسے زیر التوا اور حساس معاملے کا ذکر کیا گیا ہے جو اس وقت وارانسی کی ضلعی عدالت اور سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ یہ چیزیں آئین ہند کے آرٹیکل چودہ پندرہ اور اکیس میں دیے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے کے لئے ملک کے علماء نے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کی ہے۔ پٹیشن میں تحریر کیا گیا ہے کہ اظہار رائے کے حق کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے فلم میں قابل اعتراضات مناظر کو دکھایا گیا ہے جس سے اسلام، مسلمانوں کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ فلم میں انتہائی گھٹیا اور نفرت آمیز مکالمے لکھے گئے ہیں۔ فلم کا ٹریلر دیکھ کر مسلمان دشمنی ظاہر ہوتی ہے۔ ٹریلر دیکھنے کے بعد پوری فلم میں کس طرح کے مکالمے اور مناظر ہوں گے اس کا بس تصور ہی کیا جاسکتا ہے۔ ملک کے امن و امان اور فرقہ وارانہ یکجہتی کو آگ لگانے کے لئے یہ فلم بنائی گئی ہے۔ یہی نہیں اس فلم کے سہارے ایک مخصوص طبقہ ان کے علماء اور دینی تعلیمی اداروں کے شبیہ کو مجروح کرکے انہیں بدنام کرنے کی دانستہ سازش کی گئی ہے۔ تعجب اس بات پر ہے کہ سنسر بورڈ نے اپنے اصولوں ضوابط کو طاق پر رکھ کر کس طرح اس فلم کو نمائش کی اجازت دے دی؟ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے بعض ایسی طاقتوں اور لوگوں کا ہاتھ ہے جو ایک مخصوص طبقہ کے کردار و عمل کو منفی انداز میں پیش کرکے اکثریت کے ذہنوں میں ان کے خلاف مذہبی منافرت کا زہر گھول دینا چاہتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ دوسرے سرکاری اداروں کی طرح یہ ادارہ بھی فرقہ پرست طاقتوں کے ہاتھوں کا کھلونا بن چکا ہے۔ یہ کوئی پہلی فلم نہیں ہے اس سے پہلے بھی بورڈ کئی متنازع فلموں کو منظوری دے چکا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ ایک بڑی سازش کے تحت اس طرح کی فلمیں بنائی جاتی ہیں۔ اس فلم کا دو منٹ ترپن سیکنڈ کا جو ٹریلر ریلیز کیا گیا وہ ایسے مکالمات اور مناظر سے بھرا ہوا ہے جس سے پورے ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ فلم میں ادے پور میں ہوئے ایک واقعہ کو موضوع بنایا گیا لیکن اس کا محض ٹریلر دیکھنے سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقہ کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا جو اس طبقہ کے افراد کو وقار کے ساتھ جینے کے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اس میں نہ صرف گیان واپی مسجد جیسے حساس معاملہ کا ذکر کیا گیا ہے بلکہ فلم کا ٹریلر وہی توہین آمیز مواد پیش کرتا ہے جو نوپور شرما کے متنازع بیان میں موجود تھا جس کی وجہ سے نہ صرف ملک بھر میں فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا تھا بلکہ عالمی سطح پر ملک کی شبیہ خراب ہوئی تھی اور دیگر ممالک کے ساتھ ہمارے دوستانہ تعلقات پر بھی منفی اثر پڑا تھا۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جس کا آئین سیکولر ہے جس نے ہر شہری کو بولنے کی آزادی کے ساتھ ساتھ زندہ رہنے، کھانے پینے، پہننے اور اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی دی ہے لیکن اظہار کی آزادی کے نام پر کسی کو بھی کسی شہری یا ایک مخصوص طبقہ کی مذہبی دل آزاری کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی گئی۔ لہٰذا اس فلم کا بائیکاٹ ضروری ہے کیونکہ یہ صرف تفریح نہیں ایک بیانیہ ہے۔ ایسی فلمیں ایک منظم بیانیے کا حصہ ہوتی ہیں جس کا مقصد ایک مخصوص مذہب یا فرقے کو بدنام کرنا، اس کے ماننے والوں کو دوسرا اور خطرناک ثابت کرنا ہوتا ہے۔ اگر ہم خاموش رہے تو یہ بیانیہ مضبوط ہوجائے گا۔ جب کسی ایک گروہ کو بار بار منفی کردار میں دکھایا جائے تو وہ باقی معاشرے کی نظروں میں مجرم یا قابل نفرت بن جاتا ہے اور یہ پرتشدد رویوں کو جنم دیتی ہے۔ جس کا نتیجہ فسادات، امتیازی سلوک اور قتل و غارت کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ کیوں کہ نوجوان دماغ تیزی سے اثر لیتے ہیں۔ وہ جو کچھ اسکرین پر دیکھتے ہیں اسے سچ سمجھ بیٹھتے ہیں۔

اس طرح مذہبی منافرت کی جڑیں کم عمری سے ہی ان کے ذہنوں میں بیٹھ جاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ایسی فلموں کو ہرگز نہ دیکھیں نہ شیئر کریں اور اپنے قریبی لوگوں کو بھی اس فلم کے منفی اثرات سے آگاہ کریں۔ بائیکاٹ صرف ایک فلم کے خلاف احتجاج نہیں بلکہ ایک واضح اعلان ہے کہ ہم نفرت کے خلاف ہیں، ہم تعصب کو قبول نہیں کریں گے اور ہم اپنی نئی نسل کو محبت، امن اور باہمی احترام کی راہ دکھائیں گے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خاموشی بھی کبھی کبھی ظلم کی حمایت بن جاتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں امن و انصاف اور بھائی چارہ قائم رہے تو ہمیں ایسی فلموں، کتابوں اور نظریات کے خلاف کھل کر اور پرامن طریقے سے آواز بلند کرنی ہوگی۔ آیئے! ہم سب مل کر کہیں نہ تعصب، نہ نفرت صرف امن، محبت! مذہبی منافرت پر مبنی فلموں کا بائیکاٹ کریں اور انسانیت کا ساتھ دیں۔

☆☆☆☆☆

بہار کا الیکشن اور شفافیت کا سوال

اختر جمال عثمانی

رابطہ: 9450191754

> ''بہار کے عوام این ڈی اے کے خلاف فیصلہ سناتے ہیں تو یہ غیر جمہوری رویہ کے خلاف ناراضگی کا اظہار ہوگا۔ اور بی جے پی کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے کو مجبور کرے گا۔ بہار کے آئندہ اسمبلی انتخابات 2025 سماجی طور پر نہایت حساس اور سیاسی طور پر فیصلہ کن ہونے جارہے ہیں ان انتخابات پر کئی اہم نکات اثر انداز ہورہے ہیں جیسے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کارکردگی، ذات پر مبنی مردم شماری، مسلم و پسماندہ ووٹر کا رجحان اور ووٹر لسٹ پر نظر ثانی جیسے عوامل سر فہرست ہیں کچھ چیزیں نتیش کمار کے حق میں جاتی ہیں جیسے ان کا طویل تجربہ اور انتظامیہ پر گرفت، ترقیاتی منصوبوں سڑک بجلی اور تعلیم پر توجہ حال میں کئے گئے مفت بجلی فراہمی اور ضعیف العمر لوگوں کی پنشن میں اضافہ اور ایک کروڑ نوکریوں کا وعدہ، حالانکہ مہنگائی، بے روزگاری اور حال ہی میں بڑھتی جرائم کی تعداد ان کے لئے مشکلات پیدا کرنے والے مسئلے ہیں۔''

بہار کو ایک بہت بڑا اعزاز حاصل ہے کہ تقریباً ایک صدی قبل مہاتما گاندھی نے چمپارن بہار سے ہی انگریزوں کی ناانصافی اور ظلم کے خلاف علم بلند کیا تھا۔ وہ نیل کی کھیتی پر مجبور کئے گئے کسانوں کو انصاف دلانے کے لئے چمپارن پہونچے تھے۔ وہاں شروع کی گئی انکی ستیہ گرہ تحریک نے ملک گیر ہوکر آزادی کی راہ ہموار کی۔ اس کے بعد نصف صدی قبل جب جمہوریت نے آمریت کی راہ پکڑ لی تھی، بہار سے ہی گاندھی جی کے پیروکار آنجہانی جے پرکاش نرائین کی قیادت میں چلنے والی تحریک ملک بھر میں پھیل گئی تھی۔ ایمرجنسی کے دوران بے شمار لوگوں نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں آخر کار وزیر اعظم اندرا گاندھی اور انکی کانگریس پارٹی کو شکست ہوئی اور جمہوریت بحال ہوئی۔ 2024 کے پارلیمانی الیکشن کے بعد ملک کی سیاست ایک نئے دور میں داخل ہوچکی ہے، 2025 میں ہونے والے بہار اسمبلی کے انتخابات کی اہمیت قومی انتخابات سے کم نہیں کہی جاسکتی اس الیکشن کے نتائج کسی طرح کی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں یا نہیں دیکھنا دلچسپ ہوگا۔ بہار کے آئندہ انتخابات صرف ایک ریاستی انتخابات نہیں ہیں بلکہ ان انتخابات کے نتائج ملک میں جمہوریت کے مستقبل کا تعین کرنے جارہے ہیں۔ واضح ہوسکے گا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومتوں کے آمرانہ رویے میں عوامی دباؤ تبدیلی لاسکے گا یا نہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں بی جے پی کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں پر کئی طرح کے سوال اٹھتے رہے ہیں جیسے کہ خود مختار اداروں الیکشن کمیشن، سی بی آئی، ای ڈی، اور عدالتوں کے کام کاج میں دخل دینے کی کوشش، میڈیا، سول سوسائیٹی، یونیورسٹی اور اپوزیشن لیڈروں کو مقدمات میں الجھانا اور ان پر دباؤ بنانا ان کو حراساں کرنا، اقلیتوں خاص طور سے مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک، ان کے شہری حقوق سلب کرنا، بلڈوزر سے گھروں، مدرسوں، مزاروں کو زمین دوز کرنا۔ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں تفصیلی بحث مباحثے کے بغیر قانون پاس کرنا جیسے اقدام جمہوری طرز عمل کے منافی ہیں، ان حالات میں بہار کے عوام کا فیصلہ یہ طے کرے گا کہ لوگوں کو یہ رویہ قبول ہے یا نہیں۔ بہار کے عوام تاریخی اعتبار سے بیداری اور سیاسی شعور کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ انگریزوں کی ظالم حکومت سے لیکر اندرا گاندھی کے آمرانہ طرز عمل کی مخالفت میں پہل بہار کی طرف سے ہی ہوئی ہے۔ سماجی انصاف کی تحریک کا مرکز بھی بہار ہی رہا ہے۔ اگر بہار کے عوام این ڈی اے کے خلاف فیصلہ سناتے ہیں تو یہ غیر جمہوری رویہ کے خلاف ناراضگی کا اظہار ہوگا۔ اور بی جے پی کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے کو مجبور کرے گا۔ بہار کے آئندہ اسمبلی انتخابات 2025 سماجی طور پر نہایت حساس اور سیاسی طور پر فیصلہ کن ہونے جارہے ہیں ان انتخابات پر کئی اہم نکات اثر انداز ہورہے ہیں جیسے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کارکردگی، ذات پر مبنی مردم شماری، مسلم و پسماندہ ووٹر کا رجحان اور ووٹر لسٹ پر نظر ثانی جیسے عوامل سر فہرست ہیں کچھ چیزیں نتیش کمار کے حق میں جاتی ہیں جیسے ان کا طویل تجربہ اور انتظامیہ پر گرفت، ترقیاتی منصوبوں سڑک بجلی اور تعلیم پر توجہ حال میں کئے گئے مفت بجلی فراہمی اور ضعیف العمر لوگوں کی پنشن میں اضافہ اور ایک کروڑ نوکریوں کا وعدہ، حالانکہ مہنگائی، بے روزگاری اور حال ہی میں بڑھتی جرائم کی تعداد ان کے لئے مشکلات پیدا کرنے والے مسئلے ہیں۔ ذات پر مبنی مردم شماری کے مطابق بہار میں پچاسی فیصد سے زیادہ آبادی پسماندہ، دلت اور اقلیتی طبقے کی ہے اگر مہا گٹھ بندھن سوشل جسٹس کے نام پر ذات پر مبنی سیاسی اتحاد بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو این ڈی اے کی مشکلوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ این ڈی کے سامنے اس کا متبادل یہی بچتا ہے کہ وہ اسے بٹوارے کی سیاست قرار دے کر ہندتوا کی سیاست کرے۔ انتخابی مہم میں تیجسوی یادو کا دس لاکھ نوکریوں کو وعدہ اب بھی مقبول ہے راہل گاندھی کی ''یوا نیائے یاترا'' اور ''جن مانس کی لڑائی'' کافی مقبول ہوئے ہیں۔ کانگریس اگرچہ تنظیمی سطح پر ابھی تک کمزور ہے لیکر راہل گاندھی کی بڑھتی مقبولیت نے اس کمی کو کافی حد تک پورا کیا ہے، زمینی سطح پر امکان ہے کہ مہا گٹھ بندھن کو 2020 کے مقابلے بہتر نتائج مل سکتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا سوال ہے الیکشن میں شفافیت کا۔ سوال اٹھنا لازمی ہے کیوں کہ جس وقت اور جس طریقے سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی special intensive revision یا SIR کا کام کیا جارہا ہے اس میں مسلم ووٹر سمیت دیگر پسماندہ طبقات کو بڑے پیمانے پر حق رائے دہندگی سے محروم کردئے جانے کا خطرہ لاحق نظر آرہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق تقریباً پینتیس لاکھ ووٹر کو مردہ یا غائب قرار دیا گیا ہے۔ مختلف پارٹیوں کا الزام ہے کہ مخصوص نشستوں پر ووٹ کم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اپوزیشن کا الزام ہے کہ جس طرح سے مہاراشٹر میں ووٹروں کی تعداد بڑھا کر بی جے پی اتحاد کو مدد پہونچائی گئی تھی اسی طرح بہار میں ووٹوں کی تعداد کم کرکے یہی کوشش کی جارہی ہے۔

تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ اگر ایک فیصد بھی ووٹ کم کئے گئے تو اس کا اثر بہت سی اسمبلی سیٹوں کے نتائج پر پڑیگا۔ عام طور سے دستیاب دستاویز آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، یا راشن کارڈ کو الیکشن کمیشن نے ناقابل قبول قرار دیا ان کے بجائے والدین کی شہریت کے ثبوت کے طور پر ان کی پیدائش کا سرٹیفیکیٹ، ہائی اسکول کی سند یا پاسپورٹ مانگے گئے۔ اس طرح کی شرائط کو لیکر الیکشن کمیشن کی سپریم کورٹ میں زبردست سبکی ہوئی۔ عدالت نے ناراضگی کا اظہار یا اور کہا کہ اگر یہ نظر ثانی ضروری تھی تو الیکشن سے کافی پہلے ہونی چاہئے تھی، جج نے کہا کہ ایسے دستاویز طلب کئے جارہے ہیں جو اگر ان سے مانگے جائیں تو وہ بھی دینے سے قاصر ہیں۔ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر آئی ڈی قابل قبول ہونی چاہئے۔ حیرت کی بات ہے کہ جس ووٹر آئی ڈی کو الیکشن کمیشن نے خود جاری کیا ہے اسے ہی قبول کرنے کو تیار نہیں، حالاں کہ اس طرح کی صورت حال پر ایک طوفان کھڑا ہونے اور معاملہ سپریم کورٹ میں پہونچنے کے بعد الیکشن کمیشن نے دستاویز کے معاملے میں راحت دی ہے۔ ان انتخابات میں شفافیت اب ایک اہم مسلہ ہے۔ معروف صحافی اجیت انجم نے حالیہ دنوں میں بہار کے کئے علاقوں کا دورہ کرکے ووٹر فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کے دوران جاری بے ضابطگیوں کو بے نقاب کیا ہے ان کی رپورٹنگ میں کئی انکشاف ہوئے ہیں۔ ہزاروں مسلم اور پسماندہ طبقات کے ووٹ حذف کردئے گئے ہیں۔ کچھ علاقوں میں بی ایل اوہ متعصّبانہ رویہ اختیار کررہے ہیں۔ آفس میں بیٹھ کر ہی فارم پر کئے جارہے ہیں۔

ووٹر فارم کے دیا جانے والا رسیونگ فارم زیادہ تر ووٹر کو نہیں دیا گیا ہے، رپورٹ میں دکھایا گیا ہے کہ زیادہ تر ووٹر فارم بغیر مطلوبہ دستاویز یا فوٹو کے بھرے جارہے ہیں بہت سے فارم نامکمل ہیں، بغیر دستخط کے ہیں۔ بی ایل او ووٹر سے رابطہ کرنے کے بجائے کسی آفس میں بیٹھ کر ووٹر لسٹ سامنے رکھ کر بغیر پر کئے ہوئے فارم اپلوڈ کررہے ہیں ووٹر کے فرضی دستخط بنائے جارہے ہیں۔ اوپر سے اعلیٰ افسران کے دباؤ اور قلیل وقت میں بڑا ٹارگٹ پورا کرنے کی زبردستی نے SIR کے پورے عمل کو ایک مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس رپورٹنگ کی پاداش میں اجیت انجم کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ SIR کا یہی عمل کئی دوسرے صوبوں میں بھی ہونا ہے۔ الزام یہ بھی لگ رہا ہے کہ سرکار الیکشن کمیشن کو ڈھال بنا کر پورے ملک میں NRC کو لاگو کررہی ہے۔ لگتا ہے ووٹر اپنی پسند کی سرکار چن سکیں اس کے بجائے سرکار اپنی پسند کے ووٹر چن رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

کیا تمھیں بیٹیوں سے محبت نہیں؟

سہیل انجم

ان دو کالموں کو پڑھ کر، جو سینئر صحافیوں اور کالم نگاروں محمود شام اور یاسر پیرزادہ کے تحریر کردہ ہیں، ہم بہت دیر تک سوچتے رہے۔ ہماری عجیب و غریب کیفیت ہو گئی۔ آنکھیں اشک آلود ہو گئیں۔ دل بے چین ہو گیا۔ ان کالموں کی ایک ایک سطر سے ان بدنصیب بیٹیوں کا غم جھلک رہا تھا جو اہل خانہ کی سنگ دلی و سفاکی کے سبب اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ دونوں بیٹیاں سامنے آکر کھڑی ہو گئیں۔ پوچھنے لگیں کیا تمھیں بیٹیوں سے محبت نہیں۔ کیا وہ تمھارے جگر کے ٹکڑے نہیں۔ کیا وہ تمھارے دل کی دھڑکن نہیں۔ دونوں دست بستہ فریاد کرنے لگیں کہ ہمارے ساتھ یہ سلوک مت کرو۔ ہمیں مت مارو۔ ہمیں مت دھتکارو۔ دونوں میں سے ایک اپنے ملک کی ہے تو دوسری پڑوسی ملک کی۔ ایک غیر مسلم ہے تو دوسری مسلمان۔ لیکن ہم اسے مذہب کے چشمے سے کیوں دیکھیں۔ بیٹیاں کسی بھی مذہب کی ہوں، ان کا ایک مذہب سب پر بھاری ہوتا ہے اور وہ ہے محبت کا مذہب۔ وہ والدین سے محبت اور ان کی خدمت کرنا جانتی ہیں۔ مائکے میں رہتی ہیں جب بھی خدمت کرتی ہیں، سسرال چلی جاتی ہیں جب بھی خدمت کرتی ہیں۔ والدین اور ان کے گھر سے ان کی محبت میں کسی بھی لمحے اور کسی بھی مقدار میں کمی نہیں آتی۔ بیٹیاں گھر آجائیں تو مانو والدین کی عید ہو جاتی ہے۔

ہم نے یہ ضروری تمہید ان دونوں بد نصیب بیٹیوں کا واقعہ اجمالاً بیان کرنے کے لیے باندھی ہے۔ پہلا واقعہ گوڑگاؤں کا ہے جہاں ایک 25 سالہ ٹینس کھلاڑی رادھیکا یادو کو اس کے والد دیپک یادو نے جمعرات کو پانچ گولیاں مار کر خاموش کر دیا۔ وہ بھی اُس وقت جب وہ کچن میں اس کے لیے کھانا بنا رہی تھی۔ اس کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ ایک نامور ٹینس کھلاڑی تھی اور کوچنگ کر کے اپنے گھر کے اخراجات پورے کرتی تھی۔ وہ متعدد قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے چکی تھی۔ لیکن کندھے میں چوٹ کے بعد وہ ایک اکیڈمی میں کھلاڑیوں کو کوچنگ کرنے لگی تھی۔ وہ سوشل میڈیا پر بھی فعال تھی۔ باپ اس کی کامیابی سے خوش نہیں تھا۔ وہ جب بھی گھر سے نکلتا تو لوگ اس سے کہتے کہ وہ بیٹی کی کمائی کھا رہا ہے۔ اس نے کئی بار اپنی بیٹی پر کوچنگ چھوڑنے کے لیے دباؤ ڈالا جس کے لیے وہ تیار نہیں تھی۔ سماج کے طعنوں سے اس کا دل چھلنی ہو گیا اور اس نے گولی مار کر بیٹی کا دل چھلنی کر دیا۔ دوسرا واقعہ پڑوسی ملک کی اداکارہ اور ماڈل حمیرا اصغر کا ہے۔ گزشتہ دنوں اس کی سڑی گلی اور متعفن لاش کراچی کے ایک اپارٹمنٹ میں پائی گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق اس کی موت آٹھ نو ماہ قبل ہی ہو چکی تھی۔ وہ کرائے کے فلیٹ میں رہتی تھی۔ جب مکان مالک نے پولیس میں فلیٹ خالی کرانے کی رپورٹ درج کرائی تو پولیس نے فلیٹ کا تالا توڑا اور وہاں کا منظر دیکھ کر سب دنگ رہ گئے۔ اس کے والدین لاہور میں رہائش پذیر ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ والدین اور بالخصوص باپ کو اس کا شوبز میں جانا پسند نہیں تھا۔ وہ اس سے ایک طرح سے لاتعلق تھا اور شاید یہی وجہ ہے کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ اس کی بیٹی آٹھ نو ماہ قبل ہی مر چکی ہے۔ حمیرا کے چچا کے مطابق اس کا اپنے خاندان سے رابطہ صرف فون پر تھا۔ وہ چار چھ ماہ پر لاہور کا چکر لگا لیتی تھی۔ لیکن بہرحال جب اس کی لاش دریافت ہوئی تو اس کے والد نے لاش لینے سے انکار کر دیا۔ تاہم بعد میں اس کے بھائی اور بہنوئی نے لاش وصول کی اور جمعے کو لاہور میں اس کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ کیا حمیرا اپنے والدین سے نفرت کرتی تھی، جی نہیں، وہ بھی دوسری بیٹیوں کی طرح والدین سے محبت کرتی تھی۔ ایک ٹی وی پروگرام کے اختتام پر اس نے مداحوں کے نام دل کو چھو لینے والا پیغام دیا تھا۔ اس نے اپنے مداحوں پر زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ والدین کی عزت کریں، انھیں ساتھ لے کر چلیں۔ آپ کا جو بھی پیشہ ہو آپ ماں باپ کی دعاؤں سے ہی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اس نے جانوروں سے بھی محبت کی تلقین کی۔ اس کے مطابق گلی محلوں اور سڑکوں پر موجود جانوروں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہ معصوم سی مخلوق ہیں ان کا بھی خیال رکھیں۔ دیکھا جائے تو اس کے اس پیغام میں بہت کچھ پوشیدہ ہے جو شاید والدین سے اس کے اچھے یا برے رشتے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کی وہ پوسٹ بھی وائرل ہو رہی ہے جس میں اس نے اپنے ہاتھوں سے پینٹ کیا ہوا والد کا پورٹریٹ شیئر کیا تھا۔ اس پوسٹ میں اس نے اپنے والد کو ہیرو قرار دیتے ہوئے اسے سال گرہ کی مبارک باد بھی دی تھی۔ بہرحال ہم لوگ ایسے واقعات کو اخباروں میں پڑھتے اور ٹی وی و سوشل میڈیا پر دیکھتے ہیں اور سرسری گزر جاتے ہیں۔ ہم نے بھی ان واقعات پر معمول کے واقعات سمجھ کر کوئی توجہ نہیں دی تھی۔ ہم نے اگر مذکورہ کالموں کو نہیں پڑھا ہوتا تو ہمیں بھی ان واقعات کی سنگینی کا احساس نہیں ہوا ہوتا۔ معاشرہ بیٹیوں کے ساتھ کیسا ناروا سلوک کرتا ہے یہ واقعات اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ غیرت کے نام پر بیٹیوں پر ظلم و زیادتی اور یہاں تک کہ ان کے قتل کی وارداتیں آئے دن ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن ہمارے ضمیر کو کچوکے نہیں لگتے۔ ابھی ایک ایسی خبر اخباروں میں پڑھی جس نے چونکا دیا۔ بھونیشور کے ایک گاؤں میں ایک عورت اور اس کے شوہر کو بیل کی طرح جوئے میں باندھ دیا گیا اور انھیں کھیت میں ہل چلانے پر مجبور کیا گیا۔ ان پر تشدد بھی کیا گیا۔ ان کا قصور یہ تھا کہ انھوں نے سماجی رسوم و رواج سے بغاوت کرتے ہوئے شادی کی تھی۔ لڑکا لڑکی کے خالہ کا بیٹا ہے اور وہاں کے رواج کے مطابق ایسی شادی کی اجازت نہیں تھی۔

ان واقعات کو پڑھ کر یہ سوچنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے کہ بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے کی قبیح اور غیر انسانی رسم اب بھی کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے۔ ابتدائی دونوں واقعات کو پڑھ کر ہمیں بالی ووڈ کی ایک فلم 'دی میسیج' کا ایک منظر اور اس کے مکالمے یاد آئے۔ ابتدائے اسلام میں مشرف بہ اسلام ہونے والے صحابہ چھپ چھپ کر قرآن سیکھ رہے ہیں۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما صبح ہونے پر جب اپنے گھر جاتے ہیں تو ان کی والدہ سمیہ اور والد یاسر سوالوں کی بوچھار کر دیتے ہیں۔ اس دوران ایک بت ٹوٹ کر زمین پر گر جاتا ہے۔ ماں خوف زدہ ہو جاتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اس نے زندگی بھر ہماری مدد کی ہے۔ عمار کہتے ہیں کہ یہ تو گر کر ٹوٹ گیا اپنی بھی مدد نہیں کر سکا۔ والدہ کہتی ہیں تم کس کی باتیں سنتے رہتے ہو۔ وہ کہتے ہیں میں محمدؐ کی باتیں سنتا ہوں اور پھر اسلام کا پیغام سناتے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ آج رات ہی انھوںؐ نے فرمایا کہ بچیوں کو زندہ دفن کرنا بند کر دو۔ اس پر والد کہتے ہیں میں خوش قسمت ہوں کہ آج تمھاری ماں کے ساتھ ہوں۔ والدہ کہتی ہیں کہ تم جانتے ہو ہم کبھی نہ مل پاتے یاسر اور تم پیدا ہی نہیں ہوئے ہوتے عمار، اگر میں بھی زندہ دفن ہو جاتی اپنی دو بہنوں کی طرح۔ لیکن میرا باپ ایسا نہ کر سکا تیسری مرتبہ۔ جب دوسری بیٹی پر مٹی ڈال رہا تھا تو میری منی سی بہن نے اس کی انگلی پکڑ لی۔ اس نے میری ماں کو بعد میں بتایا کہ جب تک وہ مر نہ گئی میرا باپ اس کے منے ہاتھ سے اپنی انگلی چھڑا نہ سکا۔ وہ ہمت ہی نہ کر سکا۔ جب میں پیدا ہوئی تو میرا باپ باہر نکل گیا۔ وہ چلایا کہ وہ ایسا نہیں کر سکے گا، کبھی بھی ایسا نہیں کر سکے گا۔ اس پر یاسر کہتے ہیں 'سمیہ یہی دستور ہے'۔ وہ کہتی ہیں 'یہ ظلم ہے'۔ پھر وہ عمار کو قرآن سیکھنے کے لیے بھیج دیتے ہیں۔ ظلم کا یہ سلسلہ آج بھی کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے۔

●●●

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

یوسف شمسی کاکوی
رابطہ:-9162216560

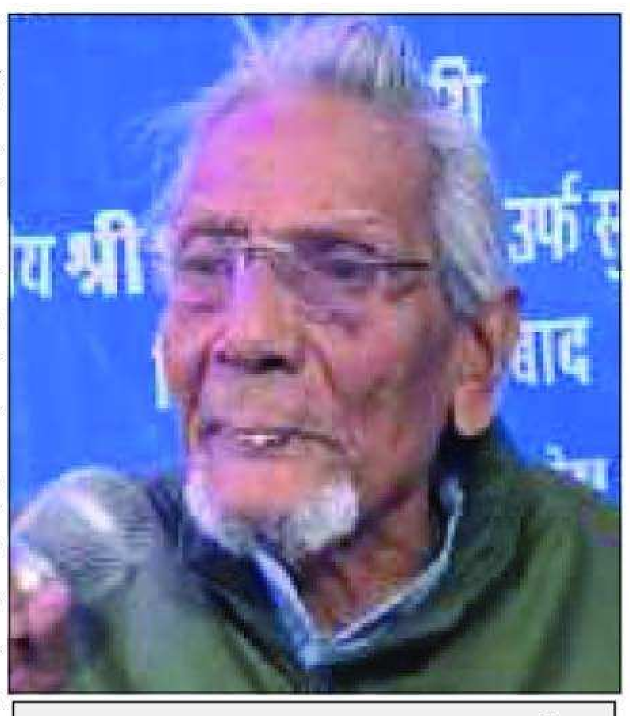

پیدائش:-21 مئی 1936 وفات:-08 جنوری 2025

جب کوئی فرد اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے، تو محض ایک وجود نہیں جاتا۔ اس کے ساتھ ایک عہد، ایک اندازِ فکر، ایک اخلاقی معیار اور ایک جیتی جاگتی روایت بھی خاموش ہو جاتی ہے۔ ایسی ہی ایک روشن مثال، ایک درخشندہ ستارہ، الما لطیف شمسی تھے۔ ان کی وفات پر اخبارات کے صفحات اشکبار ہوئے، اربابِ سیاست و دانشورانِ ادب نے انہیں خرا عقیدت پیش کیا، اور یہ سوال زبان زدِ عام ہوا کہ آخر اس شخصیت میں ایسا کیا تھا جس نے انہیں بیک وقت ایک ہیرو، ایک انقلابی سپوت اور ایک عظیم ادبی ورثے کا امین بنا دیا۔

کاکو (بہار) جیسی مردم خیز بستی علم و ادب سے منور ماحول میں عبدالعزیز شمسی جیسے زمیندار، مصلح اور معمارِ سماج کی کاوشوں نے جس شعوری فضا کو جنم دیا، وہ ایک تاریخی زمینہ ثابت ہوئی۔ ان کے صاحبزادے احمد داؤد شمسی نے اپنے علم، عمل اور استقلال سے اس روایت کو ایک عالمی شناخت عطا کی۔ ICS کی سند، وائسرائے ہند کے پرائیویٹ سکریٹری کا منصب، اور عالمی سیاست و تحریک آزادی کے سائے میں گزری زندگی یہ سب کچھ ایک معمولی خاندانی قصہ نہیں، بلکہ برطانوی ہندوستان کی تہذیبی کشمکش اور ایک بیدار مغز مسلمان کی سیاسی بصیرت کی داستان ہے۔

احمد داؤد شمسی کی زندگی کی کہانی اس وقت ایک نیا موڑ لیتی ہے جب 21 مئی 1936 کو راشٹرپتی بھون میں ایک ایسے بچے نے آنکھ کھولی جس نے مستقبل میں اپنے آباؤ اجداد کے علمی اور سیاسی ورثے کو ایک نئی معنویت بخشی۔ یہ بچہ ہی الما لطیف شمسی تھے۔

لطیف شمسی کی ابتدائی تعلیم لیڈی ارون اسکول سے شروع ہو کر جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تک پہنچی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کی نگرانی میں ان کی تربیت نے انہیں صرف ایک طالب علم نہیں بلکہ ایک حساس، باشعور اور فعال نوجوان میں ڈھال دیا۔ AMU میں آپ کا قیام 22 سالوں پر محیط رہا۔ علم سیاسیات میں ایم اے کی سند حاصل کی آپ طلبہ یونین کے صدر منتخب ہوئے، اہم علمی و ادبی سرگرمیوں میں پیش پیش رہے، اور ہندوستان کی مختلف سیاسی و سماجی تحریکات میں متحرک شرکت کی۔ علی گڑھ سے واپسی کے بعد لطیف شمسی نے عملی سیاست کی راہوں کا رخ کیا۔ 1962 میں کانگریس کی مخالفت، سوشلسٹ پارٹی میں شمولیت، رام منوہر لوہیا جیسے رہنما سے قربت، ضلع جنرل سکریٹری سے آل انڈیا جنرل سکریٹری تک کا سفر، اور 1974 کے جے پی آندولن میں فعال شرکت۔ یہ سب کچھ آپ کی سیاسی بصیرت، خودداری اور اصول پسندی کا ثبوت ہے۔

ایمرجنسی کے دوران نظر بندی، جیل کی صعوبتیں، سیاسی جلسے، رہنماوں کے خطوط، اخباری بیانات اور عملی سیاست سے وابستگی یہ سب آپ کی جہدِ مسلسل کی تصویریں ہیں۔ لطیف شمسی کی زندگی سیاست کے اس چوراہے پر گزری جہاں اصول، وفاداری اور عزتِ نفس کا سودا نہیں ہوتا۔

انجم کاکوی کے قلمی نام سے آپ نے شاعری کے میدان میں بھی خود کو منوایا۔ لال قلعہ ہو یا بزم اتحاد، اردو اکیڈمی ہو یا اردو ہندی ساہتیہ سنگم، ہر جگہ آپ کی موجودگی ادب کے لیے باعثِ زینت رہی۔ ان کی دو مطبوعہ کتابیں کاکو کی کہانی الما کی زبانی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور میری داستان حیات کو ان کی زندگی میں کافی شہرت ملی۔ کئی مضامین و تبصرے شائع کئے گئے۔ معنوں جیسے یہ کتابیں ادب میں قیمتی اضافہ ہیں۔

لطیف شمسی کی شخصیت میں ایک خاص نوع کی خودداری، انا، اصول پسندی اور ذہانت کا امتزاج تھا۔ انہوں نے کبھی سرکاری عہدے، پنشن یا مراعات کی طلب نہیں کی۔ یہ ان کی خودداری تھی یا احساسِ برتری کہہ نہیں سکتے لیکن اس نے انہیں منفرد ضرور بنایا۔

ان کی والدہ سلمیٰ شمسی نے ان کی تربیت میں مرکزی کردار ادا کیا۔ بیوگی کے بعد انہوں نے اپنی پوری زندگی لطیف صاحب اور ان کی تعلیم و تربیت کے لیے وقف کر دی لطیف صاحب کی سخاوت، تعلیمی خدمات اور ادبی اداروں کے قیام میں شرکت کاکو جیسے قصبے کو علمی و تہذیبی مرکز میں تبدیل کرنے کی کوشش تھی۔ انجمن ترقی اردو، بزم کہکشاں، اردو ہندی ساہتیہ سنگم جیسے ادارے آپ کی رہنمائی میں قائم ہوئے۔ کنیا اُچ ودیالیہ کاکو میں برسوں تدریسی خدمات مفت انجام دیں۔

8 جنوری 2025 کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کا انتقال صرف ایک فرد کا رخصت ہونا نہ تھا، یہ ایک عہد کا خاتمہ تھا، ایک تاریخ کا بند ہو جانا تھا۔ لطیف شمسی کی زندگی ادب، سیاست، فکر، وفا اور خودداری کی ایک حسین داستان ہے۔ ایسی داستان جسے صرف پڑھا نہیں جاتا بلکہ نسلوں تک سنایا جاتا ہے۔

●●●

قطعہ

شکیل سہسرامی

(بیادِ شکیل سہسرامی مرحوم)

وارث اسلام پوری

ہر شخص تیرے غم میں ہے اب مبتلا شکیل
میں ہی نہیں یہ سارا زمانہ اداس ہے
شعر و سخن کی بزم ہے سونی ترے بغیر
اہل ادب کا آج گھرانہ اداس ہے

خدا کی دین تھی وہ فکر و بصیرت تیری
سخنوری میں کہاں ہے نہیں شہرت تیری
خسارہ اردو ادب کا ہے اے شکیل بہت
ابھی جہانِ ادب کو تھی ضرورت تیری

اصلاح امت کا گراں قدر مجموعہ: خطبات جمعہ

مولانا محمد قمر عالم ندوی
رابطہ:9931791773

زیرِ تبصرہ کتاب مفکر ملت حضرت مولانا مفتی انیس الرحمن قاسمی امت برکاتہم العالیہ کی تازہ تصنیف ہے، آپ ایک عظیم مصلح، علمی، فقہی، ملی و سماجی، دور اندیشی، سادگی، تواضع وانکساری اور خاک ساری کے حامل شخصیت ہیں، آپ نے اپنی پوری زندگی تعلیم و تبلیغ، فتویٰ نویسی، اصلاحِ معاشرہ، دعوتِ دین اور سماجی خدمت کے لیے وقف کی۔ آپ کی گراں قدر خدمات کا دائرہ بہار سے نکل کر پورے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔ آپ کے قائم کردہ ادارے، تنظیمات اور علمی وفلاحی منصوبے آج بھی آپ کے اخلاص وفکر کی ترجمانی کر رہے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب خطباتِ جمعہ (جلد دوم)، حضرت کے منتخب و جامع خطبات کا مجموعہ ہے، جو نہ صرف ائمہ و خطباء کے لیے رہنما ہے بلکہ ہر دردِ دل رکھنے والے مسلمان کے لیے بھی مشعلِ راہ ہے۔

یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے، اور ہر باب کے تحت مختلف اہم اور عصری موضوعات کو بڑی خوبصورتی، استدلال اور سلاست سے بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کے ابواب کا جائزہ:

تحفظِ شریعت: اس باب میں دین کی حفاظت، دینی غیرت، اور شریعت اسلامی کی بقا کے موضوعات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ شعائرِ اسلام کا احترام، دینی حمیت اور نصرتِ دین جیسے موضوعات پر مدلل گفتگو کی گئی ہے۔

تعلیم: علم کی اہمیت، قرآن وحدیث کی تعلیم، دینی وعصری علوم، عورتوں کی تعلیم، سائنس وٹیکنالوجی کی تعلیم، تربیتِ اولاد، وقت کی قدر اور کتب خانوں کی اہمیت جیسے مضامین اس باب کا حصہ ہیں۔ اس میں علم کو محض معلومات کا ذریعہ نہیں بلکہ انسان کی روحانی اور اخلاقی ترقی کا وسیلہ بتایا گیا ہے۔

تاریخ و سیرت: اس باب میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت، امہات المومنین، صحابہ کرام، ہجرت، غزوات، اہل اللہ، مجددین، صوفیاء، فقہاء، مفسرین، محدثین، متکلمین، مسلم سائنس دان، اطباء، مورخین اور ہندوستانی تاریخ پر بصیرت افروز خطبات شامل ہیں۔

زبان وادب: اردو، عربی وفارسی کے شاعر وادیب اور زبان و ادب کے موضوع پر خطبات اس باب میں شامل ہیں، جن میں زبان کی اہمیت، اس کا اخلاق و معاشرت پر اثر، اور ادبی ذوق وشعور کو اجاگر کیا گیا ہے۔

بچے، نوجوان، بوڑھے: اس باب میں مختلف عمر کے افراد کے نفسیاتی، اخلاقی اور دینی تقاضوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بچوں کو نعمت، نوجوانوں کو ملت کا سرمایہ اور بوڑھوں کو تجربے کی روشنی قرار دیا گیا ہے۔ خواتین کے مقام ومرتبہ پر بھی نہایت مؤثر گفتگو کی گئی ہے۔

اصلاحِ معاشرہ: یہ باب کتاب کا سب سے جامع اور عصری باب ہے، جس میں نکاح، جہیز، طلاق، پردہ، وراثت، دعوت وتبلیغ، عدل وانصاف، مسلم پرسنل لا، فساد وفواحش، عوامی بیداری اور طاقت کے صحیح استعمال جیسے اہم موضوعات پر گہرے اور مدلل خطبات شامل ہیں۔

کتاب کی خصوصیات: زبان نہایت آسان، عام فہم اور مؤثر ہے۔ ہر موضوع کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بیان کیا گیا ہے۔ حوالہ جات، مثالیں، اور قرآنی وحدیثی دلائل سے مزین ہے۔ ہر خطبہ حکمت وموعظت کے اسلوب میں دلوں کو جھنجھوڑنے والا ہے۔ ائمہ وخطباء کے لیے یہ ایک ایسا مجموعہ ہے جو جمعہ کے خطبات کی تیاری میں قیمتی معاون ہے۔

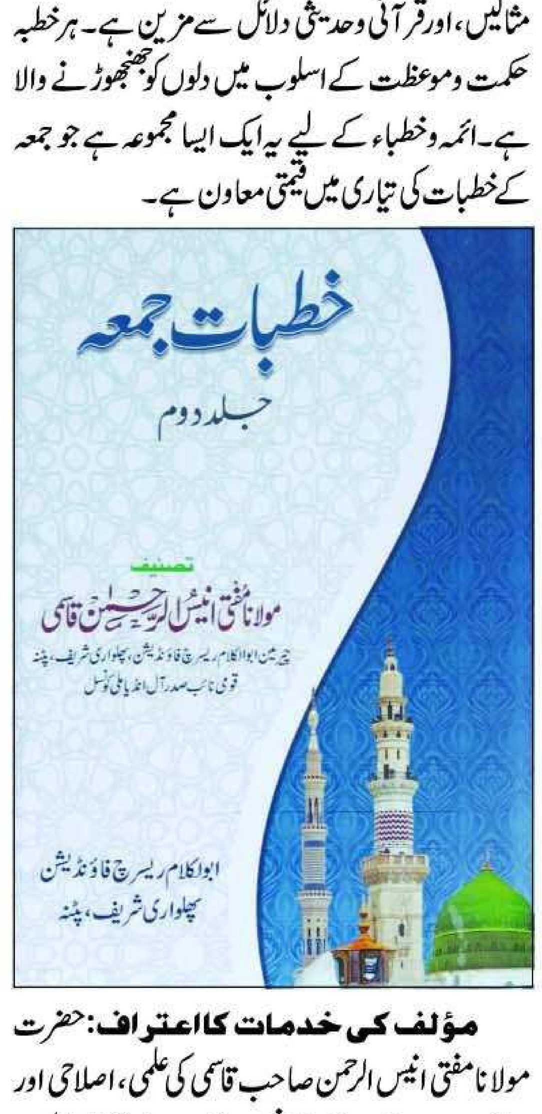

مؤلف کی خدمات کا اعتراف: حضرت مولانا مفتی انیس الرحمن صاحب قاسمی کی علمی، اصلاحی اور سماجی خدمات محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ نے فتاویٰ نویسی، تعلیمی اداروں کے قیام، ملی مسائل پر رہنمائی اور اصلاحِ امت کے لیے جو کام کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ آپ کی مشہور تصنیف "فتاویٰ علمائے ہند" علم کا عظیم ذخیرہ ہے۔

نتیجہ:

خطباتِ جمعہ (جلد دوم) نہ صرف جمعہ کے خطبوں کا مجموعہ ہے بلکہ ایک مکمل دینی، سماجی، فکری اور اصلاحی دستور ہے۔

یہ کتاب ائمہ مساجد، دینی مدارس کے اساتذہ، مبلغین، اور عام مسلمانوں کے لیے یکساں طور پر مفید و قابلِ مطالعہ ہے۔ کتاب کا حسنِ ترتیب، اعلیٰ طباعت، اور سادہ زبان اسے ہر طبقے کے لیے قابلِ قبول اور دلنشیں بناتی ہے۔ یہ کتاب 512 صفحات پہ مشتمل ہے جسے ابو الکلام ریسرچ فاؤنڈیشن پھلوار شریف پٹنہ بہار سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو امتِ مسلمہ کے لیے ہدایت واصلاح کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

●●●

تاریخ کا مطالعہ (2)

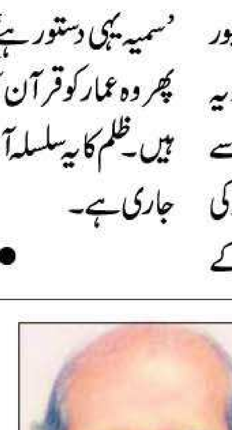

احتشام کٹونوی، پٹنہ
رابطہ::9931286236

Audrey Truschke اپنی کتاب میں اس بات کا اشارہ کرتی ہیں کہ شاندار مغل سلطنت صرف طاقت کے ذریعہ بھارت پر حکومت نہیں کر رہی تھی۔ وہ ایک واقعہ کا تذکرہ کرتی ہیں، جس کا بیان خود جہانگیر نے اپنی خود نوشت سوانح حیات میں کیا ہے۔ جہانگیر ایک ہندو سادھو جدروپ سے ملنے جاتا ہے۔ جدروپ دنیا سے الگ رہتے تھے۔ اکبر بھی ان سے ملنے جا چکا تھا۔ جہانگیر نے پہلے تو سادھو کو اپنے دربار میں بلانا چاہا لیکن پھر وہ خود گیا۔ آدھا کیلومیٹر پیدل چل کر وہ آگرہ کے قریب سادھو کے یہاں پہنچا اور 3 گھنٹہ ان سے گفتگو کی۔ جہانگیر بتاتا ہے کہ جدروپ نے ویدانت کا اچھا مطالعہ کیا تھا جو اصل میں صوفیوں کا سائنس ہے۔

جہانگیر کی بیوی نور جہاں نے کشمیر میں خوبصورت باغات لگائے جیسے شالیمار۔ جہانگیر اپنی بیماری، جو اس کی شراب اور افیون کی عادت کی وجہ کر تھی، سے نجات پانے کے لئے کشمیر جایا کرتا تھا۔ لیکن کشمیریوں کی زندگی بڑی سخت تھی اور ان سے زبردست مزدوری کروائی جاتی تھی۔

مغلوں کے وقت میں دولت کی فراوانی تھی۔ لال قلعہ میں بڑی رونق تھی۔ تخت وطاؤس سونے کا تھا۔ اس میں ہیرے اور جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ کوہِ نور اس کی رونق بڑھا رہا تھا۔ اس پر اس وقت ایک کروڑ خرچ ہوا تھا جب کہ تاج محل پر صرف 50 لاکھ ہوا تھا۔ نادر شا 1739 میں تخت وطاؤس کو لوٹ کر لے گیا۔ شاہ جہاں نے اپنی بیوی ممتاز محل کے مرنے پر تاج محل بنوایا جہاں وہ ابھی دفن ہے۔ ممتاز چودہویں بچے کی پیدائش میں 38 سال کی عمر میں مر گئی۔

تاج محل بنانے میں فتح پور سیکری کی طرح ہندو مزدور زیادہ تھے۔ اسے بنانے میں 10 سال لگے۔ شاہ جہاں کے ہٹنے کے بعد چندر بھان برہمن نے تاج محل کی دیکھ بھال کی اور انہیں اس کے قیمتی ہونے کا احساس تھا۔ ٹرشک لکھتی ہیں کہ تاج محل کو دو خطرات ہیں۔ ایک فضا کی آلودگی اور دوسرے وہ لوگ جو اسے توڑنا یا شیو مندر بنانا چاہتے ہیں۔

ٹرشک نے اورنگزیب پر ایک کتاب لکھی ہے۔ وہ اس کتاب میں بتاتی ہیں کہ اورنگزیب کو طاقت سے بہت محبت تھی۔ انہوں نے عالمگیر کا لقب حاصل کیا تھا۔ اسے جب پرہیز گاری اور حکومت میں انتخاب کرنا ہوتا تو وہ حکومت کا انتخاب کرتا۔ اس نے مسلم حکمرانوں کو ختم کیا اور دلّی چھوڑ کر دکن میں جا بسا۔ 1659 میں جب وہ تخت طاؤس پر بیٹھا، اسے سونے سے تولا گیا اور سونے کو غریبوں میں تقسیم کیا گیا۔ موسیقاروں اور شاعروں نے اس کے قصیدے پڑھے۔ وہ 32 لاکھ اسکوائر کیلومیٹر اور 15 کروڑ کا حکمراں تھا۔ اس نے فتاویٰ عالمگیری لکھوائی۔ صوفیائے کرام کی وہ بہت قدر کرتا تھا۔ اس کی وصیت کے مطابق اسے خلد آباد کے ایک صوفی خانقاہ میں دفن کیا گیا۔ وہ 1681 میں دکن چلا گیا اور قریب 26 سال دلّی چھوڑ کر وہاں رہ گیا۔ دکن کینسر نے مغل حکومت کی چولیں ہلا دیں۔

اورنگزیب کے دربار میں ہندو بھی کام کرتے تھے۔ 1653 میں وہ ہیرا بائی زین آبادی کے حسن کا شکار ہو گیا۔ زین آبادی اس کی خالہ کی کنیز تھی اور وہ ایک موسیقار اور ڈانسر تھی۔ زین آبادی جوانی ہی میں مر گئی۔ اس واقعہ کا تذکرہ مولانا آزاد نے اپنی کتاب غبارِ خاطر میں تفصیل سے کیا ہے۔

پچاس سال بعد عمر کے آخری دنوں میں وہ اپنی بیوی اُدئے پوری جو اس کے بیٹے کام بخش کی ماں تھی، کے ساتھ رہتا تھا۔ اودے پوری ہندو تھی اور رقاصہ تھی۔

سنیل سنگھ چوہان اپنی مہابھارت میں اورنگزیب کا نام عزت سے لیتے ہیں اسے 'شاہِ اورنگ' کہتے ہیں۔

آخری دنوں میں بغاوتیں ہونے لگیں اور اورنگزیب شیوا جی اور سکھوں سے معاملے طے نہیں کر پایا۔ گرو گوبند سنگھ کا بادشاہ کو لکھا خط ظفر نامہ قابلِ مطالعہ ہے۔ شیوا جی بھی ایک سیکولر حکمراں تھے۔ ان کی فوج میں مسلمان بھی کام کرتے تھے۔

اورنگزیب کی موت 1707 میں ہوئی۔ اس کے 3 بیٹے آپس میں لڑے۔ معظم اپنے دو بھائیوں کو مار کر بہادر شاہ کے نام سے تخت پر بیٹھا۔

1707 میں اورنگزیب کی موت کے بعد مغل سلطنت کے بُرے دن آگئے۔ 1707 سے 1720 تک کے 13 سالوں میں تخت طاؤس پر بیٹھنے والے 5 ویں مغل بادشاہ ہوئے۔ جب کہ پہلے کے 150 سال میں چار ہوئے تھے۔ فرخ سیر کے عضوِ تناسل کو کاٹ کر اسے نامرد بنا دیا گیا جہاندار شاہ شراب کے نشے میں سڑک پر سو گیا۔ محمد شاہ رنگیلا 29 سال تخت پر بیٹھا۔ ان کی عیش پرستی کی کہانیاں مشہور ہیں۔ اسے دربار سے زیادہ عورتوں اور طاؤس ورباب کی محفلیں پسند تھیں۔

نادر شاہ نے 1739 میں دلّی پر حملہ کیا۔ اسے لوٹا اور عوام کا قتلِ عام کیا اور بے انتہا دولت کے ساتھ واپس گیا۔ ہندستان کی شان تخت طاؤس اور کوہِ نور بھی وہ اپنے ساتھ لیتے گیا۔ محمد شاہ رنگیلا کہتے دلّی دور ہے۔

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول طاؤس ورباب آخر

ریختہ کا آغاز ہوتا ہے۔ ولی دکنی کا دیوان دکن سے دلّی آتا ہے۔ سوداؔ کی شاعری ہوتی ہے۔ بلے شاہ اور وارث شاہ پنجاب میں صوفیانہ کلام لکھتے ہیں۔ شاہ عبداللطیف اپنی شاعری میں ہندو یوگیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں، یوگیوں نے انا سے نجات پائی ہے۔ ننگے جسموں کے پاس محبت کا سارا خزانہ ہے۔ وہ صندل کی لکڑی کی طرح خوشبو مہکتے ہیں۔ میں ان کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

ٹرشک کہتی ہیں کہ انڈیا ایک متحد سیاسی ملک نہیں تھا۔ صرف اشوک اور اورنگزیب نے ہندستان کے ایک بڑے حصے پر حکومت کی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا دبدبہ تھا۔ بنگال کی چوتھائی آبادی قحط کا شکار ہو گئی۔ 1943 میں بنگال میں 20 لاکھ لوگ بھوک سے مر گئے۔ چرچل نے پوچھا کہ گاندھی مرے یا نہیں۔

1757 میں پلاسی کی جنگ میں لارڈ کلایو نے نواب سراج الدولہ کو شکست دی اور پال ول نے بلیک ہول کی کہانی مبالغہ آمیزی کے ساتھ پھیلائی۔

حیدر علی اور اس کے بیٹے ٹیپو سلطان نے انگریزوں سے ٹکر لی اور چوتھی میسور جنگ میں 1799 میں ٹیپو انگریزوں سے لڑتا ہوا مارا گیا۔ باقی لوگوں نے جس میں حیدر آباد بھی تھا، انگریزوں سے صلح کر لی۔ انگریزوں نے عقلمندی سے ہندستانی لوگوں کو ملا کر ہندوستان پر 200 سال تک حکومت کی۔

ٹرشک نے موہن لال زتشی، ایک کشمیری برہمن کی کہانی لکھی ہے۔ انہوں نے انگریزی کی تعلیم حاصل کی اور انگلینڈ گئے۔ ان کی ذات کے لوگوں نے اپنے سماج سے باہر نکال دیا، کیوں کہ انہوں نے سمندر کا سفر کیا تھا اور انگریزوں کی صحبت اختیار کی تھی۔ موہن لال نے اس بے عزتی کی وجہ کر اسلام قبول کر لیا۔

1857 کی کہانی سے ہم واقف ہیں۔ منگل پانڈے نے انگریزوں کے خلاف آواز اٹھائی۔ بیرک پور میں وہ ایک برہمن سپاہی تھے۔ فوری وجہ تھی گائے اور سور کی چربی کا واقعہ۔ میرٹھ کے مسلمان سپاہیوں نے بھی بغاوت کا جھنڈا بلند کر دیا۔ انہوں نے 82 سال کے ضعیف بہادر شاہ کو مجبور کیا کہ وہ اس بغاوت کی رہنمائی کریں۔ بہادر شاہ ایک شاہ سے زیادہ ایک شاعر تھے۔ اس وقت کا لال قلعہ اپنے مشاعروں کے لئے زیادہ جانا جاتا ہے۔ ذوقؔ، غالبؔ، مومنؔ، داغؔ ان مشاعروں میں شامل ہوتے۔

بہادر شاہ کو بڑی قیمت چکانی پڑی ان کے بیٹوں کو گولی مار دی گئی۔ ان پر مقدمہ چلا اور رنگون جلاوطن کر دیا گیا، جہاں کسمپرسی کے عالم میں 87 سال کی عمر میں مغل خاندانوں کا آخری تاجدار مر گیا اور اس نے لکھا۔

کتنا ہے بدنصیب ظفر دفن کے لئے
دو گز زمیں بھی نہ ملی کوئے یار میں

ٹرشک کی کتاب میں تخت طاؤس پر بیٹھنے والے بادشاہوں کے وارث بہادر شاہ کی ایک تصویر ہے۔ یہ تصویر 1858 کی ہے۔ جب وہ اپنی سزا کا انتظار کر رہے تھے۔ صرف ایک حقہ ان کا سہارا ہے۔

انگریزوں نے بھی اپنے دورِ حکومت میں کچھ اپنے کام کئے گرچہ انہوں نے ہندستان کو لوٹا بھی۔ ان کی حکومت بھی ہندستانیوں کی مدد سے چلتی تھی۔ جلیان والا باغ میں گولی چلانے والے ہندستانی ہی تھے۔ راجوں اور نظام حیدر آباد کی فرمانبرداری ان کے لئے تھی۔ کتاب میں بیگم بھوپال کی تصویر ہے اور یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ نظام حیدر آباد جارج پنجم اور ملکہ کو سلامی دے رہے ہیں۔ کئی سروے کرائے گئے۔ میکالے نے 1830 میں فوجداری قوانین بنائے۔ افیون چین بھیجا گیا۔ 6 تعلیم یافتہ برہمن لڑکوں نے 1878 میں ہندو اخبار کی بنیاد ڈالی۔ سرسید نے 1875 میں اپنے کالج کی بنیاد رکھی اور مسلمانوں میں موجودہ تعلیم کو فروغ دیا۔ ولیم ہنٹر نے 1871 میں دی انڈین مسلمان شائع کرائی۔ سرسید کو سر کا خطاب انگریزوں نے 1888 میں دیا۔

دیانند سرسوتی نے آریہ سماج کی بنیاد ڈالی۔ شوبھی کی تحریک چلائی۔ گائے کی حفاظت پر انہوں نے زور دیا۔ کہا گیا کہ اگر مسلمان کے ہاتھ میں گائے دیکھو تو تمہارا دھرم ہے کہ اس سے لے لو۔ اگر تم نے یہ کیا تو پانچ گایوں کا دان تم نے کیا۔

1813 میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے تاج محل اور اکبر کے مقبرہ کی مرمت کا حکم دیا۔ 1861 میں آثار قدیمہ کی کھوج کے لئے ASI بنایا گیا۔ لارڈ کرزن نے قاہرہ سے لاکر تاج محل میں کیمپ لگایا جو ابھی بھی وہاں ہے۔ انگریزوں نے میوزیم بنائیں جس کا نام عجائب گھر رکھا۔ 1873 میں سندھو گھاٹی کا پتہ لگایا گیا۔

اپریل 1853 میں پہلی ریلوے لائن بچھائی گئی جو بمبئی اور تھانے کے بیچ میں 21 کیلو میٹر لمبی تھی۔

رقیہ سخاوت حسین نے ناول اور کہانی لکھی جس میں آزادیِ نسواں کی بات کی۔ 1834 اور 1937 کے بیچ 3 کروڑ ہندستانی سمندر سفر کے ذریعہ دوسرے ملکوں میں گئے۔ 1918 اور 1919 میں دو کروڑ ہندستانی انفلوائنزا سے مر گئے جسے اسپینش فلو کہتے ہیں۔

ملک کے اخبار کیسری نے لکھا کہ عورتیں جائداد اور جانور کی طرح ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ انہیں کھانا اور کپڑا ملنا چاہئے۔ پنڈتا راما بائی نے عورتوں کی تعلیم کی بات کی۔ ان کے والدین قحط میں مر گئے۔ وہ ایک برہمن تھیں لیکن ایک بنگالی شودر سے شادی کر لی۔ وہ 23 سال کی عمر میں بیوہ ہو گئیں۔ وہ امریکہ گئیں اور عورتوں کے متعلق مضامین لکھے۔

سوامی وویکا نند نے کہا کہ ایشیا میں روحانی گرو پیدا ہوئے اور مغرب نے سیاست اور سائنس میں قدآور انسان پیدا کئے۔ انہوں نے 1893 میں شکاگو کی مذہبوں کی پارلیمنٹ میں ہندو دھرم کی عظمت کا تذکرہ کیا۔

وویکا نند نے مٹھ قائم کیا اور رام کرشن مشن کی بنیاد ڈالی۔ راما بائی بھی ہندستان واپس لوٹیں۔ جیوتی راؤ پھولے نے لکھا کہ برہمن ناخوش ہیں کہ راما بائی نے مصنوعی مذہب کی بنیاد ڈھا دی۔ جیوتی با اور ساوتری بائی نے دلتوں کی ترقی کے لئے اسکول قائم کئے۔

بیسویں صدی کے ہندستان میں ہم دیکھتے ہیں کہ انگریزوں سے آزادی کے لئے مہم زور پکڑتی ہے۔ 1915 میں گاندھی جی جنوبی افریقہ سے ہندستان آتے ہیں۔ آزادی کی لڑائی سبھی مغربی تعلیم یافتہ لیڈران کے ذریعہ لڑی جاتی ہے۔ جواہر لال نہرو، پٹیل، راجندر پرساد، آصف علی وغیرہ زیادہ تر بیرسٹر تھے۔ صرف مولانا آزاد نے مغربی تعلیم نہیں حاصل کی تھی۔

1947ء میں ہندستان آزاد ہوتا ہے اور تقسیم ہو جاتا ہے۔ ہندو، مسلمان اور سکھوں میں گھماسان کی خونریزی ہوتی ہے۔ اس سانحہ پر بہت ساری کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لاکھوں مرے، عورتوں پر ظلم ڈھائے گئے۔ لوگ بے گھر ہوئے۔ یہ ایک دردناک کہانی ہے۔ غور کریں کہ اس کے لئے کون ذمہ دار ہے۔

آزاد ہندستان نے ایک اچھا آئین بنایا اور سیکولر رہنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن صورت حال یہ ہوئی کہ ایم ایف حسین کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔ منڈل اور کمنڈل کی جنگ شروع ہو گئی۔ بابری مسجد ڈھا دی گئی۔ فہمیدہ ریاض ایک پاکستانی شاعرہ نے ایک نظم لکھی کہ ہندستانی بھی پاکستانی جیسے نکلے۔

ٹرشک لکھتیں کہ 20 فیصد اقلیت کا مستقبل اندھیرا نظر آتا ہے۔ لیکن وہ لکھتی ہیں:

I am clear on one thing namely that India's Hindutva fever will break as fascists fever always do"

●●●

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔بی کے سی امریکن اسکول حملہ سازش معاملہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضمانت عرضی پر سماعت کرنے سے بامبے ہائی کورٹ کا

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

ممبئی 18 جولائی (ایجنسی) ممبئی کے مشہور تجارتی خطہ باندرہ کرلا کامپلیکس (BKC) میں واقع امریکن اسکول میں دھماکہ کرنے کی مبینہ سازش رچنے کے الزامات کے تحت ممبئی کی سیشن عدالت سے مجرم قرار دیئے گئے انیس انصاری کی ضمانت کی عرضداشت پر آج بامبے ہائی کورٹ کی دو رکنی بنچ کے جسٹس سارنگ کوتوال اور جسٹس شیام چانڈک کے روبرو سماعت عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے عرض گذار انیس انصاری کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کرنے سے انکار کردیا البتہ عدالت نے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف داخل اپیل پر حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ اپیل پر سماعت کے لیئے عدالت نے 21/ اگست کی تاریخ مقرر کی ہے۔ بامبے ہائی کورٹ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی انیس انصاری کے مقدمہ کی پیروی کررہی ہے۔ دوران سماعت ایڈوکیٹ متین شیخ نے عدالت کو بتایا کہ عرض گذار دس سال سے زائد عرصہ جیل میں گذار چکا ہے نیز ہائی کورٹ میں اس کی اپیل گذشتہ تقریبا دو سالوں سے التوا کا شکار ہے لہذا عرض گذار کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کی جائے۔ انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ سیشن عدالت نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دفعہ 66F کے تحت مجرم قرار دیا ہے جس کے تحت مجرم کو زیادہ سے زیادہ عمر قید کی سزا دی جاسکتی ہے حالانکہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ عرض گذار نے فیس بک پر گفتگو کرکے کوئی جرم کیا ہے تو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دفعہ 66F کا اطلاق اس پر نہیں ہوسکتا۔ عرض گذار انیس انصاری کی مبینہ فیس بک گفتگو کی وجہ سے ہندوستان کی سالمیت کو کسی بھی طرح کا خطرہ نہیں تھا نیز ملک دشمنی سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا اس کے باوجود اسے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دفعہ 66F کے تحت عمرقید کی سزا دی گئی جو عرض گذار کے ساتھ سراسر زیادتی ہے۔ ایڈوکیٹ متین شیخ کو جسٹس کوتوال نے کہا کہ عرض گذار انیس انصاری کی ضمانت ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف انڈیا سے مسترد ہوچکی ہے لہذا عدالت اس کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کرنے کی بجائے اس کی اپیل پر سماعت کرنے کے حق میں ہے۔ حالانکہ متین شیخ نے عدالت سے گذارش کی کہ انیس انصاری کی ضمانت عرضداشت پر پہلے سماعت کی جائے اور اپیل پر بعد میں لیکن عدالت نے ان کی درخواست کو مسترد کردیا اور انیس انصاری کی اپیل پر اگلے ماہ حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عیاں رہے کہ سیشن عدالت سے عمر قید کی سزا سنائے جانے کے بعد انیس انصاری نے جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے بامبے ہائی کورٹ میں اپیل داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ آف انڈیا نے عرض گذار انیس انصاری کی ضمانت مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ کو ہدایت دی تھی کہ وہ اس کی اپیل پر جلد از جلد سماعت کرے اس کے باوجود ابھی تک ہائی کورٹ نے اپیل پر سماعت نہیں کی۔ واضح رہے کہ سیشن عدالت کے جج اے جے کلیکر نے 21/ اکتوبر 2023 کو فیصلہ صادر کرتے ہوئے ملزم انیس انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی حالانکہ دفاعی وکیل شریف شیخ نے ملزم کو کم سے کم سزا دیئے جانے کی گذارش کی تھی جسے عدالت نے نامنظور کردیا تھا۔ واضح رہے کہ ملزم انیس انصاری پیشہ سے ایک سافٹ ویئر انجینئر ہے گرفتاری سے قبل ایک غیر ملکی کمپنی میں برسر روزگار تھا مہاراشٹرا انسداد دہشت گرد دستہ ATS نے 18/ اکتوبر 2014 کو اسے ان الزامات کے تحت گرفتار کیا تھا کہ وہ جہادی سرگرمیوں میں ملوث ہے اور وہ مشہور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک پر کسی غیر ملکی سے رابطہ میں تھا اور دونوں ہی ممبئی میں غیر ملکیوں کو قتل کرنے اور باندرہ کرلا کامپلیکس میں واقع امریکن اسکول میں بم دھماکہ کرنے کی سازش کررہے تھے۔

"صحابہ کرامؓ معیار حق ہیں، ان کی شان اقدس میں گستاخی ناقابل برداشت

کرناٹک میں "یوم صحابہؓ" کا تاریخی انعقاد، غیرت ایمانی کا مظاہرہ

بنگلور، 18 جولائی (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کی جانب سے امیر شریعت کرناٹک حضرت مولانا صغیر احمد خان رشادی، جامعہ مسیح العلوم بنگلور کے بانی و مہتمم مفتی محمد شعیب اللہ خان مفتاحی، جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر مفتی افتخار احمد قاسمی اور جامع مسجد سٹی بنگلور کے امام و خطیب مفتی ڈاکٹر محمد مقصود عمران رشادی کی اپیل پر ریاست بھر میں 18 جولائی بروز جمعہ "یوم صحابہؓ" نہایت ہی کامیابی، دینی جوش، غیرت ایمانی اور اتحاد و اخوت کے ماحول میں منایا گیا۔ [illegible] ان کی اہانت، ہدایت کے اصل سرچشمے کو مشکوک بنانے کی سازش ہے۔ علماء کرام نے [illegible] صحابہ کرامؓ کے خلاف بڑھتے ہوئے فتنوں پر تنبیہ کی، اور اہل سنت والجماعت کے معتدل، متوازن اور اجماعی موقف کو واضح کیا۔ خطباء نے نوجوانوں کے دلوں میں صحابہؓ کی محبت و عقیدت کے چراغ روشن کیے [illegible] ریاست کرناٹک کے تمام اضلاع، تحصیلوں، شہروں اور دیہاتوں میں واقع ہزاروں مساجد کے منبروں سے خطبات جمعہ میں اصحاب رسول ﷺ کی عظمت، ان کے عدل و تقویٰ، قربانی، ایثار اور دین کے لیے ان کی بے مثال خدمات پر ایمان افروز انداز میں روشنی ڈالی۔ [illegible] "صحابہ کرامؓ معیار حق ہیں" [illegible] ہدایات پر عمل کرتے ہوئے "یوم صحابہؓ" منایا، اور منبر و محراب سے صحابہ کرامؓ کی محبت کا پرخلوص اظہار کیا گیا۔ یہ کرناٹک کے ملک بھر کے لیے ایک عملی نمونہ، اتحاد، تنظیم، شعور اور جرأت ایمانی کا کردار قائم کر گیا کہ جب دین کے بنیادی ستونوں پر حملہ ہوتا ہے تو امت بیدار ہوتی ہے، متحد ہوتی ہے، اور اپنے اسلاف کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن جاتی ہے۔ "یوم صحابہؓ" منانے کا یہ فیصلہ صرف ایک ردعمل نہ تھا، بلکہ ایک پائیدار دینی بیداری کا آغاز تھا جس نے ثابت کیا کہ جب علمائے کرام، خطباء اور ائمہ متحد ہو جائیں تو دین کی حفاظت کے لئے اٹھنے والی کوئی آواز بے اثر نہیں ہو سکتی۔ اس موقع پر مرکز تحفظ اسلام ہند نے ریاست بھر کے تمام علمائے کرام، ائمہ، خطباء، اہل قلم، مساجد کی انتظامیہ اور تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس مقدس مقصد کے لیے تعاون کیا اور صحابہ کرامؓ کا پرچم بلند کیا اور دشمنان صحابہ کو ایک زوردار پیغام دیا کہ صحابہ کرامؓ کے تحفظ کے لیے پوری امت مسلمہ بیدار ہے، متحد ہے، اور ان شاء اللہ ہمیشہ میدان میں رہے گی۔ اللہ تعالیٰ سب کی اس مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اور ہمیں دین کی عظمتوں کے تحفظ کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

قبائلی سماج نے ہر دور میں سناتن کے تحفظ کے لیے جدوجہد کی ہے: یوگی

وارانسی، 18 جولائی (یو این آئی) قبائلی سماج کو ہندوستان کی لازوال روایت کی بنیاد بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ سماج ملک کے دفاع اور ثقافت کے تحفظ کے لیے ہر دور میں سب سے آگے کھڑا رہا ہے۔ وارانسی کے اپنے دو روزہ دورے کے دوسرے دن، یوگی نے جمعہ کو وسنت مہیلا مہاودیالیہ میں قبائلی سماج کے لئے قابل فخر برسا منڈا پر ایک قومی سیمینار کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے قبائلی سماج کو ہندوستان کا اصل معاشرہ قرار دیا اور اس کی تاریخی شراکت پر بات کی۔ انہوں نے معاشرے میں تفرقہ پیدا کرنے والوں پر بھی سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر جعلی اکاؤنٹس بنا کر ذات پات کے درمیان تفریق اور تنازعات کو فروغ دے رہے ہیں، جسے روکنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب بھگوان بنواس میں تھے اور ماتا سیتا کو اغوا کیا گیا تھا، اس وقت ان کے پاس ایودھیا یا جنک پور سے فوج نہیں تھی۔ اس وقت قبائلی سماج ان کے ساتھ مل کر راون کے خلاف لڑتا تھا۔ اسی طرح اراولی کے جنگلوں میں بھٹکتے ہوئے مہارانا پرتاپ نے قبائلی سماج کی مدد سے اپنی فوج کو دوبارہ منظم کیا اور اکبر سے جنگ کی۔ چھترپتی شیواجی نے بھی ونواسی سماج کی مدد سے ہندوی سلطنت قائم کی۔ برسا منڈا کو قومی تحریک کا اتپریرک بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قبائلی سماج نے ہمیشہ ہندوستان کی وراثت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اکثر ملک کی موجودہ آزادی کو ایک قومی تحریک کے طور پر دیکھتے ہیں، لیکن قبائلی سماج نے ہر دور میں سناتن دھرم کے تحفظ کے لیے جدوجہد کی ہے۔ برسا منڈا نے چھوٹی عمر میں ہی دھرتی ماں اور غلامی کی بیڑیاں توڑنے کا پیغام دیا، جو آج بھی متاثر کرتا ہے۔ سماج میں تقسیم پیدا کرنے والوں کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر فرضی اکاؤنٹس بنا کر ذاتوں اور برادریوں کے درمیان تصادم کی صورتحال پیدا کر رہے ہیں۔ ایک واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا 'دو تین سال پہلے آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا تھا۔ تب میں نے کہا تھا کہ یہ آتش زنی کسی خاص برادری نے نہیں کی ہوگی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ آتش زنی کرنے والے شخص نے زعفرانی اسکارف پہنا ہوا تھا لیکن اس کے منہ سے 'یا اللہ' کے الفاظ نکلے۔ ایسے لوگوں کو پہچان کر معاشرے سے باہر پھینکنا ہوگا، تب ہی قومی یکجہتی مضبوط ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج کو تقسیم کرنے کا کام کرنے والے وہی لوگ ہیں جو جعلی اکاؤنٹس بنا کر ذات پات کے تنازع کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ یہ وہی طبقہ ہے جس نے قبائلیوں کو اکسانے اور انہیں بھارت کے خلاف کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ ان کے خلاف سخت کارروائی ضروری ہے۔

غزہ میں اقوام عالم اسرائیلی بربریت کو روکنے میں کردار ادا کریں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر، 18 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ فلسطین کے علاقے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت اور معصوم انسانوں کے قتل عام کو روکنے کے لیے [illegible] انہوں نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کی پشت پناہی میں غزہ میں گزشتہ ایک سال سے جاری بربریت نے انسانیت کو شرمندہ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ [illegible] 'طاقت کے نشے میں [illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] ان پر [illegible] اور تفرقہ [illegible] گی۔ [illegible] کہ ملک [illegible] ایک [illegible] جاتا تھا، لیکن گذشتہ ایک دہائی میں مساوات اور برابری کی روایت کو پامال کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق ہر شہری کو مذہبی آزادی، اظہار رائے کی آزادی اور مساوی سلوک کا حق حاصل ہے، لیکن آج ان اصولوں کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ قبل ازیں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے معروف شاعر اور ادیب شاہد بڈگامی کے انتقال پر اُن کے گھر جا کر تعزیت کی اور مرحوم کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی۔ علاوہ ازیں انہوں نے مرحوم آغا سید محمد حسن کی اہلیہ کے انتقال پر ان کے گھر جا کر رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی اور سینئر رہنما آغا سید محمود سے بھی تعزیت کی۔

راجستھان ہائی کورٹ کے ججوں کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد

جودھپور، 18 جولائی (یو این آئی) حال ہی میں راجستھان ہائی کورٹ میں چیف جسٹس ایم۔ شریواستو سمیت تین سینئر ججوں کا تبادلہ کر دیا گیا تھا، جن کے اعزاز میں جمعہ کو جودھ پور کورٹ کے احاطے میں ایک رسمی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جائے گا۔ ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ سہ پہر 3 بجکر 45 منٹ پر جودھ پور میں واقع کورٹ کے احاطے کے ریفرنس روم میں ہونے والی تقریب میں جے پور بنچ کے جج ورچوئل طریقے سے اس تقریب میں شامل ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ چیف جسٹس منندر موہن شریواستو کو مدراس ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ جسٹس چندر شیکھر کا تبادلہ بمبئی ہائی کورٹ اور جسٹس ارون مونگا کا دہلی ہائی کورٹ میں تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ نئے چیف جسٹس کے آر۔ شری رام پیر کی سہ پہر چار بجے جے پور کے راج بھون میں حلف لیں گے۔ وہ مدراس ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کے طور پر کام کر رہے تھے۔ ان کی جگہ جسٹس ایم۔ شریواستو کو مدراس ہائی کورٹ منتقل کیا گیا ہے۔

پہلگام معاملہ پر پارلیمنٹ میں دو دن ہو بحث: کانگریس

نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے جمعہ کو کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور اس کے بعد شروع ہونے والے آپریشن سندور کے مختلف پہلوؤں پر بحث کے لیے پارلیمنٹ میں کم از کم دو دن کی بحث کی جانی چاہیے۔ پارٹی نے آج یہاں کہا کہ اس معاملے نے پورے ماحول کو گہرائی سے متاثر کیا ہے۔ ملک کا ہر شہری اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر حقیقت جاننا چاہتا ہے، اس لیے اس معاملے پر پارلیمنٹ میں وسیع پیمانے پر غور کیا جانا چاہیے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا "جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے پر ہمیں کم از کم دو دن کی بحث و مباحثہ کرنا ہوگا۔ ہمارے سامنے کئی اہم امور ہیں جن پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا کہ پہلگام حملہ، آپریشن سندور، پاکستانی فضائیہ کے آپریشنز میں چین کا رول اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دعوے ایسے اہم امور ہیں جن پر پارلیمنٹ میں بحث ہونے کی ضرورت ہے۔ کانگریس پارٹی اور انڈیا الائنس کا خیال ہے کہ ان امور پر گہرائی سے بات چیت ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن جماعتیں پارلیمنٹ میں اس معاملے پر بحث کا جائز اور ضروری مطالبہ کر رہی ہیں۔

ٹرمپ نے وال اسٹریٹ جرنل کی کہانی کو 'فرضی' قرار دیا

واشنگٹن/نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اخبار وال اسٹریٹ جرنل (ڈبلیو ایس جے) میں شائع ہونے والے ایک فحش خط پر اخبار اور اس کے مالک میڈیا موگول روپارٹ مرڈاک اور پبلشر نیوز کارپوریشن کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کرنے جا رہے ہیں۔ اخبار کا دعویٰ ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے یہ خط امریکی سرمایہ کار جیفری اپسٹین کو 2003 میں اس کی سالگرہ کے موقع پر لکھا تھا جس میں انہوں نے ایک برہنہ خاتون کا خاکہ بنا کر اپنے اور اپسٹین کی ایک جیسی دلچسپیوں کی بات کی تھی۔ اپسٹین جنسی جرائم کے لیے بدنام ہو چکا تھا۔ اس کی موت ہو چکی ہے۔ اخبار کی اس خبر پر سیاسی دنیا اور سوشل میڈیا میں شدید بحث جاری ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے اس خط کو 'فرضی' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ انھوں نے اخبار اور مرڈاک کو براہ راست خبردار کیا تھا کہ یہ خط 'فرضی' ہے اور اگر انھوں نے اسے شائع کیا تو ان کے خلاف عدالت میں قانونی شکایت دائر کی جائے گی۔ اس پوسٹ کے مطابق مرڈوک نے انہیں معاملے کو دیکھنے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن اس کے پاس کچھ کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ صدر کے مطابق اخبار کی ایڈیٹر ایما ٹکر اس معاملے میں کچھ سننے کو تیار نہیں تھیں جبکہ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے اس موضوع پر ان سے براہ راست بات کی تھی۔ انہوں نے اخبار پر جھوٹی، بدنیتی پر مبنی اور ہتک آمیز خبریں شائع کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے ڈبلیو ایس جے کی اس رپورٹ کو 'فرضی خبر' (من گھڑت خبروں) کی ایک اور مثال قرار دیا اور کہا کہ اس طرح کی خبریں عوام کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ وال اسٹریٹ جرنل جو کبھی ایک باوقار اخبار تھا، آج 'نفرت انگیز اور کوڑا' بن گیا ہے۔ نائب صدر جے ڈی وانس نے اخبار کے خلاف انتہائی سخت زبان استعمال کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی زبان کے لیے معذرت خواہ ہوں، لیکن یہ کہانی بالکل گوبر ہے۔ ڈبلیو ایس جے کو اس پر شرم آنی چاہیے۔ مسٹر وینس نے اخبار سے پوچھا "وہ خط کہاں ہے؟" انہوں نے کہا "کیا آپ کو حیرانی نہیں ہوگی کہ انہوں نے اسے شائع کرنے سے پہلے ہمیں کبھی نہیں دکھایا؟ کیا ایمانداری سے کسی کو یقین ہے کہ یہ (خط کی زبان) ڈونالڈ ٹرمپ کی زبان ہے؟" سوشل میڈیا پر کچھ تبصروں میں اخبار کی تعریف کی گئی کہ اس نے قانونی کارروائی کے خطرے کی پرواہ کیے بغیر اسے شائع کیا ہے۔

امریکہ نے 'دی ریزسٹنس فرنٹ' کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم قرار دیا

واشنگٹن، 18 جولائی (یو این آئی) امریکہ نے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان میں قائم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گرد گروپ کی ایک شاخ 'دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (ایف ٹی او) قرار دیا ہے۔ یہ تنظیم 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کی ذمہ دار ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بیان میں کہا کہ ٹی آر ایف کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد (ایس ڈی جی ٹی) قرار دینا دہشت گردی سے نمٹنے اور صدر ٹرمپ کی پہلگام حملے کے لیے انصاف کی اپیل پر عمل درآمد کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے "آج محکمہ خارجہ دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کو نامزد غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (ایف ٹی او) اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد (ایس ڈی جی ٹی) کے طور پر شامل کر رہا ہے۔" لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کا حصہ اور پراکسی، ٹی آر ایف نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام حملے کی ذمہ داری قبول کی، جس میں 26 شہری ہلاک ہوئے۔ سال 2008 میں لشکر طیبہ کی طرف سے ممبئی حملوں کے بعد سے ہندوستان میں شہریوں پر یہ سب سے بڑا حملہ تھا۔ ٹی آر ایف نے 2024 میں حال ہی میں ہندوستانی سیکورٹی فورسز پر متعدد حملوں کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔ محکمہ خارجہ کے یہ اقدامات قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ، دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور پہلگام حملے کے لیے صدر ٹرمپ کے انصاف کے مطالبے کو نافذ کرنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ ٹی آر ایف اور دیگر متعلقہ عرفی ناموں کو بالترتیب امیگریشن اینڈ نیشنلٹی ایکٹ اور ایگزیکٹو آرڈر 13224 کے سیکشن 219 کے تحت ایف ٹی او اور ایس ڈی جی ٹی کے بطور ایل ای ٹی کے عہدہ میں شامل کیا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے ایل ای ٹی کے ایف ٹی او عہدہ کا جائزہ لیا اور اسے برقرار رکھا ہے۔ ایف ٹی او کے عہدوں پر نظر ثانی فی میں اشاعت کے بعد مؤثر ہو جاتی ہے۔" 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں، 5-6 دہشت گردوں نے پہلی بار اپنی مذہبی شناخت ظاہر کرنے کے بعد پہلگام کے بایسران میں 26 لوگوں کو، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، کو بے دردی سے گولی مار دی تھی۔ "ٹی آر ایف اور دیگر متعلقہ عرفیات کو بالترتیب امیگریشن اور شہریت ایکٹ کی دفعہ 219 اور ایگزیکٹو آرڈر 13224 کے تحت لشکرِ طیبہ کے ایف ٹی او اور ایس ڈی جی ٹی کے طور پر نامزد فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے لشکرِ طیبہ کی ایف ٹی او کے طور پر نامزدگی کا جائزہ لیا ہے اور اس حیثیت کو برقرار رکھا ہے۔ اس حملے نے ہندستان کو 7 مئی کو آپریشن سندور شروع کرنے پر مجبور کیا، جس کے تحت ہندستانی فوج نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے نو کیمپوں کو تباہ کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان چار روزہ فوجی تعطل جاری رہا، جو 10 مئی کو جنگ بندی کی اپیل کے ساتھ ختم ہوا۔

گولڈن ٹیمپل کو بم سے اُڑانے کی دھمکی دینے کے الزام میں ایک شخص گرفتار

امرتسر 18 جولائی (یو این آئی) پنجاب پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے امرتسر کے گولڈن ٹیمپل کو بم سے اڑانے کی کئی دھمکیوں کے سلسلے میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم نے شرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) کو کئی دھمکی آمیز ای میل بھیجے تھے۔ پولیس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے جمعہ کو بتایا کہ امرتسر پولیس نے ہریانہ سے ایک سافٹ ویئر انجینئر کو حراست میں لیا ہے۔ ملزم کی شناخت فرید آباد کے شبھم دوبے کے طور پر کی گئی ہے جسے امرتسر لایا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای میل نہ صرف گولڈن ٹیمپل بلکہ دہلی میں اسکولوں، عدالتوں، وزیر اعلیٰ، ارکان پارلیمنٹ اور تمل ناڈو کی کئی تنظیموں کو بھی بھیجے گئے تھے۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ ماضی میں تمل ناڈو میں کئی ای میل گردش کر چکے ہیں۔ اس وجہ سے تمل ناڈو کے کئی اہلکار بھی پنجاب پولیس سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شبھم دوبے کی عمر 24 سال ہے اور وہ سافٹ ویئر انجینئر ہے۔ اس نے دو کمپنیوں میں کام کیا ہے، لیکن اب وہ بے روزگار ہے۔ کچھ تکنیکی شواہد ملے ہیں جس کی وجہ سے شبھم پر شبہ پیدا ہوا ہے۔ فی الحال شبھم سے سختی سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم ای میل بھیجنے کے لیے ڈارک ویب کا استعمال کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آئی پی ایڈریس مختلف ممالک سے آرہے ہیں۔ یہی نہیں اس سے قبل آؤٹ لک سے کچھ ای میلز بھیجی گئی تھیں لیکن 16 جولائی کو ہاٹ میل سے ای میلز بھیجی گئیں۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ انہیں خدشہ ہے کہ کچھ نوجوان، تنظیم یا لوگ گولڈن ٹیمپل کو دھمکی آمیز ای میل بھیج کر توجہ مبذول کرنا چاہتے ہیں۔ پولس کمشنر نے کہا کہ پولیس کو شبھم سے پوچھ گچھ کے دوران کچھ اہم سراغ مل سکتے ہیں۔ تفتیشی ایجنسیاں یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہیں کہ آیا یہ ایک واحد سائبر دھمکی تھا یا اس کے پیچھے کوئی منظم نیٹ ورک ہے یا کوئی انتہاپسند سازش ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 14 جولائی سے ایس جی پی سی کو پانچ دھمکی آمیز ای میلز موصول ہوئی ہیں۔ ان ای میلز میں گولڈن ٹیمپل کو آر ڈی ایکس سے اڑانے کی بات تھی۔ اس کے بعد امرتسر میں سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ ہوگئیں اور مندر کے احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں سخت سیکورٹی کے ساتھ سرچ آپریشن کیا گیا۔ ان دھمکیوں کے بعد، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے جمعرات کو لوگوں سے افواہوں پر دھیان نہ دینے کی تاکید کی اور کہا کہ ریاستی حکومت سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔

عرب ممالک اور ترکی نے شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی

استنبول، 18 جولائی (یو این آئی) عرب ممالک اور ترکی نے جمعہ کے روز ملک شام کی سلامتی، اتحاد، استحکام اور خودمختاری کے تئیں حمایت کا اعادہ کیا اور اس کے اندرونی معاملات میں کسی بھی بیرونی مداخلت کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے اسرائیل کے بار بار حملوں کی بھی مذمت کی۔ یہ بیان متحدہ عرب امارات، اردن، بحرین، سعودی عرب، عراق، عمان، قطر، کویت، لبنان، مصر اور ترکی کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ طور پر جاری کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ شامی عرب جمہوریہ پر بار بار اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی اور شام کی خودمختاری پر کھلا حملہ ہے۔ مشترکہ بیان میں جنگ بندی کے معاہدے کو شام کے اتحاد، شہریوں کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی اور ریاست کی خودمختاری کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ شامی فوج اور وزارت داخلہ نے حال ہی میں سویدا شہر کو غیر قانونی مسلح گروہوں سے آزاد کرانے کے لیے فوج تعینات کی تھی۔ اسرائیلی حکومت نے اس کارروائی کے جواب میں شامی افواج کے خلاف فوری فوجی حملے کا حکم دیا۔ اسرائیل نے کہا کہ اس نے یہ قدم شام کی دروز کمیونٹی کے لیے اپنی تشویش کی وجہ سے اٹھایا، جس کے اسرائیل میں رہنے والی دروز آبادی کے ساتھ قریبی اور تاریخی تعلقات ہیں۔

چاندنی چوک میں غیر قانونی تعمیرات پر ایم سی ڈی کو سپریم کورٹ کی پھٹکار لگائی

نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے چاندنی چوک کے علاقے میں بڑے پیمانے پر مبینہ غیر قانونی تعمیراتی کام کے لئے دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کو جمعہ کے روز سخت پھٹکار لگائی اور پولس کو اس علاقے میں غیر قانونی اینٹیں لگانے والے کسی بھی شخص کو گرفتار کرنے کی ہدایت دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیہ باغچی کی بنچ نے ڈاکٹر ایس جیٹلی اور دیگر بنام میونسپل کارپوریشن آف دہلی اور دیگر مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے یہ سنگین تبصرے کئے اور یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے ہدایت دی کہ جس علاقے میں غیر قانونی یا غیر قانونی تعمیرات پائی جائیں ان تمام املاک کو سیل کر دیا جائے۔ سپریم کورٹ نے دہلی پولس (متعلقہ حکام) سے کہا، "آپ روزانہ گشت کے لیے جاتے ہیں۔ اگر کوئی (غیر قانونی) اینٹیں بچھاتا ہوا پایا جائے تو اسے فوراً گرفتار کیا جانا چاہیے۔ یہ میونسپل کارپوریشن کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے بڑا گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ اسے روکا جانا چاہیے۔ ورنہ ہم پولیس کو طلب کریں گے۔" عدالت نے اپنے حکم میں کہا، "کمشنر آف پولس علاقے میں گشت کے لیے پولیس دستہ کی تعیناتی جاری رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایم سی ڈی کی طرف سے پاس کردہ تمام مسماری نوٹس (جن پر عدالتوں نے روک نہیں لگائی ہے) کی سختی سے تعمیل کی جائے اور جہاں غیر قانونی/غیر مجاز تعمیرات ہو رہی ہیں، ایسی جائیدادوں کو فوری طور پر سیل کر دیا جائے۔ اس سلسلے میں تعمیلی رپورٹ مقامی ڈپٹی کمشنر آف پولس کے ذریعہ درج کروائی جائے۔"

شمالی امریکہ میں جنگ کی آگ پھیل رہی ہے

کولوراڈو، 18 جولائی (یو این آئی) شمالی امریکہ کے جنگل میں لگی آگ مسلسل پھیل رہی ہے، آگ پھیلنے کی وجہ سے کینیڈا کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑ رہا ہے۔

حکومت قریشی برادری کو تحفظ فراہم کرے: جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کا مطالبہ

ممبئی 18 جولائی (ایجنسی) جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے پریس کیلئے جاری ایک بیان میں مہاراشٹر میں جاری قریشی برادری کی ہڑتال کی حمایت کی ہے۔ ساتھ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ گوشت کی تجارت سے وابستہ قریشی برادری کو تحفظ فراہم کرے۔ مولانا الیاس خان نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ حکومت کو فرقہ پرستوں کو قابو میں رکھنا چاہئے تا کہ وہ گئو رکشا کے نام پر ریاست میں دہشت نہ پھیلائیں۔ عموما دیکھا گیا ہے کہ گئو رکشا کے نام پر بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد سمیت دیگر ہندو دہشت گرد تنظیمیں جانوروں کے ٹرک روک کر تشدد کرتے ہیں جس میں اکثر مسلم تاجروں کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ ظلم و تشدد اور حکومت کی چشم پوشی سے مجبور ہو کر قریشی برادری نے ہڑتال کے ذریعہ حکومت اور انتظامیہ کو ان دستوری فریضہ یاد دلانے کیلئے قدم اٹھایا ہے۔ جماعت اسلامی مہاراشٹر کے امیر نے کہا حکومت اگر گوشت کاروباریوں کے مسائل حل نہیں کرسکتی تو اسے فوری طور سے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ حکومتوں کا کام ہی عوام کے مسائل حل کرنا اور عوام کے راحت و سکون کیلئے کام کرنا ہے۔ مولانا الیاس خان نے بتایا کہ یہ حکومت جو دو کروڑ سالانہ روزگار دینے کے وعدے پر اقتدار میں آئی تھی۔ اس نے روزگار دینے کی بجائے اپنی متعصبانہ پالیسی اور فرقہ وارانہ سوچ کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کو بے روزگار بنانے کیلئے کام کر رہی ہے۔ قریش برادری کی ہڑتال کا اثر اس سے منسلک تاجر کے علاوہ ریاست کے کسانوں پر بھی پڑ رہا ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کسان بازاروں میں اپنے جانور فروخت کیلئے لے جارہے ہیں لیکن ہڑتال کے سبب وہاں کوئی خریدار نہیں ہے۔ حکومت نے پہلے ہی گائے کی نسل کے ذبیحہ پر پابندی لگا کر کسانوں کو بے دست پا کر دیا تھا اور اب بھینس اور اس کی نسل کے تاجروں کے ساتھ بجرنگ دل، وشو ہندو پریشد کے ذریعہ تشدد کے سبب قریش برادری کی ہڑتال کی وجہ سے کسانوں پر مزید معاشی بوجھ پڑنے کا خدشہ ہے جس سے ان کی خودکشی میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ واضح ہو کہ دور دراز کے گاؤں میں کسانوں کا کھیتی کے علاوہ جانور پالنا بھی ان کی معیشت کا ایک حصہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ قریش برادری کا الزام ہے کہ حکومت گوشت کے اس کاروبار کو بھی لاکھوں لوگوں سے چھین کر اپنے سرمایہ دار دوستوں کے حوالے کرنا چاہتی ہے اسی لئے وہ ہندوتوا متشدد گروہوں کو کنٹرول نہیں کرتی تا کہ گوشت کے کاروبار سے وابستہ افراد خود ہی اس پیشہ کو چھوڑ دیں۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کسانوں کے حق اور لاکھوں افراد کے روزگار کی خاطر قریش برادری کے مسائل حل کرے انہیں تحفظ فراہم کرے۔

سرکاری افسران کی لاپروائی پر ہرجانہ وصول کیا جائے گا

جے پور، 18 جولائی (یو این آئی) راجستھان میں ریاستی حکومت کے قانون و قانونی امور کے محکمہ نے سرکاری افسران کو خبردار کیا ہے کہ اگر کسی سرکاری افسر نے فطری انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وصولی کا حکم جاری کیا تو اسے نہ صرف محکمہ کی سطح پر تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ عدالت کی طرف سے عائد کیے گئے مقدمے کے اخراجات اور ہرجانے کی رقم بھی اُس افسر سے وصول کی جائے گی۔ سرکاری ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ اس سلسلے میں چیف سکریٹری سدھانش پنت نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر مستقبل میں کوئی افسر عدالت کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا تو اس سے وضاحت طلب کرتے ہوئے اس کے خلاف محکمانہ تادیبی کارروائی اور ریکوری کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ راجستھان ہائی کورٹ نے 7 اکتوبر 2024 کو ریاستی حکومت کو پہلے ہی سخت ہدایات جاری کی تھیں۔

امریکہ، اسرائیل اور شام کے درمیان، ایک باریک لکیر پر چل رہا ہے

واشنگٹن، 18 جولائی (یو این آئی) گذشتہ چند دنوں سے اسرائیل، سویدہ، درعا کے دیہاتوں، دمشق اور دمشق کے دیہاتوں پر مشتمل، شام کے چار حصوں پر حملے کر رہا ہے۔ یہ حملے ایک طرف درجنوں شامیوں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کا اور دوسری طرف، دروز رہنما اور بدوی قبائل کے جنگجوؤں کے درمیان مقامی تصادم کی وجہ سے پیدا ہونے والی، افراتفری میں مزید اضافے کا سبب بن رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکہ نے شامی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ، حالات معمول پر لانے کے لئے، بحران زدہ علاقے میں متعین کردہ افواج کو پیچھے ہٹا لے۔ امریکہ نے دمشق میں واقع وزارت دفاع سمیت ملک پر اسرائیلی حملوں کو ایک "غلط فہمی" قرار دیا اور اسرائیلی حملے بند کروانے میں مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اسرائیل دروز برادری کی "حفاظت" کے بہانے شام کے علاقے پر بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔ امریکہ، جس نے شام کو ایک حکومت، ایک جھنڈے اور ایک قومی فوج کے تحت مستحکم کرنے کا عہد کیا تھا، اپنے اتحادی اسرائیل ※ کے حملوں کی وجہ سے اپنے کام میں پیچیدگیوں کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ واشنگٹن نے ان حملوں پر عدم اطمینان کا اظہار کیا لیکن تل ابیب کی مذمت کرنے سے گریز کیا ہے۔ سابق امریکی سفیر ہنری ایس اینسٹر نے ٹی آر ٹی ورلڈ کو بتایا کہ "واشنگٹن ایک پتلی لکیر پر چل رہا ہے اور یہ چیز امریکی پالیسی میں دیرینہ مخمصے کی عکاسی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ، اسرائیل کی سلامتی کا تحفظ کرنا چاہتا ہے اور شام میں قیام استحکام اور ملک کو مزید تقسیم یا غیر ملکی تسلط سے بچانے کے لئے نئی شامی قیادت کی مدد کو اہمیت دیتا ہے۔ اینسٹر نے امریکہ کے نقطہ نظر کو، دہشتگردی کے خلاف جدوجہد، علاقائی اثر و نفوذ اور تناؤ کے سدّباب جیسے موضوعات پر باہم متضاد مفادات کی وجہ سے تشکیل پانے والا "پُرتشویش تذبذب" قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ ہمیشہ اسرائیل کے مفادات کا تحفظ کرنا چاہتا ہے اور اسرائیل کے حق خود حفاظتی پر زور دیتا ہے۔ دوسری طرف امریکہ، مشرق وسطیٰ کو کنٹرول میں رکھنے، دہشت گردی کی روک تھام کرنے اور ایران یا روس کے اثر و رسوخ کو محدود رکھنے کی خاطر، نئی حکومت کو کامیاب ہوتا دیکھنے کا بھی خواہش مند ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل، بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد سے، شام پر متعدد فضائی حملے کر چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، احمد شراع کی زیر قیادت شام کے ساتھ قریبی تعلقات کے موضوع پر، ترکیہ اور سعودی عرب کی اختیار کردہ حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں۔ تاہم، تل ابیب انتظامیہ اس عمل کے بارے میں مثبت موقف نہیں رکھتی۔ اسرائیل نے شام پر تازہ ترین حملوں میں دمشق میں صدارتی پیلس، جنرل اسٹاف اور وزارت دفاع کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر نے اسرائیل سے شام کی صدر شراع کو تباہ ※ کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اینسٹر نے ٹی آر ٹی ورلڈ کو بتایا کہ دمشق میں مرکزی حکومت کے اہداف پر اسرائیلی حملے کشیدگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ دمشق کے وسط میں کئے گئے اس نوعیت کے حملوں کو عام طور پر جنگی کارروائی سمجھا جاتا ہے اور امکان ہے کہ امریکہ ان اقدامات کے بارے میں اسرائیل سے کچھ سوالات پوچھے گا۔ اسرائیل کا دعوی ہے کہ اس نے دروز برادری کے "تحفظ" کے لئے شام پر اپنے فضائی حملے کئے ہیں۔ تاہم دروز رہنماؤں نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ کچھ دروز شخصیات کو استعمال کر کے اس کمیونٹی کے تحفظ کے بہانے شام میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔

ثالثی مرکز کے ذریعے مقدمات کے حل کیلئے ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کی میٹنگ

سیوان،18 رجولائی (پرویز اختر) قوم کو انصاف دلانے کے لیے خصوصی مہم اور ثالثی پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ایک میٹنگ ہوئی۔ سبھودت شکلا کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے آڈیٹوریم میں وکلا کا ایک اجلاس طلب کیا گیا جس میں اس موضوع پر خصوصی بحث کی گئی کہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی NALSA کی ہدایات کے مطابق ایک خصوصی مہم چلا کر زیادہ سے زیادہ مقدمات کو ثالثی مرکز کے ذریعے نمٹایا جائے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سول کورٹ سیوان کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سیوان سنجیو کمار سنگھ نے میٹنگ میں موجود ماہر وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وکلا ایک پراعتماد وکیل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم سماجی کارکن بھی ہیں اور علم دوست وکلاء کی مدد سے بغیر کسی وجہ کے پیچیدہ مقدمات کو آسانی سے نمٹایا جا سکتا ہے۔ [illegible] اس موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ آپ سبھی سیکھے ہوئے وکلا کو اپنے متعلقہ فریقوں کو راضی کرنے اور ان معاملات کو حل کرنے میں ثالثی مرکز کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے جو سمجھوتہ کی بنیاد پر حل کرنے کے قابل ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹس ایسوسی ایشن کے صدر شری سبھودت شکلا نے کہا کہ ایڈوکیٹس سمجھوتہ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ کیسوں کو نمٹانے میں [illegible]۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری جناب سنیل کمار سنگھ نے کہا کہ اگر کسی بھی کیس کو نمٹانے میں کوئی پریشانی ہو تو آپ لوگ فراہم کرے رابطہ کریں۔ میں اپنا پورا وقت ایمانداری اور لگن کے ساتھ ثالثی مرکز کو دیتا ہوں۔ اور میں آپ کو ہر طرح سے سپورٹ کرنے کا وعدہ کرتا ہوں۔ آپ اور ہم سب مل کر اس خصوصی مہم کو کامیاب بنا سکتے ہیں اور سیوان سول کورٹ کا نام اعلیٰ سطح پر [illegible]۔ جو ایڈوکیٹس 10 سے زیادہ کیسوں کو نمٹانے میں مدد کریں گے انہیں 10 سے زیادہ کیسوں کو کمپرومائز کی بنیاد پر خصوصی سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشن جج [illegible] نے ماہر وکلا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وکلا سماج کا فخر ہیں، ملک اور سماج کی بہتری میں وکلا کا تعاون ناگزیر ہے۔ [illegible] ساتھ تعاون کرنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔ آپ نے سیکھا کہ وکلا کو اپنے متعلقہ موکلوں کو سمجھانے کے بعد لوک عدالت میں لانے کی پہل کرنی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹایا جا سکے۔ میٹنگ کا انعقاد ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری [illegible] نے کیا۔ [illegible] کہا کہ لوک عدالت کے ذریعے ہونے والی کارروائی میں [illegible] کوئی اپیل نہیں ہوتی۔ [illegible] اس موقع پر [illegible] وغیرہ موجود تھے۔ ملاقات کی جانکاری [illegible] نے پریس ریلیز میں دی۔

بہار میں ترقی کے لیے وسائل کی کوئی کمی نہیں: مودی

موتیہاری،18 جولائی (پی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ بہار میں ترقی کے لیے وسائل اور صلاحیت کی کوئی کمی نہیں ہے۔ جمعہ کو موتیہاری میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آج بہار کے پاس ترقی کے لئے کافی وسائل اور صلاحیت ہے اور مرکزی حکومت کی طرف سے بھی مسلسل تعاون کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کی کوششوں سے مکھانا کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے جس سے کسانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بہار میں مکھانا کی کاشت کرنے والے کسانوں کو ایک بڑا بازار فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لیے این ڈی اے حکومت نے مکھانا کی مناسب ترقی اور اس کی کاشت کرنے والے کسانوں کے لیے ایک مکھانا بورڈ بھی تشکیل دیا ہے۔ بہار کی دیگر مصنوعات کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کیلا، لیچی، مرچا چاول، کترنی چاول، زردالو آم، مگھی پان وغیرہ بہار کے کسانوں اور نوجوانوں کو دنیا بھر کے بازاروں سے جوڑیں گے۔ کسانوں کی پیداوار اور ان کی آمدنی میں اضافہ کرنے کی اپنی ترجیح کو دہراتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا کہ پی ایم۔کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت، کسانوں کو اب تک تقریباً ساڑھے تین لاکھ کروڑ روپے دیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں صرف موتیہاری میں ہی پانچ لاکھ سے زیادہ کسانوں کو ڈیڑھ ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ملی ہے۔

بی جے پی نے بوتھ امپاورمنٹ میٹنگ کا انعقاد کیا

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) گڑھرا کے وارڈ 17 میں نگر منڈل بیہٹ بی جے پی کی طرف سے منڈل نائب صدر کلیانی سنگھ کی رہائش گاہ پر بوتھ امپاورمنٹ مہم کے تحت پنچایت سطحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کی صدارت منڈل صدر ریشسوی آنند نے کی اور اس کی نظامت وزیر گنجن دیوی نے کی۔ ضلع انچارج ششی بھوشن کمار ببلو، ضلع نائب صدر سنیل کمار، ضلع جنرل سکریٹری راکیش پانڈے، ضلع ورکنگ کمیٹی ممبر سبودھ کمار، منڈل انچارج امردیپ سمن وغیرہ مہمانوں کے طور پر موجود تھے۔ اس ورکشاپ میں گڑہاراون، گڑہارا ٹو، حاجی پور اور راجواڑہ تنظیمی پنچایت کے صدور اور بوتھ صدور نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع انچارج ششی بھوشن کمار ببلو نے کہا کہ نظم و ضبط بی جے پی کی پہچان ہے۔ اپوزیشن کی سیاست کرنے والوں کی معاشرے میں نہ عزت ہے اور نہ ہی مقام۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع نائب صدر سنیل کمار نے کہا کہ بی جے پی کا ہمیشہ سے یہ نعرہ رہا ہے کہ 'پارٹی فرد سے بڑی ہے'۔ اس لیے تمام کارکنوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ذاتی جذبات پر قابو رکھیں اور NDA کو زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے میں مدد کرنے پر توجہ دیں۔ اس موقع پر بوتھ امپاورمنٹ کے منڈل کنوینر مانو کمار نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی بوتھ سطح پر اپنی ٹیم بنا رہی ہے اور انتخابات سے قبل ہر ووٹر کے دروازے پر دستک دے رہی ہے تاکہ انہیں این ڈی اے حکومت کی اسکیموں سے واقف کرایا جا سکے۔ اس موقع پر منڈل کے نائب صدر کلیانی سنگھ نے کہا کہ 'بوتھ جیتو، الیکشن جیتو' کے مقصد کے ساتھ بی جے پی کا ہر کارکن آئندہ اسمبلی انتخابات پوری لگن کے ساتھ لڑے گا۔ اس موقع پر ڈویژنل جنرل سکریٹری سریندر کمار، ڈویژنل نائب صدر ادے بھانو، ڈویژنل وزیر گنجن دیوی، گڑہاراون کے پنچایت صدر سنجیو کمار، گڑھارا ٹو کے پنچایت صدر راکیش کمار، حاجی پور کے پنچایت صدر پھنیندرا کمار، راجواڑہ کے پنچایت صدر راہل کمار، بوتھ صدر رام کمار، پریمک کمار، پریمتھ کمار، پریمتھ کمار، منتش کمار، ون کے پنچایت صدر اور دیگر موجود تھے۔ کمار، رامانوج سنگھ، شانتی دیوی، نیلم دیوی، امن کمار، شیوم کمار، نوین سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ڈی ایم نے 19 ویں بٹالین کے قیام کیلئے جگہ کا معائنہ کیا

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) ڈی ایم تشار سنگلا نے جمعرات کو چیریا باریار پور زون کے سون ورشا موجے میں بی ایس پی-19 بٹالین کے قیام کے لیے کابینہ سے منظوری ملنے کے بعد اس جگہ کا معائنہ کیا۔ سائٹ کے معائنے کے دوران، وہ 44.33 ایکڑ غیر کاشت شدہ رقبہ کے کل مجوزہ رقبہ کے ساتھ ساتھ چھڑ ہی کی سرحد پر واقع دیگر سرکاری اراضی کی جغرافیائی حالت سے آگاہ ہوا۔ اس کے بعد ڈی ایم اپنے قافلے کے ساتھ نارائن پائپر میں بنے آئی ٹی آئی کالج منجھول پہنچے۔ یہاں انہوں نے میٹنگ ہال میں بیٹھ کر تقریباً آدھے گھنٹے تک عہدیداروں کے ساتھ جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے بعد، ڈی ایم نے صحافیوں کو بتایا کہ منجھول سب ڈویژن علاقے میں مختلف محکموں کے لیے زمین کا نشان لگایا گیا تھا۔ بحالی کے بعد ہوم گارڈ کے جوانوں کو تربیت کی ضرورت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ مانجھول یا بیگوسرائے میں ایک بڑا تربیتی مرکز قائم کیا جائے۔ متعلقہ محکمہ کی منظوری کے بعد یہاں زمین کا پتہ چل گیا ہے اور BSAP-19 بٹالین کو بیگوسرائے سے یہاں منتقل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر محکمہ داخلہ کی تجویز پر یہاں ایک نئی سب جیل تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مچھلی کی پیداوار کے لیے ایک فشری مال تیار کیا جانا ہے جس سے کبار کے علاقے کے کسانوں اور آبی کارکنوں کو روزگار اور روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ شہر کے ایم ایل اے کی کوششوں سے بیگوسرائے-مانجھول سڑک کو چوڑا کرنے کی منظوری بھی روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ نے دی ہے۔ اس موقع پر بی ایس پی 19 کے کمانڈنٹ نوجوت سمی، جیل سپرنٹنڈنٹ منوج کمار سنہا، ڈپٹی ایس پی ونے کمار، کمانڈنٹ اکھلیش کمار ٹھاکر، ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر رنجیت کمار، منجھول کے ایس ڈی ایم پرمود کمار، ایس ڈی پی او نوین کمار، سی او چندر پرکاش پانڈے، بی پی آر او سوجیت کمار، بی پی آر او سوجیت کمار، سی او آئی ٹی آئی سی او سی او سی او سی او سی او سی بھی موجود تھے۔ انسٹرکٹر انیل کمار، سماجی کارکن نگم کمار، راجیو رنجن رائے، گنگا وشنو یادو، پی اے سی ایس کے صدر بھگوان لال یادو اور پولس فورس کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مختلف سڑک حادثات میں پانچ افراد زخمی

سیوان،18 رجولائی (پرویز اختر) ضلع میں جمعہ کو الگ الگ سڑک حادثات میں ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کی شناخت سوشیل کمار، شیو دھر کمار جو کہ بڑہریا تھانہ علاقہ کے سوہون ہاتا گاؤں کے رہنے والے ہیں اور پونم دیوی، پنکج ساہ اور روپن کمار جو کہ میروا تھانہ علاقہ کے بڑ گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ پہلا واقعہ مفصل تھانہ علاقہ کے برہن چور کے قریب پیش آیا جہاں موٹر سائیکل سوار سشیل اور شیو دھر پک اپ کی زد میں آ کر زخمی ہو گئے۔ یہ دونوں موٹر سائیکل پر شہر کے ایک پرائیویٹ اسپتال آ رہے تھے۔ دوسرا واقعہ میروا تھانہ علاقہ کے ریلوے اوور برج پر پیش آیا۔ جہاں دو بائک کے درمیان تصادم میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ تینوں زخمی ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ تینوں موٹر سائیکل سے زیرادیئی آ رہے تھے۔

چھوٹو کمار قتل معاملہ کا انکشاف، ایک گرفتار

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) تیگھرا تھانہ پولیس نے چھوٹو کمار قتل کیس کو ایک ہفتے کے اندر حل کر لیا ہے۔ اور قتل کا معاملہ حل ہونے کے بعد کچھ چونکا دینے والے حقائق بھی سامنے آئے ہیں۔ تیگھرا کے ڈی ایس پی رویندر موہن نے بتایا کہ دوست نے پیسوں کے لین دین کی وجہ سے چھوٹو کمار کا قتل کیا اور ثبوت چھپانے کے لیے لاش کو گڑھے کے قریب جھاڑیوں میں پھینک دیا۔ پورا معاملہ تیگھرا تھانہ علاقہ کے گوراچوک کا ہے۔ مرنے والے کی شناخت چھوٹو کمار ولد ارون مہتو ساکن امبا کے طور پر ہوئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 11 جولائی کو تیگھرا تھانے کی پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ گوراچوک کے قریب نامعلوم نوجوان کی لاش پھینکی گئی ہے۔ اس کے بعد جب پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی تو نوجوان کی شناخت چھوٹو کمار کے طور پر ہوئی۔ ابتدائی طور پر یہ کہا جا رہا تھا کہ قتل تیز دھار ہتھیار سے کاٹ کر کیا گیا ہے۔ لیکن پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ چھوٹو کمار کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔

'میڈیشن فار دی نیشن' مہم کو کامیاب بنانے کیلئے میٹنگ

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے اے ڈی آر بھون کے آڈیٹوریم میں پی ایل بی کے حقوق کے دوستوں کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں موجود پی ایل بی سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری جج کرونا ندھی پرساد آریہ نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر یکم جولائی 2025 سے 90 دنوں تک چلنے والی میڈیشن فار دی نیشن مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اس میٹنگ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ آپ تمام PLB حقوق دوست اپنے اپنے علاقوں کے دیہاتوں میں جائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ جن کے پاس قابل مصالحت مقدمات ہیں جیسے شادی سے متعلق مقدمات، گھریلو تشدد سے متعلق مقدمات، ایسے مقدمات جو فوجداری عام مقدمات، زمین کے حصول سے متعلق مقدمات، تقسیم سے متعلق مقدمات، بنک قرض سے متعلق، تجارتی مقدمات، سڑک حادثے سے متعلق مقدمات یا دیگر مصالحتی مقدمات ہیں، انہیں ضلعی دفتر سے رابطہ کر کے ان پر عملدرآمد کرانے کی کوشش کریں۔ سروسز اتھارٹی یا متعلقہ عدالت۔ اس کے ساتھ ہی ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری کرونا ندھی پرساد آریہ نے موجود تمام پی ایل بی کے حقوق کے دوستوں سے کہا کہ وہ 9 ستمبر 2025 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کی بھی تشہیر کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات کو انجام دیا جا سکے۔

مال گاڑی کی زد میں آ کر ایک کی موت

سیوان،18 رجولائی (پرویز اختر) سیوان جنکشن-زیرادئی اسٹیشن کے درمیان جمعہ کو مال گاڑی کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی آر پی ایف اور جی آر پی نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی کی شناخت نگر تھانہ علاقہ کے اسلامیہ نگر کے رہنے والے گلفان کے بطور ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع ملی کہ سیوان یارڈ لائن نمبر تین جیرادی سائیڈ پر ڈاؤن مال ٹرین کی زد میں آ کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ مذکورہ اطلاع ملنے پر آر پی ایف کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر سریش کمار یادو، پلیٹ فارم ڈیوٹی پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل پرمیندر رائے جی آر پی سب انسپکٹر راجیش کمار کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ موقع پر کافی ہجوم تھا۔ ٹیم نے مقامی لوگوں کی مدد سے لاش کی شناخت کی۔

ووٹ کا حق ہمیں آئین نے دیا، لوگ ہوشیار رہیں: ارون کمار

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) بیگوسرائے ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی ترجمان ارون کمار یادو نے کہا کہ بی جے پی-این ڈی اے کے کہنے پر الیکشن کمیشن ایس آئی آر کے ذریعے بہار کے غریبوں، دلتوں، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے ووٹ کا حق چھیننا چاہتا ہے۔ اس لیے الیکشن کمیشن نے آدھار کارڈ، راشن کارڈ، جاب کارڈ کو درست دستاویزات کی فہرست سے باہر رکھا ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کی تجویز کے بعد بھی آدھار کارڈ، راشن کارڈ جیسے اہم دستاویزات کو درست دستاویزات کی فہرست میں شامل نہیں کیا۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ ووٹ کا حق ہمیں آئین نے دیا ہے۔ آر جے ڈی بی جے پی کے کہنے پر الیکشن کمیشن کے اس حق کو چھیننے کی سازش کو کسی بھی قیمت پر کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ ووٹ کا حق بچانے کے لیے معاشرے کے ہر طبقے کے لوگوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔ نتیش حکومت تمام محاذوں پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان ارون کمار یادو نے کہا کہ نتیش حکومت کے پاس اپنا کوئی بلیو پرنٹ، روڈ میپ، وژن، منصوبہ اور سوچ نہیں ہے۔ اس لیے نتیش حکومت اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے ہر وعدے، منصوبے، وژن، بلیو پرنٹ اور سوچ کی نقل کر رہی ہے۔ تیجسوی یادو آگے بڑھ رہے ہیں اور نتیش حکومت پیچھے ہے۔ ریاست کے عوام نتیش حکومت کا تختہ الٹنے کے لیے تیار ہیں۔ ریاست کے عوام نے فیصلہ کیا ہے کہ اس بار تیجسوی کی حکومت بننی ہے۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری فیاض عالم، شری نارائن مہتو، ضلع صدر موہت یادو، یوتھ آر جے ڈی کے ضلع صدر فیض الرحمن، بوتن ساہ، سمن پاسوان، معصوم خان، آر جے ڈی لیڈر مکی بھگت، یوتھ آر جے ڈی ضلع نائب صدر گوتم یادو موجود تھے۔

مائی بہن مان منصوبہ کو لیکر مہیلا کانگریس کی اہم میٹنگ

کٹیہار،18 رجولائی محمد مرشد عالم) جمعہ کو کانگریس دفتر راجیندر آشرم میں خواتین کانگریس کی میٹنگ خواتین کانگریس کٹیہار کی صدر انجم کوثر عرف امرپالی یادو کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ اس نشست میں شکتی ابھیان کے کی ریاستی کوارڈینیٹر رچا کماری، کٹیہار کانگریس صدر سنیل کمار یادو بھی موجود رہے۔ اس نشست میں مائی بہن مان یوجنا سے زیادہ سے زیادہ خواتین کو جوڑنے کے لیے مخصوص ٹریننگ دی گئی۔ موقع پر خواتین کانگریس کی صدر انجم کوثر عرف امرپالی یادو نے کہا کہ مائی بہن مان یوجنا سے زیادہ سے زیادہ خواتین کو جوڑنا ہی خواتین کانگریس کا ہدف ہے۔ تاکہ خواتین خودکفیل اور مضبوط بن سکے۔ خواتین کانگریس پوری مضبوطی سے اس بدعنوان سرکار کو گھیرے گی۔ خواتین کو کانگریس پارٹی انصاف دلانے کا کام کرے گی۔ وہیں کٹیہار کانگریس کے صدر سنیل کمار یادو نے کہا کہ مائی بہن مان یوجنا خواتین کے لیے مفید اسکیم ہے۔ ڈبل انجن کی سرکار نے خواتین کو صرف ٹھگنے کا کام کیا ہے۔ کانگریس پارٹی جملہ بول کر ووٹ بینک کی سیاست نہیں کرتی ہے بلکہ نصف آبادی کو پورا حق ملے اس کے لیے عزت و وقار اور جدوجہد کی لڑائی لڑتی ہے۔ وہیں ریاست کی کوارڈینیٹر ریچا کماری نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی سرکار آئے گی تو ہر علاقے میں کام کرنے والی خواتین کے اعزازیہ کو بڑھانے کا کام کیا جائے گا اور خواتین کے اندر خود اعتمادی خودمختار اور خودکفیل بن سکے۔ موقع پر بھارتی دیوی، سلطانہ پروین، پپو خان، اودھیش منڈل کے علاوہ کثیر تعداد میں خواتین کانگریس کی لیڈران موجود تھیں۔

مشرقی ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مشرقی ریلوے، مالدہ ٹاؤن، ڈویژنل ریل منیجر، مشرقی ریلوے، مالدہ ٹاؤن آفس بلڈنگ، ڈاک گھر: جھلجھلیا، ضلع مالدہ، پن:732102 (مغربی بنگال) (نیلامی آپریٹنگ افسر) کے ذریعہ مالدہ ڈویژن کے تحت مختلف اسٹیشنوں پر سیلون کیوسک، پوجا اشیا کیوسک، ری لیکس سیشن چیسر، موبائل فوڈ وین، میڈیکل اسٹور، واٹر وینڈنگ مشین اور موبائل ایکسے سریز کیوسک کے قیام اور چلانے کیلئے ای۔نیلامی طلب کیا جاتا ہے جس کیلئے www.iresp.gvo.in پر ای۔آکشن کیٹلاگ شائع کیا گیا ہے۔

آکشن کیٹلاگ نمبر: ایم آئی ایس سی۔اسٹیٹک۔08

نمبر شمار، لاٹ نمبر کیٹگری، اسٹیشن: اے اے ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس بی جی۔ایم اے سی ایچ آر۔2-25-40، مساج چیئر، صاحب گنج، اے بی ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایم جی آر۔ایم ای ڈی ایس ٹی این۔2-25-37، میڈیکل اسٹور، مونگیر، اے بی ر 2، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس بی جی۔ایم ای ڈی ایس ٹی این۔1-25-38، میڈیکل اسٹور، صاحب گنج، اے سی ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس بی جی۔ایس ایس۔1-25-39، سیلون کیوسک: صاحب گنج، اے ڈی ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس بی جی۔ڈبلوی ایم۔1-24-14، واٹر وینڈنگ مشین، گوڈا، ہنس ڈیہا، مرزا چوکی، صاحب گنج، بڑہروا، تین پہاڑ اور راج محل، اے ای ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس جی جی۔ماب اسٹور۔1-25-43، موبائل کیوسک، سلطان گنج، اے ای ر 2، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔جے ایم پی۔ماب اسٹور۔1-25-44، موبائل کیوسک، جمال پور، اے ای ر 3، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس بی جی۔ماب اسٹور۔1-25-41، موبائل کیوسک، صاحب گنج، اے ای ر 4، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔بی جی پی۔ماب اسٹور۔1-25-45، موبائل کیوسک، بھاگلپور، اے ایف ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس جی جی۔پی ایس کے ایس کے۔3-25-31، پوجا اشیاء کیوسک، سلطان گنج، اے ایف ر 2، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔ایس جی جی۔پی ایس کے ایس کے۔3-25-30، پوجا اشیاء کیوسک، سلطان گنج، اے ایف ر 3، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔بی ایچ ڈبلو۔پی ایس کے ایس کے۔3-25-32، پوجا اشیاء کیوسک، بڑہروا، اے جی ر 1، ایم ایس ایس۔ایم ایل ڈی ٹی۔بی جی پی۔ایس ٹی جی ای این۔1-25-42، موبائل فوڈ وین، بھاگلپور۔نیلامی شروع ہونے کی تاریخ: 04.08.2025 کو 11.45 بجے۔ممکنہ بولی لگانے والوں سے درخواست ہے کہ تفصیلی جانکاری کیلئے آئی آر ای پی ایس ای۔آکشن ماڈیول دیکھیں۔

MLD-117/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

لاکھوں کے زیوارت سمیت دس ہزار نقد کی چوری

سنگھواڑہ،18 رجولائی (محمد مصطفی) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے کٹاسا گاؤں میں نامعلوم بدمعاشوں نے جمعرات کی رات پنکج کمار مہتو کے گھر سے تقریباً 3 لاکھ روپے کے زیوارت کی چوری کر لی۔ جمعہ کی صبح معاملے کی تحقیقات کر رہی پولیس کو کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دیر رات گھر کے بغل میں بانس کی مدد سے چھت پر نامعلوم بدمعاشوں واردات کو انجام دیکر نے فرار ہو گئے۔ گھر کے مالک پنکج کا کہنا ہے کہ ان کی بہن اپنی بیمار ماں کی دیکھ بھال کے لیے کٹاسا میں اپنے ماموں کے گھر کچھ دنوں سے رہ رہی تھی۔ چور گھر میں داخل ہو کر کمرے کا دروازہ باہر سے بند کر دیا۔ بدمعاش نے ملحقہ کمرے کا تالہ توڑ کر ڈبے اور الماری میں رکھے زیورات بشمول دو منگل سوتر، بالیاں، ٹکا، ناک کی بالی انگوٹھی، 20 تولہ چاند دس ہزار نقد چوری کر فرار ہو گئے اس نے بتایا کہ مذکورہ زیورات میں اس کی بہن کے زیورات بھی شامل ہیں تھانہ صدر رنجیت چودھری نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ گھر کے مالک پنکج کمار نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی دو بار چوری ہو چکی ہے۔ تھانہ صدر کی حدود میں چوری کی مسلسل وارداتوں سے دکانداروں اور گھر مالکان میں خوف کا ماحول ہے

صحافیوں پر درج ہوئی ایف آئی آر کے خلاف احتجاجی مارچ

بیگوسرائے،18 رجولائی (نورعالم) اس سال جنوری میں آزاد سینئر صحافی اجیت انجم اور بیگوسرائے کے پانچ صحافیوں کے خلاف درج کیے گئے مقدمے کی مخالفت میں ڈسٹرکٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن نے جمعہ کو احتجاجی مارچ نکالا۔ احتجاجی مارچ کی قیادت یونین کے صدر ونود کرن اور جنرل سکریٹری سوربھ کمار نے کی۔ یہ احتجاجی مارچ آئی ایم اے ہال سے شروع ہوا اور وی پی اسکول چوک، کالی استھان چوک، نگر پالیکا چوک، کینٹین چوک، کچہری روڈ چوک، تھانہ چوک سے ہوتا ہوا ہڑتالی چوک پر اختتام ہوا۔ ہڑتالی چوک پر یونین کے صدر ونود کرن نے کہا کہ ہم صحافیوں کے خلاف درج ایف آئی آر کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ایف آئی آر کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایف آئی آر صرف ایک صحافی پر حملہ نہیں ہے بلکہ آزاد صحافت اور عوام کے سچ جاننے کے حق پر براہ راست حملہ ہے۔ سینئر صحافی اگنی شیکھر نے کہا کہ بیگوسرائے میں جاری ایس آئی آر (ووٹر اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کے عمل کی رپورٹنگ کے دوران اجیت انجم ایس آئی آر سے متعلق سچائی کو سامنے لانے کی کوشش کر رہے تھے۔ لیکن سچائی اور زمینی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے دوسرے صحافیوں/آزاد صحافیوں کو بھی ڈرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سینئر صحافی اشانت بھولا نے کہا کہ بیگوسرائے ضلع انتظامیہ نے ایف آئی آر سے پہلے ایک پریس ریلیز جاری کی تھی اور انجم کی رپورٹنگ کو گمراہ کن قرار دیا تھا۔ ان الزامات میں نہ تو کوئی اعتبار ہے اور نہ ہی ایف آئی آر درج کرنے کی کوئی ٹھوس بنیاد ہے۔ انتظامیہ صحافیوں کو درست اور درست معلومات فراہم کرے یا جب صحافی خود محنت سے حقائق کا پتہ لگائیں تو ان کی باتوں کو ڈرانے دھمکانے کی بجائے سنجیدگی سے سنا جائے۔ اسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سوربھ کمار نے بتایا کہ اس سال 18 جنوری کو وزیراعلیٰ نتیش کمار پرگتی یاترا کے دوران متھیانی آئے تھے۔ اس دوران میتھیانی کے بی ڈی او نے پانچ صحافیوں کے خلاف سیکشن 356 (3)/79 بی این ایس اور 66 (سی)/67 آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جنہوں نے وزیراعلیٰ کے کہنے کی خبریں چلائیں۔ اس معاملے میں بھی ضلع مجسٹریٹ نے یقین دلایا تھا کہ مقدمہ واپس لے لیا جائے گا، لیکن اب تک اس سمت میں کوئی مناسب کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ صحافیوں پرشانت کمار، ہری رام داس، سمیت وتس، وجے، منیش کمار، رنجھم کماری، ارون چندر جھا، ہری رام سنگھ، سنجیت سریواستو وغیرہ نے کہا کہ تنظیم اجیت انجم کے ساتھ ساتھ ہر اس صحافی کے ساتھ کھڑی ہے جس میں سچ بولنے کا حوصلہ ہے۔ ڈسٹرکٹ جرنلسٹ ایسوسی ایشن بیگوسرائے سے وابستہ تمام صحافیوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ اجیت انجم اور بیگوسرائے کے پانچ صحافیوں کے خلاف درج مقدمہ کو فوری طور پر واپس لے۔ سینئر صحافی رتیش ورما، کمار بھاویش، سنجے کمار سنہا، سنتوش سریواستو سدھانشو، نوین مشرا، شکیل احمد ویگ، امیت کمار، دیویندر کمار، شمبھو پرساد چودھری، گووند کمار، چندن کمار، محمد رفیق اور دیگر شامل تھے۔ احتجاجی مارچ میں فروغ الرحمان، اودھیش سنگھ، کنہیا کمار، کنہیا پاسوان، ساکیت کمار، امیت کمار، سنجے کمار، انتظار عالم، سمن بھردواج اور دیگر صحافیوں نے بھی شرکت کی۔

آئی آئی بی ایم اور ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ نے 47واں یوم تاسیس منایا

پٹنہ،18 جولائی (پی این ایس)۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ (IIBM) اور ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ (ZHI)، پٹنہ نے مشترکہ طور پر گیان بھون آڈیٹوریم میں اپنا 47 واں یوم تاسیس اور IIBM-ZHI Idol 2025 کے 5 ویں ایڈیشن کو بڑے جوش و خروش اور شان وشوکت کے ساتھ منایا۔تقریب کا افتتاح معزز مہمانوں، فیکلٹی ممبران کی موجودگی سے ہوا۔تقریب کا اسٹاف اور طلباء نے پرتپاک استقبال کیا۔یہ دن خاص طور پر ان طلباء کے لیے جذباتی الوداع کا بھی موقع تھا جو اس سال بی سی اے، بی بی اے، بی اے جے ایم سی، بی ووک (ایم ایل ٹی اور ریڈیولوجی)، ایم اے ان ماس کمیونیکیشن اور پی جی ڈی ایم-ایم بی اے جیسے کورسز میں گریجویشن کر رہے ہیں۔اس موقع پر ادارہ کے بانی مرحوم۔ پرو (ڈاکٹر) اتم کمار سنگھ کو بھی جذباتی خراج عقیدت پیش کیا گیا، جن کا خواب تھا-" معاشرے کے ہر طبقے کو معیاری تعلیم فراہم کرنا، اور وہ بھی قابل رسائی شکل میں۔" تمام موجود افراد نے ان کے اعزاز میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ پہلے سال کی طالبہ دکشا راج نے پیش کیا۔اس کے بعد چراغاں کی تقریب ہوئی۔جس میں ادارے کے اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی: پرو (ڈاکٹر) سمیر کمار سنگھ-اعزازی ڈائریکٹر جنرل، پروفیسر (ڈاکٹر) اکشم کمار انانک - گروپ ایڈوائزر، پروفیسر گوری شنکر پانڈے- سینئر ڈائریکٹر، پروفیسر (ڈاکٹر) رچنا چوہان- سینئر ڈائریکٹر، پروفیسر گنیش پانڈے- ڈائریکٹر، پرو ونے کمار سنگھ - ڈائریکٹر، پروفیسر فضل احمد، پرنسپل، پروفیسر (ڈاکٹر) جیوتسنا رائے -ڈین، گروپ ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) روہت سنگھ نے تمام مہمانوں کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔پروگرام کی ایک خاص بات ایک جذباتی ویڈیو خراج تحسین تھی، جس میں ادارے سے وابستہ طلباء کی سنہری یادیں دکھائی گئیں۔اس ویڈیو کو پرنس راج نے خوبصورتی سے ایڈٹ کیا تھا۔تقریب کا اختتام شرکاء اور جیتنے والوں کو مبارکباد دینے کے ساتھ ہوا۔تمام جیتنے والوں کو اسٹیج پر بلایا گیا اور ججز نے انہیں مبارکباد دی۔اس جشن میں پیدا ہونے والی توانائی، اتحاد اور جوش کے ماحول نے ادارے کے بنیادی مقصد"سب کے لیے معیاری تعلیم" کو مزید تقویت دی۔

بی آرسی اور نائیلٹ کے درمیان ایم او یو پر دستخط

پٹنہ،18 جولائی (پی این ایس)۔ بہار رجمنٹل سینٹر (BRC)، داناپور اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (NIELIT)، پٹنہ کے درمیان ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔اس مفاہمت نامے پر K.D. جسپال، کمانڈنٹ، BRC اور پروفیسر (ڈاکٹر) نتن کمار، پٹنہ ای ایل آئی ٹی کے ڈائریکٹر، نتن کمار نے دستخط کیے۔ اس موقع پر ٹی پی ایس ہنڈل، ڈپٹی کمانڈنٹ، بی آرسی، وی پی راؤ، جی ایس او ون ٹریننگ، بی آرسی، آزاد دیپک آئی ٹی انسٹرکٹر، بی آرسی، بی آرسی کے سینئر افسران اور نیلیٹ پٹنہ کے جوائنٹ ڈائریکٹر جتیندر کمار سنگھ اس موقع پر موجود تھے۔اس معاہدے کے تحت، آرمی اہلکاروں کو ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، بگ ڈیٹا اینالیٹکس، بلاک چین، IoT اور سائبر سیکیورٹی میں مختصر مدت کی تربیت اور NSQF سے منسلک کورسز فراہم کیے جائیں گے۔ یہ پہل اسکل انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا اور میک ان انڈیا جیسے قومی اقدامات کے مطابق ہے، جس کا مقصد سپاہیوں کی تکنیکی مہارت اور ملازمت کو بڑھانا ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کمانڈنٹ شری کے ڈی۔ جسپال نے کہا،" یہ معاہدہ ہمارے فوجیوں کو آج کے ڈیجیٹل دور میں درکار مہارتوں سے آراستہ کرنے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ یہ تربیت ان کے لیے سروس کے دوران اور بعد میں نئے مواقع کے دروازے کھولے گی۔" پروفیسر (ڈاکٹر) نتن کمار پوری نے کہا،" یہ تعاون فوج کے جوانوں کو نئے اور ابھرتے ہوئے تکنیکی شعبوں میں مطلوبہ مہارت فراہم کرنے میں مدد کرے گا۔اس سے نہ صرف وہ تکنیکی طور پر بااختیار ہوں گے بلکہ مستقبل میں انہیں روزگار کے بہتر مواقع بھی فراہم ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ NIELIT پٹنہ اس سمت میں معیاری تربیت فراہم کرنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے اور یہ شراکت داری ڈیجیٹل طور پر خود کی تعمیر اور ڈیجیٹل ہندوستان کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

ایل آئی سی نے بینک انشورنس کے لئے اے یو کے ساتھ کیا معاہدہ

پٹنہ 18 جولائی (پی این ایس)۔لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا ملک کی سب سے بڑی لائف انشورنس کمپنی، نے کارپوریٹ ایجنسی کے انتظام کے تحت، ہندوستان کے معروف چھوٹے مالیاتی بینکوں میں سے ایک، A U Small Finance Bank کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔شراکت داری کا باضابطہ آغاز 14 جولائی 2025 کو مشترکہ ویب کاسٹ کے ذریعے کیا گیا جس میں دونوں تنظیموں کی سینئر قیادت کی ٹیموں نے شرکت کی۔یہ تقریب زیادہ سے زیادہ مالی شمولیت اور انشورنس تک رسائی کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، خاص طور پر پسماندہ اور دیہی علاقوں میں جہاں A U Small Finance Bank کی مضبوط موجودگی ہے۔اس معاہدے کے ذریعے، AU Small Finance Bank LIC کی لائف انشورنس پروڈکٹس کی وسیع رینج کو تقسیم کرے گا، بشمول سالانہ، ULIP، ٹرم انشورنس اور بچت کے زمرے، اپنی برانچوں اور ڈیجیٹل چینلز میں۔اس سے AU بینک کے صارفین کو ایک ہی چھت کے نیچے قابل اعتماد، جامع تحفظ اور طویل مدتی بچت کے حل حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ایل آئی سی کی 3600 سے زیادہ شاخوں اور سیٹلائٹ دفاتر کے وسیع نیٹ ورک اور AU Small Finance Bank کے تقریباً 2500 ٹچ پوائنٹس کی مشترکہ طاقت کے ذریعے، لائف انشورنس تک رسائی کو ملک بھر میں قابل رسائی بنایا جائے گا اور یہ" 2047 تک سب کے لیے انشورنس" کے وژن کی جانب ایک اہم قدم ہوگا۔اس تعاون کے ساتھ، دونوں ادارے مالی شمولیت کو فروغ دینے اور ہندوستان بھر میں بیمہ کے بہترین حل فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

دانا پور نظامت نگر پریشد کا ٹول فری نمبر لوگوں کے ساتھ دھوکہ

داناپور،18 جولائی (شعیب قریشی) حکومت کی جانب سے عوام کی سہولت کے لیے جاری کیا گیا ٹول فری نمبر عوام کے ساتھ فراڈ ثابت ہو رہا ہے۔ جبکہ یہ نمبر افسران کو مسائل سے آگاہ کرنے کے لیے جاری کیا گیا تھا تاکہ اس مسئلے کو فوری طور پر حل کیا جاسکے لیکن حقیقت جان کر آپ حیران رہ جائیں گے کہ حکومت عوام کو کس طرح دھوکہ دے رہی ہے۔ داناپور نظام نگر پریشد کے ٹول فری نمبر 18002577411 پر کال کی جائے تو کال موصول ہوتی ہے لیکن متعلقہ شخص کا کہنا ہے کہ دفتر آ کر تحریری درخواست جمع کروائیں۔ یہ معلومات دیتے ہوئے وکیل اور سماجی کارکن رام ناتھ سنگھ یادو نے کہا کہ جب ایک باخبر وکیل کے ساتھ ایسا واقعہ ہوسکتا ہے تو پھر عام آدمی کے ساتھ کیا ہو رہا ہوگا۔ انہوں نے اس بارے میں اعلیٰ حکام کو آگاہ کر دیا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ منگل کو تقریباً 2 بجے پیش آیا۔

ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او نے کیا ای سی آر کا دورہ

پٹنہ 18 جولائی (پی این ایس)۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او ستیش کمار نے اپنے 2 روزہ دورے کے دوسرے دن جمعہ کو جیودھرا-مظفر پور-پاٹلی پترا ریلوے سیکشن کا ونڈو ٹریلنگ معائنہ کیا۔ونڈو ٹریلنگ کے معائنہ کے دوران، انہوں نے اس ریلوے سیکشن پر حفاظت، مانسون کی احتیاطی تدابیر، سگنلز کی مرمت، ریلوے پٹریوں کی دیکھ بھال، پٹریوں کی مناسب بیلسٹنگ، ٹریک اسکریننگ، اوور ہیڈ ٹریکشن اور الائنمنٹ اور ٹریک کی فٹنگ وغیرہ کا جائزہ لیا۔معائنہ کے دوران جنرل منیجر جناب چھتر سال سنگھ اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔معائنہ کے دوران چیئرمین ریلوے بورڈ نے جیودھرا، چکیا، موتی پور، مظفر پور، بھگوان پور، حاجی پور اور پاٹلی پترا اسٹیشنوں کا بھی معائنہ کیا۔اس دوران انہوں نے مسافروں کی سہولیات، صفائی ستھرائی اور سیکورٹی وغیرہ کا جائزہ لیا اور پلیٹ فارمز، گردش کرنے والی جگہوں وغیرہ کا بھی معائنہ کیا۔معائنہ کے دوران انہوں نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت اسٹیشنوں پر چل رہے ری ڈیولپمنٹ کام کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کے ساتھ تعمیر نو کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور تعمیراتی کام کو مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ پاٹلی پتر میں معائنہ کے دوران چیئرمین ریلوے بورڈ نے وندے بھارت ٹرینوں کی دیکھ بھال کے لیے تعمیر کی جانے والی واشنگ پٹ لائن کے نقشے کا مشاہدہ کیا اور افسران کو ضروری ہدایات دیں۔آج کے معائنہ کے دوران سمستی پور ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے مینیجر مسٹر ونے شریواستو، سون پور کے ڈویژنل ریلوے منیجر مسٹر وویک بھوشن سود اور دانا پور کے ڈویژنل ریلوے منیجر جناب جینت کمار چودھری اپنے متعلقہ محکموں میں ریلوے بورڈ کے چیئرمین کے ساتھ موجود تھے۔

سہرسہ للت گرام اسپیشل یکم اگست تک

داناپور،18 جولائی (صدر عالم صدیقی)۔05504 سہرسہ للت گرام اسپیشل ٹرین اب 31 جولائی تک ہر ایک جمعرات کو چلائی جائے گی۔اسی طرح 05503 للت گرام سہرسہ اسپیشل اب یکم اگست تک ہر جمعہ کو چلائی جائے گی۔

بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلس اسکول میں تقریب کا انعقاد

پٹنہ،18 جولائی (نور عالم)۔بشپ اسکاٹ سینئر سیکنڈری گرلس اسکول میں جمعہ 'پیڈ الائکرن سمروہ' کا انعقاد کیا جس میں مختلف آسامیوں کے لیے منتخب ہونے والی طالبات کو عزت کے ساتھ چارج سونپا گیا۔اسکول نے بچوں میں جمہوریت کی سمجھ پیدا کرنے کے لیے قبول شدہ طریقہ کے مطابق انتخابی عمل کا انعقاد کیا تھا۔اس میں الیکشن سے متعلق ہر عمل جیسا کہ نامزدگی، انتخابی مہم، جلسہ خطاب اور ووٹنگ کو مکمل طور پر ختم کیا گیا۔ووٹوں کی گنتی کی بنیاد پر بارہویں کلاس کی سومیا ساگر کو ہیڈ گرل اور کلاس الیون کی انابیہ عاصم کو ڈپٹی ہیڈ گرل کے عہدے سے نوازا گیا۔اسٹوڈنٹ کونسل نے حلف لیا کہ وہ سکول کے نصب العین کو بلند رکھیں گے اور اپنی صلاحیت کے ساتھ سکول کی ترقی کے لیے کام کرنے کی کوشش کریں گے اور اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری کے ساتھ نبھائیں گے۔اس موقع پر طلباء نے ایک شاندار ثقافتی پروگرام کے ساتھ اسکول کے احاطے میں موجود حاضرین کو ایک ناقابل فراموش تجربہ دیا۔اس تقریب میں دیگر عہدوں کو بھی سجایا گیا جس میں ماحولیات، نظم وضبط، کھیل اور ثقافتی شعبوں کے نامزد طلباء بھی شامل تھے۔اسکول کی پرنسپل محترمہ انوپما مشرا نے تمام مہمانوں اور والدین کا خیر مقدم کیا اور اسٹوڈنٹ کونسل کے نو منتخب اراکین کو نظم وضبط اور آداب کی راہ پر چلنے کی ترغیب دی اور اسکول کے وقار کو بڑھانے کا حلف لیا۔انہوں نے کہا کہ اسکول کا بنیادی مقصد نہ صرف بچوں کو تعلیم دینا ہے بلکہ ان میں ذمہ داری، قیادت اور دیگر صلاحیتوں کو بھی شامل کرنا ہے جو ان کی آئندہ زندگی کے لیے بہت ضروری اور اہم ہیں۔اس پروگرام میں بشپ سکاٹ بوائز اسکول کے چیئرمین ابھیشیک کمار سنگھ، ڈاکٹر شالینی سنگھ، بشپ اسکاٹ گروپ آف اسکولس کے فائنانس ڈائریکٹر مسٹر اچیوتا سنگھ موجود تھے۔مسٹر ابھیشیک کمار سنگھ نے تمام منتخب نمائندوں کو ایک پیغام دیا-"تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ قائدانہ خصوصیات کو فروغ دینے اور دنیا کو بدلنے والے متاثر کن شراکت کے بارے میں ہے۔ یہ عہدہ طاقت کی نہیں بلکہ ذمہ داری کی علامت ہے۔اس لیے آپ لوگوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ آپ اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے تعلیمی سرگرمیوں سے آگاہ رہیں گے۔شکریہ کلمات کے بعد پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

مولانا نوراللہ قاسمیؒ کی رحلت؛علمی وملی دنیا کا عظیم خسارہ:مولانا انیس الرحمن قاسمی

پٹنہ،18 رجولائی (پریس ریلیز) انتہائی افسوس اور رنج کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ معروف عالم دین، صدر المدرسین مدرسہ دینیہ دین بندھی، ضلع سپول حضرت مولانا نوراللہ قاسمی جمعہ کو نمازِ جمعہ سے قبل طویل علالت کے بعد اس دارِفانی سے رخصت ہو گئے۔مرحوم ایک جید عالم، کامیاب مدرس، باوقار ملی رہنما اور خوش مزاج وخالص انسان تھے۔ان کی ساری زندگی دین کی تعلیم، اصلاحِ معاشرہ، اور ملت کی رہنمائی میں بسر ہوئی۔وہ صرف ایک تدریسی شخصیت نہیں، بلکہ ایک فکری قافلہ سالار، ناصح مشفق اور قومی درد رکھنے والے حساس عالم تھے۔حضرت مولانا کو قاضی مجاہدالاسلام قاسمی جیسے اکابر علماء سے علمی وقلبی وابستگی حاصل تھی۔وہ قاضی صاحب کے خیالات کے مداح اور ان کے فکری تسلسل کے حامل تھے۔ان کا امارت شرعیہ سے دیرینہ اور گہرا تعلق رہا۔شوریٰ کے ایک معتمد رکن کے طور پر وہ نہایت اخلاص، حکمت اور بصیرت کے ساتھ ملت کے مسائل میں حصہ لیتے اور ان کی آرا کو ادارہ قدر واحترام سے دیکھتا تھا۔مرحوم آل انڈیا ملی کونسل بہار کے رکن عاملہ بھی تھے اور ہمیشہ ملت کے اجتماعی مسائل پر فکرمند اور متحرک رہے۔ان کی گفتگو میں وزن، فکر میں گہرائی اور انداز میں انکساری نمایاں تھی۔مولانا انیس الرحمن قاسمی کارگزار صدر، آل انڈیا ملی کونسل اپنے تعزیتی بیان میں فرمایا کہ مولانا نوراللہ قاسمیؒ میرے ذاتی محسن، قریبی رفیق اور مشورہ کے ہر موقع پر معاون تھے۔ان کے ساتھ میرے گہرے مراسم رہے۔ ان کا انتقال صرف ان کے اہل خانہ یا مدرسہ کے لیے نہیں؛ بلکہ پوری ملت اسلامیہ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ان کی علمی خدمات، تدریسی محنت، اخلاقی کردار اور خالص دینی اخلاص کی گواہی ہر وہ شخص دے سکتا ہے جسے ان سے کبھی بھی ملاقات یا رفاقت کا شرف حاصل ہوا ہو۔ان کا جانا ایک ایسا خلا ہے جو مدتوں پُر نہ ہو سکے گا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔مولانا ڈاکٹر محمد عالم قاسمی صدر، آل انڈیا ملی کونسل بہار) نے کہا کہ مولانا قاسمیؒ ایک سنجیدہ، باوقار اور علمی شخصیت تھے۔انہوں نے مدرسہ دینیہ دین بندھی کے ذریعے تدریس و تربیت کے جو نقوش چھوڑے، وہ نسلوں تک رہنمائی کرتے رہیں گے۔وہ علم و حلم کا حسین امتزاج تھے۔ان کی رحلت نہ صرف مدرسہ اور ملی کونسل کے لیے، بلکہ پوری ملت کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔مولانا محمد نافع عارفی جنرل سکریٹری، آل انڈیا ملی کونسل بہار نے کہا کہ مولانا نوراللہ قاسمی ہمارے لیے صرف ایک رکن نہیں؛ بلکہ ایک فکری رہنما اور مشفق بزرگ تھے۔ان کی شخصیت اعتدال، حکمت، اخلاص اور سچائی کا پیکر تھی۔وہ ملی کونسل کے نظریات کے سچے ترجمان اور عملی نمونہ تھے۔ان کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔مولانا محمد رضاء اللہ قاسمی نے کہا کہ مولانا نوراللہ قاسمی میرے مشفق استاذ کے ساتھ رشتہ میں ماموں لگتے تھے۔ان کے سائے تلے علمی و اخلاقی تربیت کا جو موقع ملا، وہ میری زندگی کا بیش قیمت سرمایہ ہے۔ان کا یوں ہم سے جدا ہو جانا ذاتی صدمہ ہے، جسے الفاظ بیان نہیں کر سکتے۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

اساتذہ اور ملازمین کی نشست

پٹنہ 18 جولائی (صدر عالم صدیقی)

گرانٹ شدہ تعلیمی اداروں کے اساتذہ و ملازمین کی ایک اہم نشست داروغہ رائے کالج سیوان میں پروفیسر رضی احمد فیضی کی صدارت میں منعقد کی گئی نظامت کے فرائض پروفیسر رویندر یادو عرف بھوجپوریا نے انجام دیے نشست میں پروفیسر روشن کمار جلیتیش ترپاٹھی رنجیت کمار کے علاوہ کثیر تعداد میں اساتذہ و ملازمین موجود تھے اس سے قبل سنت پریم بھلچھو کالج مظفر پور میں بھی ایک نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں پروفیسر حسن امام سونو سرکار محمد نعمانی ضیاء الدین احمد وغیرہ نے شرکت کی اور آئندہ غیر مالیاتی اداروں کے معاملے کو لے کر پٹنہ میں ہونے والے اندولن کو کامیاب بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

ریاستی اقلیتی کمیشن بہار کو ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی نے سونپا میمورنڈم

پٹنہ،18 رجولائی (پریس ریلیز) ریاست بہار کے پرائمری اسکولوں میں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کے لئے محکمہ تعلیم حکومت بہار کی جانب سے لیٹر جاری کر دیئے گئے ہیں۔جس میں بہت بڑی بے ضابطگی کا خلاصہ ہوا ہے۔وہ یہ کہ اردو میڈیم پرائمری اسکولوں میں غیر اردو داں ہیڈ ٹیچروں کی تقرری کر دی گئی ہے۔اس وجہ کر ٹیچروں کے اندر پریشانی تو دیکھی ہی جا رہی ہے اس سے زیادہ پریشانی بچوں اور انکے گارجین حضرات میں دیکھی جا رہی ہے۔گارجین حضرات اس لئے پریشان ہیں کہ اردو اسکولوں کے بچے مادری زبان اردو میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اردو اسکول کی ایک اپنی اقلیتی پہچان رہی ہے۔ہفتہ واری چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے۔غیر اردو داں ٹیچروں کی تقرری کی وجہ کر ان ٹیچروں کو پریشانی ہوگی کیونکہ اسکول کے سارے رکارڈ اردو زبان میں ہیں۔ان پریشانیوں سے نجات اور اردو آبادی میں پریشانی کو دور کرنے کی غرض سے ضلع اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی کے صدر محمد عظیم الدین اور جنرل سکریٹری ڈاکٹر ذاکر حسین نے مشترکہ طور پر ایک عرض داشت ریاستی اقلیتی کمیشن بہار کے نام داخل دفتر کیا ہے اور ان بے ضابطگی کو دور کرنے کی پرخلوص جناب چیئرمین حضرت مولانا غلام رسول بلیاوی سے کی ہے۔

پھیپھڑوں کو ہٹائے بغیر رسولی کا کامیابی سے علاج

پٹنہ،18 رجولائی (پریس ریلیز) کئی اسپتالوں سے منہ موڑنے کے بعد جب وہ ساری امیدیں کھو چکے تھے، بہار کے 58 سالہ ہری نارائن سنگھ کو فرید آباد کے امرتا اسپتال میں نئی زندگی ملی۔ یہاں، ڈاکٹروں کی ماہر ٹیم نے سرجری کے ذریعے ایک پیچیدہ اور نایاب اینڈو برونکیئل کارسنوئڈ ٹیومر کو نکال دیا، وہ بھی پھیپھڑے کو ہٹائے بغیر۔ابتدائی علامات جیسے سانس لینے میں تکلیف اور سی ٹی سینے میں رکاوٹ کو کئی ہسپتالوں میں دمہ کے طور پر غلط تشخیص کیا گیا۔ بالآخر، ایک سی ٹی اسکین نے اس کے ایئر وے میں ٹیومر کی تصدیق کی۔ یہ ٹیومر پھیپھڑوں کے کینسر کے تمام کیسز میں سے صرف 5 فیصد ہے، اور اکثر اس کی تشخیص دیر سے ہوتی ہے۔ اس کیس کی خاصیت صرف نایاب ٹیومر ہی نہیں تھی بلکہ یہ حقیقت بھی تھی کہ ہم مریض کے پورے پھیپھڑوں کو بچانے میں کامیاب ہو گئے تھے، ڈاکٹر سمیر بھٹے، سینئر کنسلٹنٹ اور ہیڈ، کارڈیو تھوراسک سرجری، امرتا ہسپتال نے کہا کہ ہم نے روایتی آپریشن (پلومینیکٹومی) کے بجائے آستین کی ریسیکشن تکنیک کا استعمال کیا، جس نے ٹیومر کو محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ ٹیومر کو بھی ہٹا دیا۔ڈاکٹر ارجن کھنہ، ڈاکٹر سوربھ پاہوجا اور ڈاکٹر پردیپ بجاج کی سربراہی میں امرتا کے شعبہ نے اس پیچیدہ سرجری کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا اور مریض کی برونکوسکوپی کے ذریعے کی گئی سرجری کو مکمل طور پر مکمل طور پر ختم نہیں کیا گیا۔ ہری نارائن سنگھ کہتے ہیں لیکن ڈاکٹر سمیر بھٹے اور ڈاکٹر پاہوجا نے مجھے ساری صورتحال بہت آسانی سے سمجھائی۔ میں نے محسوس کیا کہ میں سب سے محفوظ ہاتھوں میں ہوں۔امرتا ہسپتال کا یہ کیس اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح نایاب بیماریوں کو بھی بروقت تشخیص اور ماہرانہ نگہداشت سے بچایا جا سکتا ہے۔اگر اس ٹیومر کو بروقت نہ پکڑا جاتا تو مریض کے ونڈ پائپ میں بہت زیادہ خون بہہ رہا ہوتا، ڈاکٹر نے کہا کہ ہم مریض کو بھی موٹے علاقوں سے نکالنا چاہتے تھے۔ایسے معاملات میں اعتماد اور علاج حاصل کرنا امرتا ہسپتال کی یہ کوشش نہ صرف طبی مہارت کا ثبوت ہے بلکہ یہ اس اعتماد کی علامت بھی ہے جو ہر مریض یہاں لاتا ہے، جو یہاں آنے کے بعد حقیقت بن جاتا ہے۔

سبزی باغ میں نالے کا ڈھکن کھلا، گر کئی زخمی

پٹنہ 18 جولائی (پی این ایس)۔کونسلر

صرف دکھاوے کے لیے گلیوں اور وارڈوں کو صاف رکھنے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔معاملہ وارڈ نمبر 40 کا ہے جہاں سبزی باغ میں ہندوستان میڈیکل کے قریب مین ہال گزشتہ 10 دنوں سے کھلا ہے۔بہت سے لوگ اس میں گر چکے ہیں۔آج ایک بوڑھی عورت اس میں گر گئی جس کی وجہ سے لوگوں نے گڑھے میں بس کھڑی کر دی ہے۔اس بارے میں وارڈ کونسلر کو کئی بار بتایا گیا ہے۔اس حوالے سے آصف احمد کا کہنا تھا کہ ڈھکن لگا کر ٹھیک کر دیا گیا ہے لیکن اس کے اوپر سے بڑی گاڑی چلنے کی وجہ سے ٹوٹ گیا، ایک اور لگائی جائے گی۔

کثیر مقدار میں غیر قانونی طور پر لایا جارہا چینی سیب ضبط

ارریہ،18 جولائی (پی این ایس)۔ہند-نیپال سرحد پر تعینات ایس ایس بی 52 ویں بٹالین سرحدی چوکی ڈومریا کے جوانوں نے رات کو گشت کے دوران موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر نیپال سے اسمگلنگ کر لارہے چینی سیبوں کی کثیر مقدار ضبط کی۔معاملے کے سلسلے میں ایس ایس بی نے ایک اسمگلر کو حراست میں لیا ہے۔ایس ایس بی افسران اس سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔اسمگلر غیر قانونی طور پر سیب اسمگلنگ کر کے بھارتی حدود میں ذخیرہ کر رہا تھا۔اس دوران خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایس ایس بی کے جوانوں کی خصوصی گشتی ٹیم نے یہ کارروائی کی۔ایس ایس بی 52 ویں بٹالین کے کمانڈنٹ مہیندر پرتاپ نے بھی اس معاملے کی تصدیق کی۔

مغربی چمپارن، گوپال گنج اور سیوان میں موسلا دھار بارش کا انتباہ

پٹنہ،18 جولائی (پی این ایس)۔محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں بہار کے مغربی چمپارن، گوپال گنج

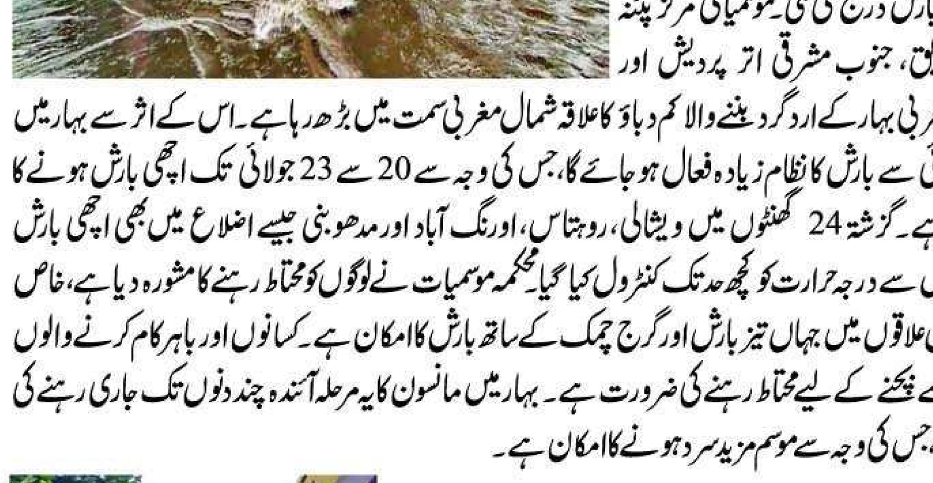

اور سیوان میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔اس کے علاوہ شمال وسط بہار میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔جمعرات کے روز بہار کے بھوا کے بھگوان پور میں سب سے زیادہ 4.160 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔موسمیاتی مرکز پٹنہ کے مطابق، جنوب مشرقی اتر پردیش اور جنوب مغربی بہار کے ارد گرد بننے والا کم دباؤ کا علاقہ شمال مغربی سمت میں بڑھ رہا ہے۔اس کے اثر سے بہار میں 20 جولائی سے بارش کا نظام زیادہ فعال ہو جائے گا، جس کی وجہ سے 20 سے 23 جولائی تک اچھی بارش ہونے کا امکان ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں ویشالی، روہتاس، اورنگ آباد اور مدھوبنی جیسے اضلاع میں بھی اچھی بارش ہوئی، جس سے درجہ حرارت کو کچھ حد تک کنٹرول کیا گیا۔محکمہ موسمیات نے لوگوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔کسانوں اور باہر کام کرنے والوں کو بجلی سے بچنے کے لیے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔بہار میں مانسون کا یہ مرحلہ آئندہ چند دنوں تک جاری رہنے کی امید ہے، جس کی وجہ سے موسم مزید سرد ہونے کا امکان ہے۔

خواتین کی حفاظت کے لیے اڑان دستہ فعال:

اسکولوں، کالجوں اور پارکوں کا لیا جائزہ

پورنیہ،18 جولائی (پی این ایس)۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایات پر" خواتین کی حفاظت" کو ترجیح دیتے ہوئے پورنیہ ضلع میں سرگرم اڑن دستہ ٹیم" نے آج مختلف اسکولوں، کالجوں اور عوامی مقامات جیسے پارکوں کا دورہ کیا۔اس مہم کا مقصد طالبات اور خواتین کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ بلاخوف وخطر تعلیم اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔گشتی ٹیم نے اسکول احاطے اور گردونواح میں سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے مسائل بھی سنے۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے واضح کیا ہے کہ ٹیم کی باقاعدہ موجودگی سماج دشمن عناصر پر نظر رکھے گی اور چھیڑ چھاڑ یا ہراساں کرنے کے کسی بھی واقعے پر فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس وارث علی گنج اسٹیشن میں ٹھہرے گی

مسافروں کی سہولت کی لئے، 13435/13436 مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس درج ذیل وقت کے مطابق وارث علی گنج اسٹیشن میں اضافی ٹھہراؤ:

● 13435 مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس (ہفتہ واری) [(سفر شروع کی تاریخ 24/07/2025 سے]: وارث علی گنج میں ٹائم ٹیبل۔آمد 02.52 بجے، روانگی 02.54 بجے۔● 13436 گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس (ہفتہ واری) [(سفر شروع کی تاریخ 25/07/2025 سے]: وارث علی گنج میں ٹائم ٹیبل۔آمد 08.45، روانگی 08.47 بجے۔

مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس کے کچھ اسٹیشنوں پر ترمیم شدہ وقت

13435/13436 مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس کے وقت کو درج ذیل اسٹیشنوں پر ترمیم کیا جائے گا:

● 13435 مالدہ ٹاؤن۔گومتی نگر امرت بھارت اکسپریس (ہفتہ واری) [(سفر شروع کی تاریخ 24/07/2025 سے]: ترمیم شدہ ٹائم ٹیبل: جونپور۔آمد 10.26 بجے، روانگی 10.28 بجے، شاہ گنج۔آمد 11.01 بجے، روانگی 11.03 بجے، ایودھیا دھام جنکشن۔آمد 12.28 بجے، روانگی 12.30 بجے، ایودھیا چھاؤنی۔آمد 12.48 بجے، روانگی 12.50 بجے۔● 13436 گومتی نگر۔مالدہ ٹاؤن امرت بھارت اکسپریس (ہفتہ واری) [(سفر شروع کی تاریخ 25/07/2025 سے]: ترمیم شدہ ٹائم ٹیبل: جونپور۔آمد 22.56 بجے، روانگی 22.58 بجے، شاہ گنج۔آمد 22.21 بجے، روانگی 22.23 بجے، ایودھیا دھام جنکشن۔آمد 20.51 بجے، روانگی 20.53 بجے، ایودھیا چھاؤنی۔آمد 20.31 بجے، روانگی 20.33 بجے۔

چیف پسینجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

مشرقی ریلوے

ہمیں یہاں دیکھیں : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

विद्युत कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
विद्युत कार्य प्रमंडल, दरभंगा
बिहार सरकार
भवन निर्माण विभाग
अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं0–12 वर्ष: 2025–26

1. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत कार्य प्रमंडल, दरभंगा भवन निर्माण विभाग।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय : 04.08.2025 1:00 बजे अप0 तक।
3. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : 05.08.2025 3:00 बजे अप0 तक।
4. निविदा खोलने की तिथि एवं समय : 05.08.2025 3:30 बजे अप0 तक।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान : 1. विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत कार्य प्रमंडल, दरभंगा। 2. विद्युत अधीक्षण अभियंता, विद्युत कार्य अंचल, उत्तर बिहार, पटना। 3. विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत कार्य प्रमंडल, सहरसा।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान : क्रमांक 5 के अनुरूप।

क्र. सं.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मूल्य	कार्य की अवधि
1.	Provision to E/W & E/I in Proposed Building of One Stop Center Building at Begusarai, Distt. Begusarai.	5.1	11600.00	1250	15 days
2.	Provision to E/W & E/I in 7 Unit Garage in Civil Court at Suhird Nagar, Begusarai.	1.9	4000.00	500	10 days

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।
PR- 008912 (BCD) 2025-26

विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत कार्य प्रमंडल, दरभंगा
भवन निर्माण विभाग

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

''بمراہ کو اگلے دونوں ٹیسٹ میچ کھیلنے چاہئیں'': انل کمبلے

مانچسٹر، 18 جولائی (یواین آئی) سابق ہندوستانی لیگ اسپنر انل کمبلے کا کہنا ہے کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کو سیریز کے آخری دو ٹیسٹ میچ ضرور کھیلنے چاہئیں۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان چوتھے ٹیسٹ میچ کے آغاز سے قبل مانچسٹر میں جیو ہاٹ اسٹار کے ماہر انل کمبلے اور ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈیشکاٹے نے جیو ہاٹ اسٹار کے شو 'فالو دی بلیوز' میں ٹیم سلیکشن پر گفتگو کی اور کھلاڑیوں کی انجری کے بارے میں اپ ڈیٹ دی۔ جسپریت بمراہ کی دستیابی، محمد سراج کی فٹنس اور رشبھ پنت کی ریکوری ٹائم لائن تک دونوں نے ٹیم کی ذہنیت اور حکمت عملی پر بھی بات کی کیونکہ سیریز اب آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ ''فالو دی بلیوز'' پر بات کرتے ہوئے کمبلے نے باقی ماندہ ٹیسٹ میچوں کے لیے جسپریت بمراہ کی دستیابی کی اہمیت پر زور دیا۔ کمبلے نے کہا، ''میں یقینی طور پر بمراہ کو اگلا میچ کھیلنے کی ترغیب دوں گا کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ اگر وہ نہیں کھیلتے اور ہندوستان یہ ٹیسٹ ہار جاتا ہے تو پھر سمجھ لیں کہ سیریز ختم ہو جائے گی۔ بمراہ کو باقی دونوں ٹیسٹ میچ کھیلنے چاہئیں۔ ہاں، انہوں نے پہلے کہا تھا کہ وہ صرف تین میچ کھیلیں گے، لیکن اس کے بعد لمبا وقفہ ہے۔ اگر انہیں آرام کی ضرورت ہو تو وہ گھریلو سیریز سے باہر رہ سکتے ہیں۔ لیکن فی الحال، بمراہ کو اگلے دونوں میچ ضرور کھیلنے چاہئیں۔'' ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین نے سیریز کے آخری دو ٹیسٹ میچوں میں بمراہ کی دستیابی کے بارے میں ٹیم کے فیصلے کے عمل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، ''ہم مانچسٹر میں بمراہ کے بارے میں فیصلہ کریں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ وہ آخری دو ٹیسٹ میچوں میں سے کم از کم ایک کے لیے دستیاب ہوں گے، اور یہ بالکل واضح ہے کہ مانچسٹر میں جہاں سیریز داؤ پر لگی ہے، ہم انہیں کھلانے کے حق میں ہیں۔ لیکن ہمیں تمام پہلوؤں پر غور کرنا ہوگا، جیسے ہمیں کتنے دن کھیلنے کا موقع ملے گا، ہماری جیتنے کی بہترین حکمت عملی کیا ہو سکتی ہے، اور یہ اوول میں ہونے والے میچ کے ساتھ کیسے میل کھاتا ہے۔ ہم آخری دونوں میچوں کو مجموعی طور پر سیریز کی بڑی تصویر کے حصے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔'' اسسٹنٹ کوچ ریان نے محمد سراج کی تعریف کی اور مانچسٹر میں چوتھے ٹیسٹ سے پہلے ان کی فٹنس پر اپ ڈیٹ دیا۔ انہوں نے کہا، ''ہم کبھی کبھی یہ بھول جاتے ہیں کہ ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ سراج جیسا کھلاڑی ٹیم میں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیشہ ویسی واپسی نہ کر سکے جیسی آپ ایک فاسٹ بولر سے توقع کرتے ہیں، لیکن دل کے معاملے میں وہ شیر کی طرح ہے۔'' کوچ ریان نے کہا، ''جب بھی ان کے ہاتھ میں گیند ہوتی ہے تو ہمیشہ محسوس ہوتا ہے کہ کچھ نہ کچھ ہونے والا ہے۔ وہ کبھی بھی ورک لوڈ سے نہیں گھبراتے، اسی لیے یہ اور بھی ضروری ہے کہ ہم ان کے کام کے بوجھ کا درست طریقے سے بندوبست کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ اپنی بہترین کارکردگی دینے کے لیے مکمل طور پر فٹ رہیں۔ ہم مانچسٹر ٹیسٹ کے قریب پہنچ کر فائنل پلیئنگ کمبینیشن کا فیصلہ کریں گے، خاص طور پر ہرشت رانا کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ جہاں تک سراج کی بات ہے، انہیں گیند بازی کے دوران چوٹ لگی تھی، انہوں نے اپنی طرف آتی ہوئی گیند دیکھی اور اسے روکنے کی کوشش کی۔ یہ محض ایک کٹ ہے، لیکن ہمیں یہ جانچنا ہوگا کہ یہ کتنا سنجیدہ ہے۔ میڈیکل ٹیم انہیں ڈاکٹر کے پاس لے جائے گی اور یہ دیکھے گی کہ ٹانکے لگانے کی ضرورت ہے یا نہیں، اور یہ آئندہ چند دنوں میں ہماری منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرے گا۔'' چوتھے ٹیسٹ سے قبل رشبھ پنت کی فٹنس اور دھرو وجوریل کے ممکنہ کردار پر انہوں نے کہا، ''وہ میچ سے قبل مانچسٹر میں بلے بازی کریں گے۔ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی وجہ رشبھ کو میچ سے باہر رکھ سکتی ہے۔ تیسرے ٹیسٹ کے دوران انہوں نے کافی درد کے باوجود بیٹنگ کی، اور اب سے ان کی انگلی کی تکلیف بھی کم ہوتی جائے گی۔ وکٹ کیپنگ یقیناً ریکوری کے عمل کا آخری مرحلہ ہے؛ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ وہ آرام سے وکٹ کیپنگ کر سکیں۔ ہم دوبارہ وہ صورتحال نہیں دیکھنا چاہتے جو پہلے ہو چکی ہے جب ہمیں اننگز کے دوران وکٹ کیپر بدلنا پڑا تھا۔ پنت کو کافی آرام دیا جا چکا ہے اور ہم بس ان کی انگلی کو مکمل صحت یاب ہونے کا زیادہ سے زیادہ وقت دینا چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ مانچسٹر میں پہلے ٹریننگ سیشن تک وہ مکمل طور پر فٹ ہو جائیں گے۔ دھرو وجوریل بھی یقینی طور پر اس فہرست میں شامل ہیں۔ لیکن ظاہر ہے، رشبھ تھکے ہوئے ہیں، تاہم وہ اگلا ٹیسٹ کھیلیں گے اور دونوں ذمہ داریاں بلے بازی اور وکٹ کیپنگ نبھائیں گے۔''

سُجیت نے پالیک ایمرے اور ورگا جانوس میموریل کشتی میں طلائی تمغہ جیتا

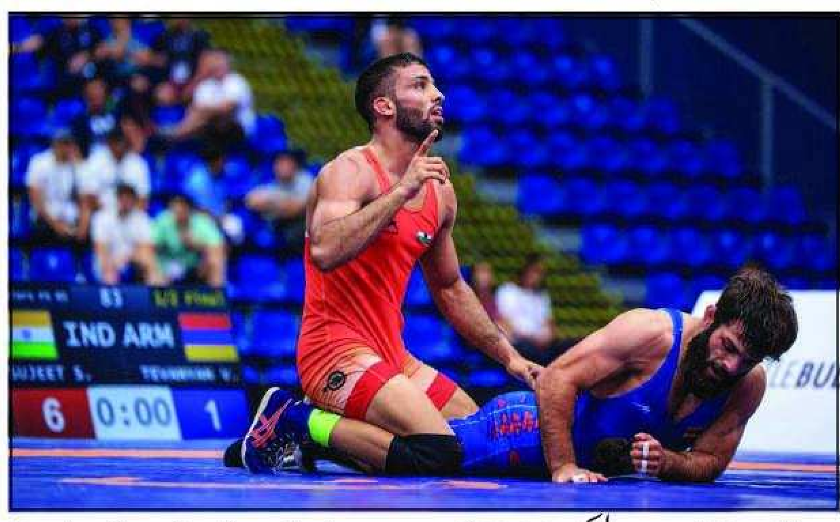

بڈاپیسٹ (ہنگری)، 18 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی پہلوان سجیت کلکل نے پالیک ایمرے اور ورگا جانوس میموریل 2025 کشتی ٹورنامنٹ میں 65 کلوگرام مردوں فری اسٹائل کیٹیگری میں طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ سجیت نے جمعرات کو کھیلے گئے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار بار کے یورپی تمغہ جیتنے والے آذربائیجان کے علی رحیم زادے کو 5-1 سے شکست دی۔ یہ اس سال کسی بھی رینکنگ سیریز ایونٹ میں کسی ہندوستانی پہلوان کی طرف سے جیتا گیا پہلا طلائی تمغہ تھا۔ سجیت نے پہلے پیریڈ میں صرف ایک ایکٹیویٹی پوائنٹ گنوایا، لیکن دوسرے پیریڈ میں انہوں نے جارحانہ کارکردگی دکھائی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایک ٹیک ڈاؤن اور ایک پش آؤٹ اور ایکٹیویٹی پوائنٹ حاصل کیا اور مقابلے میں شاندار فتح درج کی۔ سجیت کا فائنل تک کا سفر بھی متاثر کن رہا اور انہوں نے راؤنڈ آف 16 میں پیرس اولمپکس 2024 کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے البانیہ کے اسلام دودائیف کے خلاف 11-0 سے زبردست فتح حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے کوارٹر فائنل میں فرانس کے یورپی چاندی کا تمغہ جیتنے والے کھلاڑی کو شکست دی۔ سیمی فائنل میں ہندوستانی پہلوان نے آرمینیا کے واژگین تیوانیان کو 6-1 کے فرق سے شکست دی۔ سجیت کے علاوہ ہندوستان نے مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں ایک اور تمغہ جیتا، جب کہ راہل نے جرمنی کے نیکس اسٹیپلے کو 4-0 سے شکست دی اور کانسی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کے کم سنگ-گوان کو 5-3 سے ہرایا، لیکن سیمی فائنل میں انہیں امریکہ کے لوک جوزف لیلیڈ اہل سے 7-6 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعرات کو بالترتیب 61 کلوگرام اور 97 کلوگرام کیٹیگری کے پہلے راؤنڈ میں ہار گئے۔

ہندوستان اے مردوں کی ہاکی ٹیم کو بیلجیم کے خلاف ایک-تین سے شکست کا سامنا

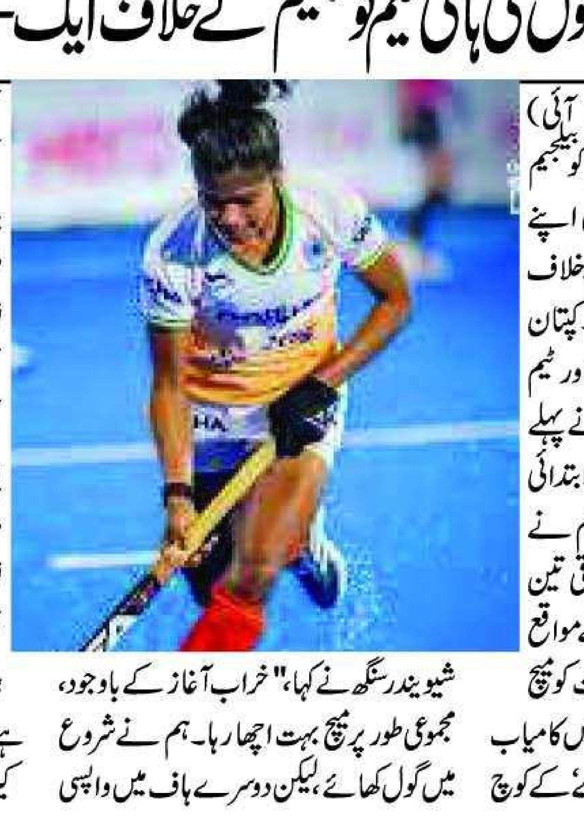

انٹورپ، 18 جولائی (یواین آئی) ہندوستان اے مردوں کی ہاکی ٹیم کو بیلجیم کے اسپورٹس سینٹر ولرجک میں اپنے یورپی دورے کے دوران ٹیم کے خلاف 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کپتان سنجے نے اپنی ٹیم کی قیادت کی اور ٹیم انڈیا کے لیے واحد گول کیا۔ بیلجیم نے پہلے ہی کوارٹر میں تین گول کر کے میچ میں ابتدائی برتری حاصل کرلی۔ ہندوستان کی ٹیم نے گیند پر قبضہ برقرار رکھا اور باقی تین کوارٹروں میں حملے میں اچھے مواقع بنائے، جس کی وجہ سے وہ جمعرات کو میچ کے آخری کوارٹر میں گول کرنے میں کامیاب رہی۔ میچ کے بعد ہندوستان 'اے' کے کوچ شیویندر سنگھ نے کہا، "خراب آغاز کے باوجود مجموعی طور پر میچ بہت اچھا رہا۔ ہم نے شروع میں گول کھائے، لیکن دوسرے ہاف میں واپسی کرتے ہوئے میچ پر کنٹرول برقرار رکھا۔ گیند کی پوزیشننگ اچھی تھی اور ہم نے کئی مواقع بنائے۔ بس ہمیں اپنی فنشنگ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔" شیویندر نے مزید کہا: "ان نوجوان کھلاڑیوں پر بہت زیادہ دباؤ ہے کیونکہ ان کا مقابلہ دنیا کی کچھ بہترین ٹیموں اور کھلاڑیوں سے ہے۔ اس کے باوجود، کھلاڑی پورے اعتماد کے ساتھ کھیل رہے ہیں اور میدان میں نوجوانوں کو ترقی کرتے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ ہمارا مقابلہ دنیا کی ٹاپ ٹیم نیدر لینڈز سے ہوگا اور اس طرح کے تجربات ان کھلاڑیوں کے کیریئر میں بہت کام آئیں گے۔"

ہندوستان کی خواتین کی باسکٹ بال ٹیم تھائی لینڈ سے ہار گئی

شینزین، 18 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی باسکٹ بال ٹیم کی فیبا ویمن ایشیا کپ 2025 ڈویژن بی جیتنے اور اعلیٰ سطح پر پہنچنے کی امیدیں سیمی فائنل کوالیفائر میں تھائی لینڈ سے 93-76 سے ہار کے ساتھ ختم ہوگئیں۔ جمعہ کو کھیلے گئے مقابلے میں شریکالا رانی اور پشپا سینتھل کمار دونوں نے ہندوستان کے لیے 23-23 پوائنٹس بنائے، جبکہ رتیا کورن اودومسوک 25 پوائنٹس کے ساتھ تھائی لینڈ کی طرف سے بہترین کھلاڑی رہیں۔ چونکہ صرف ڈویژن بی کی فاتح ٹیمیں ہی اگلے سال کے لیے ڈویژن اے میں ترقی حاصل کر سکتی ہیں، اس لیے یہ ہار ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ اس کے بعد، ہندوستانی خواتین کی باسکٹ بال ٹیم ہفتہ کو پانچویں پوزیشن کے کلاسیفیکیشن میچ میں منگولیا اور قازقستان کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کوالیفائر کی ہارنے والی ٹیم سے مقابلہ کرے گی۔ اس سے قبل، ہندوستانی ٹیم گروپ اے میں دوسرے نمبر پر رہ کر سیمی فائنل کوالیفائر میں پہنچی تھی۔

بقیہ: ممبئی کی طرح موتیہاری اور پونے جیسا پٹنہ ہوگا

کی مالی امداد دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے اقتدار میں آنے کے بعد 2014 سے اب تک بہار کو ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے لیے کئی گنا زیادہ رقم دی جا چکی ہے۔ 2004 سے 2014 تک، بہار کو مرکز سے 2 لاکھ کروڑ روپے ملے، جب کہ 2014 سے اب تک، اسے تقریباً 14 لاکھ کروڑ روپے مل چکے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت بہار کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کا مقصد بہار سمیت ملک کے مشرقی حصے کو تیزی سے ترقی کی راہ پر لے جانا ہے۔ مشرقی خطہ کی ترقی کے تصور پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ موتیہاری ممبئی کی طرح ترقی کرے جبکہ پٹنہ پونے کی طرح ترقی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح گیا جی کو بھی گروگرام کی طرح ترقی کرنی چاہیے۔ بہار اور مشرقی خطہ کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بہار کی ترقی کے لیے آدھی آبادی کی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اہم اقدامات کیے ہیں اور خواتین بھی اس بات کو اچھی طرح سمجھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں اور خواتین کو عزت دینے کے لئے ان کی حکومت نے ایک مہم چلا کر بینکوں میں جن دھن کھاتے کھلوائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے غریب لوگ بینک تک نہیں پہنچ پاتے تھے اور انہیں اپنا پیسہ کہیں اور چھپانا پڑتا تھا۔ ساڑھے تین کروڑ خواتین کے جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں اور مختلف اسکیموں کی رقم براہ راست ان کے کھاتوں میں بھیجی جا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ نتیش حکومت نے بہار میں سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم چار سو روپے سے بڑھا کر 1100 روپے فی ماہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معذوروں، بیواؤں کے بینک کھاتوں میں یہ بڑھی ہوئی رقم براہ راست بھیجی جائے گی۔ لکھپتی دیدی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک میں تین کروڑ خواتین کو لکھ پتی دیدی بنانے کا ہدف ہے، جن میں سے 20 لاکھ سے زیادہ خواتین بہار کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں 80 ہزار سے زیادہ لکھ پتی دیدی صرف چمپارن ضلع سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے 400 کروڑ روپے کی کمیونٹی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بہار کی خواتین جیویکا کے ذریعے خود انحصار بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلف ہیلپ گروپس کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے کو کافی تقویت ملی ہے۔ وزیر اعظم نے دربھنگہ میں نئے سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس آف انڈیا (ایس ٹی پی آئی) اور پٹنہ میں ایس ٹی پی آئی کی جدید ترین انکیوبیشن سہولت کا بھی ریموٹ کے ذریعہ افتتاح کیا، جس کا مقصد آئی ٹی آئی ٹی ای ایس ای ایس ڈی ایم انڈسٹری اور اسٹارٹ اپس کو فروغ دینا ہے۔ یہ سہولیات آئی ٹی سافٹ ویئر اور خدمات کی برآمدات کو بڑھانے میں مدد کریں گی۔ یہ ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کے لیے ایک ٹیک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو بھی پروان چڑھائے گا اور جدت طرازی، انٹلکچوئل پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) اور مصنوعات کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ بہار میں ماہی پروری اور آبی زراعت کے شعبے کو مضبوط کرنے کی سمت ایک بڑے قدم کی شکل میں مسٹر مودی نے پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت منظور شدہ ماہی پروری کے ترقیاتی منصوبوں کی ایک سیریز کا افتتاح کیا۔ یہ بہار کے مختلف اضلاع میں نئی فش ہیچریوں، بائیوفلوک یونٹس، آرائشی فش فارمنگ، انٹیگریٹڈ ایکوا کلچر یونٹس اور فش فیڈ ملز سمیت جدید ماہی پروری کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ آبی زراعت کے منصوبے بہار کے دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، مچھلی کی پیداوار میں اضافہ، صنعت کاری کو فروغ دینے اور سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنے میں مدد کریں گے۔ تقریباً 500,61 سیلف ہیلپ گروپوں کو وزیر اعظم دین دیال انتیودیہ یوجنا-قومی دیہی روزی روٹی مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت 400 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔ خواتین کی زیر قیادت ترقی پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے، 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) سے جوڑا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے گھر داخلہ کے تحت 000,12 مستفیدین میں سے کچھ مستفیدین کو چابیاں بھی سونپیں اور پردھان آواس یوجنا دیہی کے 000,40 مستفیدین کو 160 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم جاری کی۔ اس موقع پر بہار کے گورنر عارف محمد خان، وزیر اعلیٰ نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے سنہا، مقامی ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل اے، عوامی نمائندے اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دو دہائی قبل مرکز میں برسر اقتدار یو پی اے حکومت کے دور میں بہار کی ترقی مکمل طور پر رک گئی تھی اور غریبوں کا پیسہ ان کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کرنا مشکل تھا۔ انہوں نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)-کانگریس حکومت میں برسر اقتدار لوگ غریبوں کو ان کی اسکیموں کا فائدہ پہنچنے نہیں دے رہے تھے اور ان کے حق کا پیسہ خود لوٹ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام نے ناممکن کو ممکن بنایا اور اپنی ریاست کو آر جے ڈی اور کانگریس کی بیڑیوں سے آزاد کرایا۔ اب بدلے ہوئے وقت میں غریب کلیان یوجنا کی رقم سیدھے غریبوں تک پہنچ رہی ہے۔

آواس یوجنا پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ پورے ملک میں غریبوں کے لیے چار کروڑ سے زیادہ پختہ مکان بنائے گئے ہیں، جن میں سے 60 لاکھ گھر بہار میں بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناروے، نیوزی لینڈ اور سنگاپور جیسے ممالک کی جتنی آبادی ہے ان کی کل آبادی کے برابر تنہا بہار میں ہی غریبوں کیلئے گھر بنائے گئے ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ موتیہاری میں تین لاکھ غریب خاندانوں کے لیے پختہ مکانات بنائے گئے ہیں اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 ہزار سے زائد خاندانوں کو پختہ گھروں میں داخل ہونے کا موقع ملا ہے جبکہ 40 ہزار سے زائد غریب خاندانوں کے کھاتوں میں براہ راست رقم بھیجی جا چکی ہے۔ بہار کی ترقی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح 21ویں صدی میں عالمی نقشے پر مشرقی ممالک کا غلبہ بڑھ رہا ہے اسی طرح ہندوستان میں بھی شمال مشرقی خطہ کی اہمیت بڑھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مشرقی خطے کی ترقی بہار کی ترقی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس کے لیے بہار کی ترقی کو بھی تیز کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ: بہار میں ہر شعبے میں ترقیاتی کام کیے جا رہے ہیں

میں اس کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اس کے لئے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ اتنی بڑی تعداد میں آئے ہیں۔ ہم شروع سے ہی تمام علاقوں کی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ شروع سے ہی تعلیم اور صحت پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ریاست میں بڑے پیمانے پر سڑکیں اور پل اور پلیوں کی تعمیر کی گئی ہے۔ سات نشچے اسکیم کے تحت، ہر گھر کی بجلی، ہر گھر نل کا جل، ہر گھر کے بیت الخلاء اور پکی سڑکوں کے ساتھ ٹولوں کو مربوط کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ یہ کام جلد ہی نئی بستیوں میں بھی مکمل ہو جائے گا۔ ہم نے سات نشچے-2 اسکیم کے تحت 10 لاکھ افراد کو سرکاری ملازمت دینے اور 10 لاکھ افراد کو روزگار دینے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ اب تک، 10 لاکھ افراد کو سرکاری ملازمتیں دی گئیں اور 39 لاکھ افراد کو روزگار دیا گیا ہے۔ 50 لاکھ سے زیادہ افراد کو ملازمتیں اور روزگار ملیں گی اور اس سمت میں مسلسل کام جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگلے 5 سالوں میں ہم نے 1 کروڑ نوجوانوں کو ملازمت اور روزگار دینے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ حال ہی میں تمام معمر، معذور اور بیوہ خواتین کے لئے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت ملنے والی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر دی گئی ہے۔ 1 کروڑ 11 لاکھ افراد اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اب لوگوں کو 125 یونٹ مفت بجلی دی جائے گی۔ اس سے قبل کی حکومت میں بجلی کی فراہمی نہ ہونے کے برابر تھی۔ پٹنہ میں زیادہ سے زیادہ 8 گھنٹے بجلی کی فراہمی ہوتی تھی۔ ہم نے سال 2018 میں ہر گھر بجلی فراہم کی ہے۔ اب ریاست کے لوگوں کو 125 یونٹ مفت بجلی فراہم کی جائے گی، اس کے لئے کوئی رقم نہیں ہوگی۔ آج اس کا فیصلہ کابینہ میں یہ طے کر دیا جائے گا، اس سے ہر ایک کو فائدہ ہوگا۔ ہم لوگ پورے بہار کے مفاد میں مستقل طور پر کام کر رہے ہیں۔ ترقیاتی کام ہر شعبے میں کیا جا رہا ہے۔ پرگتی یاترا کے دوران، ہم نے بہار کا دورہ کر کے کمیوں کو دیکھا ہے، ان کی نشاندہی کی گئی ہے اور اب ان کمیوں کو دور کرنے کی سمت میں کام کیے جا رہے ہیں۔ اس کے لئے، 50 ہزار کروڑ روپے کی 430 نئی اسکیموں کو منظوری دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معزز وزیر اعظم نے جولائی 2024 کے بجٹ میں بہار کو خصوصی مالی مدد کے طور پر سڑک، صحت، صنعت، سیاحت اور سیلاب کے کنٹرول کے لئے ایک بڑی رقم کا اعلان کیا ہے۔ اس کے بعد، فروری 2025 کے بجٹ میں، بہار میں مکھانا بورڈ، ہوائی اڈے کے قیام کے لئے مالی مدد فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ حال ہی میں، مرکزی حکومت نے بہار میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کو منعقد کرنے کا موقع فراہم کیا، جو بہار کے لئے فخر کی بات ہے۔ میں وزیر اعظم کو سلام پیش کرتا ہوں۔ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ میں ایک بار پھر معزز وزیر اعظم کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ان کا مشکور ہوں کہ وہ بہار تشریف لاتے ہیں اور بہت سے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھتے ہیں۔ ساتھ ہی یہاں موجود بہار کے گورنر، مرکزی وزراء، دونوں نائب وزیر اعلیٰ، پروگرام میں موجود تمام وزراء اور تمام لوگوں کو سلام کرتا ہوں۔ عوامی اجلاس میں موجود لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم بہت اچھا کام کر رہے ہیں آپ سب لوگ کھڑے ہو کر ان کا خیر مقدم کیجیے۔

بقیہ: بی جے پی نے مغربی بنگال کے لیے

ایک بڑا مرکز بھی ہے۔ ہندوستان کی ترقی میں درگاپور کا بہت بڑا کردار ہے اور آج ہمیں اس شہر کے اس کردار کو مضبوط کرنے کا موقع ملا ہے۔" انہوں نے کہا کہ آج جن پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا اور سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس سے درگاپور کی کنیکٹیویٹی سہولیات کو تقویت ملے گی اور یہاں گیس پر مبنی ٹرانسپورٹ اور گیس پر مبنی معیشت کو تقویت ملے گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آج پوری دنیا میں وکست بھارت کے ہدف کا تذکرہ ہے۔ اس کے پیچھے ہندوستان میں نظر آنے والی وہ تبدیلیاں ہیں جن پر ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے۔ ان تبدیلیوں کا ایک پہلو ہندوستان میں تیار کی جانے والی بنیادی ڈھانچے کی سہولیات ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہمیں 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے۔

بقیہ: ایرانی صدر اسرائیلی حملے میں

ذرائع نے سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ ایران کے سرکاری میڈیا میں یہ رپورٹس درست ہیں کہ مسعود پیزشکیان اُس وقت سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے اجلاس میں شریک تھے جب اسرائیل کی جانب سے حملہ کیا گیا، انہیں ہنگامی صورتحال میں فرار ہوتے ہوئے ٹانگ میں چوٹ آئی۔ تاہم یہ اب تک واضح نہیں ہو سکا کہ آیا اسرائیلی حملے کا ہدف ایرانی صدر تھے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ ایک انٹرویو کے دوران مسعود پیزشکیان نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل نے ایک ایسے علاقے پر بمباری کر کے مجھے قتل کرنے کی کوشش کی جہاں میں ایک اہم اجلاس میں شریک تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے مجھے قتل کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ مجھ پر قاتلانہ حملے کے پیچھے امریکہ نہیں بلکہ اسرائیل ہی تھا، اجلاس میں ہم جنگی صورتحال پر تبادلہ خیال کر رہے تھے لیکن ان کے جاسوسوں کی انٹیلیجنس کے باعث اُس علاقے کو نشانہ بنایا گیا جہاں ہم موجود تھے۔ تاہم مسعود پریشکیان نے اسرائیلی حملے کی تاریخ کو وقت سے آگاہ نہیں کیا۔

بقیہ: مفت بجلی کے اعلان کو ریاستی کابینہ کی منظوری

اس منصوبے کا فائدہ یکم اگست 2025 سے یعنی جولائی کی بجلی کھپت سے ہی ریاست کے سبھی گھریلو صارفین کو 125 یونٹ تک بجلی کھپت کا کوئی پیسہ نہیں دینا پڑے گا۔ اس سے 1 کروڑ 27 لاکھ خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔ 125 یونٹ کے بعد استعمال کی جانے والی بجلی پہلے کی طرح ہی شرحوں پر دی جائے گی جس سے صارفین پر اضافی بوجھ نہیں پڑے گا۔ صارفین کو یہ سہولت سبسیڈی منصوبے کے تحت دی جائے گی۔ اس کا فائدہ ریاست کے سبھی گھریلو صارفین کو ہوگا۔ اس موقع پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ڈیولپمنٹ کمشنر پرتیہ امرت نے کہا کہ ریاست میں 1 کروڑ 87 لاکھ صارفین کو 125 یونٹ بجلی پر مکمل گرانٹ کا فائدہ حاصل ہوگا۔ اس موقع پر محکمہ توانائی کے سکریٹری اور بی ایس پی ایچ سی ایل کے سی ایم ڈی منوج کمار سنگھ نے منصوبے کے بارے میں اہم اطلاع دی اور تفصیل سے صارفین کو ہونے والے فائدے کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ صارفین سے یکم اگست کو آنے والے بل میں 125 یونٹ بجلی کی فیس نہیں لی جائے گی۔ اگر کوئی مقررہ 125 یونٹ سے زیادہ بجلی کی کھپت کرتا ہے تو اسے صرف 125 یونٹ سے زیادہ کی گئی کھپت کی ہی رقم رعایتی شرح پر ادا کرنی ہوگی۔

بقیہ: بہار کے شہری علاقوں میں

مشاورت کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کی یہ پالیسی گھریلو اور صنعتی شعبوں کے لیے قدرتی گیس کی تقسیم میں سہولت فراہم کرے گی۔ گھریلو استعمال کے لیے پی این جی اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کے لیے سی این جی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے بھی ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ شہری گیس ڈسٹری بیوشن پالیسی 2025 کی تشکیل ریاست میں قدرتی گیس کو سبز اور صاف ایندھن کے طور پر اپنانے کو فروغ دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ صنعتی، تجارتی، ٹرانسپورٹ اور گھریلو مقاصد کے لیے اس کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اس پالیسی سے کاربن کے اخراج کو کم کرنے میں مدد ملے گی جس سے ملک کے عزم میں بھی مدد ملے گی۔ حکومت ہند نے سال 2030 تک ملک میں استعمال ہونے والی توانائی میں قدرتی گیس کا حصہ 2.6 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ بہار حکومت کا یہ اقدام اس مقصد کو حاصل کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔ قدرتی گیس کی شکل میں شہری گیس ڈسٹری بیوشن (سی ڈی جی) کے بنیادی ڈھانچے کو دیہی، شہری اور صنعتی علاقوں تک پھیلایا جانا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بہار شہری گیس ڈسٹری بیوشن پالیسی 2025 کی منظوری کے بعد صاف توانائی کے طور پر قدرتی گیس کے استعمال کو فروغ ملے گا۔

بقیہ: زمین کے بدلے نوکری معاملے میں

ان کی موجودگی کی شرط کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے 29 مئی کو مسٹر یادو کی نچلی عدالت کی کارروائی پر روک لگانے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے ان کی عرضی مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ کارروائی پر روک لگانے کی کوئی ٹھوس وجہ نہیں ہے۔ آر جے ڈی صدر نے اپنی عرضی میں دعویٰ کیا کہ انہیں 'غیر قانونی' اور بدنیتی پر مبنی تحقیقات کے ذریعے ہراساں کیا جا رہا ہے اور منصفانہ تفتیش کے ان کے بنیادی حق کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں خود کو بے قصور قرار دیا اور کہا کہ نئے سرے سے جانچ شروع کرنا قانونی عمل کا غلط استعمال ہے۔ اس سے قبل ہائی کورٹ نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی مسٹر یادو کی درخواست پر سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ ہائی کورٹ اس معاملے کی سماعت 12 اگست کو کرے گی۔ سی بی آئی نے 18 مئی 2022 کو کیس درج کیا تھا، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ سال 2004 سے سال 2009 کے دوران مسٹر یادو نے گروپ 'ڈی' ریلوے کی نوکریوں کے بدلے اپنے خاندان کے لیے زمین حاصل کرنے کے لیے اپنے (ریلوے) وزارتی عہدے کا غلط استعمال کیا تھا۔ ایجنسی نے الزام لگایا تھا کہ یہ تقرریاں بغیر کسی عوامی اشتہار کے کی گئی ہیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ ویسٹ سینٹرل ریلوے کے سینئر افسران نے مسٹر یادو کی ہدایت پر ان تقرریوں میں سہولت فراہم کی۔ سی بی آئی نے دعویٰ کیا کہ یہ تقرریاں انڈین ریلوے میں بھرتی کے لیے قائم کردہ معیارات اور رہنما خطوط کے مطابق نہیں تھیں۔

واضح رہے کہ سی بی آئی نے ثبوت اکٹھے کرنے کے لیے دہلی اور بہار میں بھی کئی مقامات پر چھاپے بھی مارے تھے۔

بقیہ: بہار کو امرت بھارت ایکسپریس ٹرین

انہوں نے تقریباً 4,080 کروڑ روپے کی لاگت سے دربھنگہ-نرکتیا گنج ریل لائن کو دوہرا کرنے کے پروجیکٹ کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ اس سے زیادہ مسافر اور مال گاڑیاں چل سکیں گی اور شمالی بہار اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان کنکٹی ویٹی مضبوط ہوگی۔ وزیر اعظم نے ورچوئل طریقے کے چار امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ وندے بھارت جیسی رفتار اور جدید ترین سہولیات سے آراستہ، ان امرت بھارت ایکسپریس ٹرینوں میں پٹنہ-نئی دہلی امرت بھارت ایکسپریس، مالدہ ٹاؤن-گومتی نگر، لکھنؤ امرت بھارت ایکسپریس، دربھنگہ-گومتی نگر، لکھنؤ امرت بھارت ایکسپریس اور موتیہاری کے باپودھام سے دہلی تک چلنے والی امرت بھارت ایکسپریس شامل ہیں۔ یہ تیز رفتار ٹرین جدید سہولیات سے لیس ہوگی۔ یہ ٹرین تقریباً 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلے گی۔ یہ پٹنہ اور دہلی کے درمیان تقریباً 1000 کلومیٹر کا سفر صرف 10 گھنٹے میں مکمل کرے گی۔ اس ٹرین میں صرف جنرل اور سلیپر کوچ ہیں۔

اس میں کوئی اے سی کوچ نہیں ہوگا۔ اس ٹرین میں سفر کرنے والے مسافروں کو وندے بھارت ٹرین جیسی سہولیات ملیں گی۔ پٹنہ اور دہلی کے درمیان چلنے والی امرت بھارت ایکسپریس تقریباً 12 جنکشنوں پر رکے گی جن میں آرا، بکسر، دین دیال اپادھیائے نگر (ڈی ڈی یو)، مرزا پور، پریاگ راج، کانپور سینٹرل، اٹاوہ جنکشن شامل ہیں۔

اس ٹرین میں مسافروں کو ہر سیٹ پر چارجنگ پوائنٹ کی سہولت ہوگی۔ مسافروں کی حفاظت کے لیے تمام بوگیوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ صاف ستھرے اور ہائی ٹیک ٹوائلٹس کا انتظام کیا گیا ہے۔ مسافروں کو اہم معلومات فراہم کرنے کے لیے کوچ میں ڈیجیٹل بورڈ اور بہتر لائٹنگ بھی ہے۔ پاٹلی پترا کوچنگ کمپلیکس میں 283 کروڑ روپے کی لاگت سے وندے بھارت کے لیے ایک رکھ رکھاؤ مرکز بنایا جائے گا۔ یہاں وندے بھارت ٹرینوں کی روزانہ کے رکھ رکھاؤ کے لیے پانچ مختلف قسم کی لائنیں بنائی جائیں گی۔ اس کی تعمیر کا ٹینڈر ہو چکا ہے۔

مسٹر مودی نے سمستی پور-بچھواڑا کے درمیان خودکار سگنلنگ سسٹم کو 53 کروڑ روپے کی لاگت سے ملک کے نام وقف کیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے بھٹنی سے چھپرا (گورکھپور کینٹ-چھپرا دیہی ریلوے سیکشن کے درمیان 114 کلومیٹر پارٹ آٹومیٹک سگنلنگ) کے درمیان 153 کروڑ روپے کی لاگت سے خودکار سگنلنگ سسٹم کی شروعات کی۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
MBBS (1) | Gov.Employ(Asst.) (2) | (3) | (4) | 39/Data Analyst at Nari Prophel- Delhi (4) | Self Emplyed Managing Director (5) | Team Member Aastha (6) | Consulting New Delhi | Self Emplyed Working in Dubai (7)

ارجنٹ شیخ لڑکی
M.D.S-B.D.S (1) | B.D.S (2) | Masters in Optometry(Working) (3) | ISHA Netralaya Pune | History Hon (4) | M.A (Urdu) P.U (5) | ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application) (6) | B.Ed (7) | B.S.C (8) | Bio tech (9)

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ-1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں 9262585120
ارجنٹ شیخ لڑکی حسین 8987189769
ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں 8987189769
ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں 9262585120
ارجنٹ خان لڑکیاں 8987189769
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں 8987189769
ارجنٹ انصاری لڑکی حسین 9262585120
ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں 9262585120
ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین 8987189769
دوسری شادی شیخ لڑکا 9262585120
دوسری شادی شیخ لڑکی 8987189769
ارجنٹ سید لڑکیاں حسین 9262585120

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے 'پندار پرنٹنگ پریس'، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ-800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

دلیپ جائیسوال نے میرے بیٹا کا قتل کروایا، مجھے انصاف چاہئے

18 سال سے دردر بھٹک رہی ماں املادیوی کا بی جے پی کے ریاستی صدر پر سنگین الزام، پرشانت کشور نے ہر ممکن مدد کا اعلان کیا

اگر میں 'لڑکا' ہوتی تو دلیپ جائیسوال کا اسی وقت قتل کرڈالتی : ریتا

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) 18 سال قبل 2007 میں کشن گنج باشندہ املا دیوی کے صاحبزادے راجیش شاہ کو مشتعل ہجوم نے پیٹ پیٹ کر لہولہان کر دیا تھا اور پرائیوٹ طبی ادارہ ماتا گزری میڈیکل کالج و اسپتال میں علاج کیلئے داخل کرایا گیا تھا جہاں چند دنوں بعد ہی اس کی موت ہوگئی تھی۔ املا دیوی نے اپنے بیٹے راجیش شاہ کی موت کو قتل واقعہ قرار دیتے ہوئے اس کے لئے سیدھے طور پر ڈاکٹر دلیپ کمار جائیسوال کو ذمہ دار قرار دیا اور مسلسل 18 برسوں سے ہر طرح کی لالچ اور دھمکیوں کے باوجود حق و انصاف کی لڑائی بلند حوصلے و عزائم کے ساتھ لڑ رہی ہیں۔ پورے بہار کا گزشتہ تقریباً 3 برسوں سے پاؤں پیدل دورہ کررہے پرشانت کشور سے انہوں نے ملاقات کی اور ساری داستان انہیں سنائی۔ جمعہ کو پٹنہ کے پاٹلی پترا گولمبر کے نزدیک واقع جن سوراج پارٹی کے کیمپ دفتر میں منعقد ایک پر ہجوم پریس کانفرنس میں متاثرہ املا دیوی نے اپنی بیٹی ریتا کماری کے ساتھ نہ صرف شرکت کی بلکہ انہوں نے جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور، قومی صدر ادئے سنگھ عرف پپو اور ریاستی صدر منوج بھارتی سمیت درجنوں رہنماؤں کی موجودگی میں صحافیوں سے بات چیت کرکے اپنا دکھ درد سنایا۔ املا دیوی نے صاف طور پر بی جے پی کے ریاستی صدر پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر دلیپ کمار جائیسوال نے ان کے بیٹا راجیش ساہ کا قتل کروادیا۔ ہجوم کے ذریعہ لہولہان کئے جانے کے بعد ان کے بیٹا کو کسی سرکاری اسپتال میں داخل نہیں کرایا گیا اور نہ ہی بہتر طریقے سے علاج کروایا گیا بلکہ اسے پوری طرح مار ڈالنے کی نیت سے دلیپ جائیسوال نے اپنے قبضہ والے اسپتال ماتا گجری میڈیکل کالج و اسپتال میں داخل کروایا اور علاج کے بہانے اس انداز میں رکھا گیا کہ چند دنوں کے اندر ہی اس کی موت ہوگئی۔ بہت منت گذارش کے بعد انہیں درد سے تڑپتے اپنے بیٹا سے ملنے نہیں دیا گیا یہاں تک کہ چہرہ بھی نہیں دیکھنے دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مقامی سطح سے لیکر ضلع سطح پر پولس و انتظامیہ کے اعلیٰ افسران سے سینکڑوں مرتبہ مل کر اور درخواستیں دیکر کے فریادیں کرتی رہیں۔ وزیر اعلیٰ کے جنتا دربار میں بھی دستک دی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار نے ایس پی ایم آر نائک کو فون کر کے واقعہ کے ایک سال بعد بھی مقدمہ درج نہیں کئے جانے پر ڈانٹ پھٹکار لگائی تھی اور انہیں جلد از جلد ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد جب وہ اپنی بیٹی ریتا کماری کے ساتھ ایس پی کے پاس پہنچی تو ایس پی نے ان کے سامنے کسی ملزم کی بہت زیادہ پٹائی صرف اس لئے کر دی کہ یہ خوفناک منظر دیکھ کر ہم لوگ بھی ڈر جائیں۔ املا دیوی نے بتایا کہ ملزم کی پٹائی کے بعد ایس پی ایم آر نائک نے ان سے کہا 'کیس مقدمہ کے چکر میں کیوں پڑی ہوئی ہو، معاملہ رفع دفع کرلو'۔ املا دیوی کی بیٹی ریتا کماری نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان سے ایس پی نے مخاطب ہو کر کہا 'تمہارا بھائی غنڈہ تھا اس لئے مارا گیا۔ اس کے چکر میں مت پڑو، ادھر ادھر مت جاؤ، کیس مقدمہ سے کچھ ہونے والا نہیں ہے۔ عمر ہوگئی ہے شادی بیاہ کرلو اور ان سب معاملوں سے الگ ہوجاؤ'۔ پریس کونفرنس میں زاروقطار روتے ہوئے ریتا کماری نے کہا 'میں ایک ایسی ابھاگن بہن ہوں جو اپنے بھائی کی حفاظت نہیں کرسکی اور اس کی جان چلی گئی۔ میں ایسی ابھاگن ہوں جو اپنے بھائی کے قتل کا بدلہ اب تک نہیں لے سکی۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار کے دربار میں بھی حاضری دی اور موثر کارروائی کی مثبت یقین دہانی کرائی گئی مگر 15-16 سال گزر جانے کے باوجود ان کے حکم پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی'۔ انتہائی جذباتی انداز میں ریتا کماری نے کہا 'میں لڑکی ہو، اگر میں لڑکا ہوتا تو اسی وقت دلپ جائیسوال کا قتل کردیتی'۔ املا دیوی اور ریتا کماری نے الزام لگایا کہ بہت مشکل سے زندگی گزر بسر کرنے کے باوجود دلپ جائیسوال اور ان کے حامیوں کے ذریعہ انہیں مسلسل تنگ و تباہ کیا جارہا ہے اور طرح طرح کی دھمکیاں و اذیتیں دی جارہی ہیں۔ ان کا جینا دوبھر کر دیا گیا ہے۔ انہیں اب تک انصاف نہیں ملا ہے صرف یقین دہانی ملتی رہی ہے۔ مگر انہیں ہر حال میں انصاف چاہئے اور اس کے لئے وہ زندگی کی آخری سانس تک لڑتی رہیں گی۔ اس موقع پر جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے اعلان کیا کہ املا دیوی اوران کے اہل خانہ کو انصاف دلانے اور ان کی مدد کرنے کے لئے وہ اپنی پوری قوت جھونک دیں گے اور ان کی پارٹی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ متاثرین کے ساتھ ان کی پارٹی مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے اور اس لڑائی کو انجام تک پہنچا کر ہی دم لیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریتا کماری اور املا دیوی نے صاف طور پر دلیپ جائیسوال پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ اس سے بی جے پی کے ریاستی صدر کا چال، چرتر اور چہرہ سامنے آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ املا دیوی کے بیٹا راجیش شاہ کا قتل 18 سال قبل کر دیا گیا اور ایک سال تک ایف آئی آر درج نہیں کیا گیا۔ بیٹا کے قتل کے صدمے میں باپ کی بھی موت دو سال بعد ہوگئی۔ سارے معاملے کو رفع دفع کرنے کی ایسی خطرناک سازش میں اس وقت کے ایس پی ایم آر نائک اس قدر ملوث رہے کہ دلیپ جائیسوال کے ذریعہ انہیں اس کا بڑا انعام یہ ملا کہ ان کی اہلیہ کو دلیپ جائیسوال نے اپنے ادارہ ماتا گجری میڈیکل کالج سے ڈاکٹری کی پڑھائی کروا دی۔ کیس کے آئی او ایس کے دوبے کو بھی دلیپ جائیسوال نے بڑا انعام دیا اور اسے نوکری سے ریٹائرمنٹ کے بعد ماتا گزری میڈیکل کالج میں چیف سیکوریٹی افسر بنا دیا۔ پرشانت کشور نے الزام لگایا کہ متاثرین کو بی جے پی رہنماؤں کے ذریعہ پچاس سے زائد مرتبہ فون کیا گیا اور دھمکی دی گئی کہ اس معاملے کو میڈیا میں نہ لے جائیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2024 تک بی جے پی کے ضلع صدر رہے فرد بھی ایک سنگین معاملے ملوث ہیں۔ بی جے پی کے 4 افراد کے ذریعہ متاثرین کو دھمکی دی جارہی ہے۔ انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اگر متاثرین کے ساتھ مزید کچھ حملے یا کوئی نازیبا کارروائی کی گئی تو پورا بہار احتجاج شروع کر دے گا۔

'مودی جی ایک بار پھر لمبا لمبا پھینک کر چلے گئے'

جن سوراج سربراہ پرشانت کشور، آر جے ڈی رہنما پروفیسر منوج کمار جھا اور آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے الزامات

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور، راشٹریہ جنتادل کے قومی ترجمان و رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا پروفیسر منوج کمار جھا اور پورنیہ سے منتخب آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو سمیت عظیم اتحاد اور دیگر پارٹیوں کے رہنماؤں نے وزیراعظم نریندر مودی کے موتیہاری دورہ اور ان کی تقریر پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ مودی جی ایک بار پھر لمبا لمبا پھینک کر چلے گئے اور المیہ ہے کہ بی جے پی رہنماؤں کے ساتھ ساتھ جے ڈی یو و دیگر پارٹیوں کے رہنما بھی مودی جی کے پھینکے ہوئے کو لپیٹنے میں مست رہے۔ پرشانت کشور نے کہا کہ بہار کے عوام اب مودی جی کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ جنگل راج کی دوبارہ واپسی بھی نہیں چاہتے ہیں اور موجودہ بی جے پی و جے ڈی یو کی حکومت سے بھی اس قدر پریشان ہو چکے ہیں کہ وہ اس حکومت کو بھی ہر قیمت پر ہٹا دینے کی قسم کھا چکے ہیں۔ بہار کے اقتدار میں ایک بڑی تبدیلی چاہئے جس کا عوام کو گزشتہ 35 سالوں سے شدید انتظار ہے اور اس کے لئے جن سوراج پارٹی پوری طرح تیار ہے۔ آر جے ڈی کے قومی ترجمان و رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا پروفیسر منوج کمار جھا نے جمعہ کی شام اپنی پارٹی کے ریاستی دفتر میں رکن کونسل قاری صہیب، رکن اسمبلی آلوک کمار مہتا، خاص ترجمان شکتی سنگھ یادو، ترجمان اعجاز احمد، مدھو منجری اور اوپندر چندرونشی کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی کے خلاف زوردار حملے کئے اور ان پر بہار کے لوگوں کو ایک بار پھر فریب دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کا بہار دورہ بالکل بیکار، فضول، بکواس اور غلط فہمی پیدا کرنے والا ثابت ہوا۔ ان کی پوٹلی میں بہار کو دینے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ 7200 کروڑ روپئے کے منصوبہ کو سوغات کہ کر جمہوریت کا مذاق وزیراعظم مودی نے بنایا ہے۔ پٹنہ کو پونے بنانے کی بات کرنے والے مودی جی یہ بتائیں کہ پارس اسپتال میں جو خوفناک منظر قائم ہوا وہ اس سے پہلے بہار میں کبھی انہوں نے دیکھا تھا کیا؟ بہار میں غنڈے بے لگام ہوگئے ہیں اور عام لوگ خوف و دہشت کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیراعظم کس منہ سے جنگل راج کی بات کریں گے جب بہار میں مہا جنگل راج قائم ہوگیا ہے۔ حکومت نام کی کوئی چیز بہار میں نظر نہیں آرہی ہے۔ مودی جی کی نیت بہار کے سلسلے میں کبھی اچھی نہیں رہی۔ اس حقیقت کو عوام اچھی طرح سمجھتے اور جانتے ہیں۔ مودی جی لفظ 'سوغات' ہرگز نہ کہیں کیونکہ عوام کی گاڑھی کمائی سے ادا کی گئی ٹیکس کی رقم سے ہی ترقیاتی و فلاحی منصوبے حکومت کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں اس لئے حکومت کا کوئی احسان نہیں یہ اس کا فریضہ ہے۔ پورنیہ سے منتخب آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش یادو عرف پپو یادو نے بھی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ مودی جی پھینکنے میں ماہر ہیں۔ انہیں پھینکنے کے سوا کچھ بھی نہیں آتا ہے۔

بہار میں جرائم نہیں امن ہے : اشوک چودھری

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) وزیر دیہی امور ڈاکٹر اشوک چودھری نے جمعہ کو اپنی پارٹی جے ڈی یو کے دفتر میں کارکنوں اور عام لوگوں کے مسائل سننے کے بعد میڈیا سے بات چیت میں دعویٰ کیا کہ بہار میں جرائم نہیں امن کا خوشگوار ماحول قائم ہے جہاں ہر شخص محفوظ ہے۔ جرائم کے خلاف نتیش حکومت شروع سے ہی زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کر رہی ہے۔

صحافی اجیت انجم پر مقدمہ کے خلاف دیپانکر اور محبوب کی قیادت میں عوامی احتجاج

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) بہار میں اسمبلی انتخابات سے قبل جاری ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی اور ووٹر تصدیق مہم میں بڑے پیمانے پر گڑبڑی کا انکشاف کرنے پر ملک کے نامور صحافی اجیت انجم کے خلاف مقدمہ درج کر دیئے جانے کے خلاف جمعہ کو راجدھانی پٹنہ میں زبردست عوامی احتجاج کیا گیا اور اجیت انجم کو ایک جانباز، ایماندار اور غیر جانبدار صحافی قرار دیتے ہوئے ان کی حمایت میں یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ احتجاج کی قیادت سی پی آئی ایم ایل کے سربراہ دیپانکر بھٹہ چاریہ کررہے تھے جب کہ پارٹی رہنما محبوب عالم، ششی یادو، گوپال روی داس، کے ڈی یو یادو، کملیش شرما، دھریندر جھا، امر، ابھیودیے، انیتا سنہا، نصرین بانو، لکھن چودھری، رنوجئے کمار، سنجئے یادو اور دیگر رہنما بھی شریک ہوئے۔ سب کا ایک ہی نعرہ تھا 'ایس آئی آر پر ایف آئی آر برداشت نہیں'۔

اردو اسکولوں میں غیر اردو دانوں کی پوسٹنگ اسکول کی شناخت ختم کرنے کی سازش : اردو کونسل

پٹنہ (پریس ریلیز) اردو کونسل ہند کے صدر و ایم ایل اے اختر الایمان اور ناظم اعلی اسلم جاوداں نے ایک مشترکہ پریس بیان جاری کر کے محکمہ تعلیم حکومت بہار پر سخت اعتراض جتایا ہے اور کہا ہے کہ محکمہ تعلیم نے اپنے مکتوب نمبر 1934 مورخہ 14 جولائی 2025 کے ذریعہ بہار کے 35333 پرائمری اسکولوں میں ہیڈ ٹیچروں کی جو پوسٹنگ کی ہے ان میں سے 80 فیصد اردو اسکولوں میں غیر اردو داں ٹیچر بحال کر دیے گئے ہیں۔ یہ اردو اسکولوں کی پہچان ختم کرنے کی ایک خطرناک سازش ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اردو اسکولوں میں پڑھائی کا میڈیم اردو ہوتا ہے۔ وہاں طلبہ کا حاضری رجسٹر، روٹین اور نوٹس وغیرہ سب اردو میں ہوتا ہے۔ وہاں دستاویزات کا ریکارڈ اردو میں رکھا جاتا ہے۔ وہاں غیر اردو داں ٹیچر کی پوسٹنگ سے نہ تو اردو میں پڑھائی ہو سکے گی۔ نہ حاضری رجسٹر اردو میں بن سکے گا، نہ روٹین اور نوٹس اردو میں دی جا سکے گی۔ نہ ہی سارے کاغذات اور دستاویزات اردو میں رکھے جاسکیں گے۔ اس طرح تو اردو اسکول کی شناخت ہی ختم ہو جائے گی۔ اختر الایمان اور اسلم جاوداں نے مزید کہا کہ حکومت کے اس نہایت قابل اعتراض قدم سے اردو آبادی میں اور اردو اسکولوں میں سخت ناراضگی اور افراتفری کا ماحول ہے۔ اردو کونسل ہند کو بھی اس کی شکایتیں موصول ہوئی ہیں۔ کونسل کا نظریہ یہ ہے کہ ایسی غلط پوسٹنگ کے ذریعے اردو اسکولوں کو ختم کرنے کی خطرناک سازش کی جا رہی ہے۔ جو بہار کی ڈھائی کروڑ کی اردو آبادی کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں ہے۔ کونسل کے صدر اختر الایمان نے بتایا کہ انہوں نے اس نوٹیفکیشن کی واپسی اور میٹرک میں اردو کی لازمیت نیز مالک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کی شمولیت کے لیے اقلیتی کمیشن کے چیئرمین غلام رسول بلیاوی سے مل کر ایک عرض داشت پیش کر کے تفصیلی گفتگو کی ہے۔ چیئرمین موصوف نے کہا کہ وہ اپنی سطح سے اس مطالبے کو ضرور پورا کروانے کے لیے فوری اقدام کریں گے۔ اردو کونسل نے حکومت بہار سے مطالبہ کیا ہے کہ کہ وہ اس غلط فیصلے کو فوری طور پر واپس لے۔ ورنہ اس کے خلاف تحریک چلائی جائے گی۔